نصیحت نامہ

پند نامہ مترجم

شیخ فریدالدین عطارؒ

بہ تحشیہ مولانا قاضی سجّاد حسین



پند نامہ

مترجم

شیخ فرید الدّین عطّار

بہ تحشیہ مولانا قاضی سجّاد حسین



۱۶- اُردو بازار، لاہور

نام کتاب .... پند نامہ مترجم

مصنف .... شیخ فرید الدین عطار

شارح .... بہ تحشیہ مولانا قاضی سجاد حسین

ناشر .... المصباح ۱۶- اُردو بازار، لاہور



بُک لینڈ

۱۶- اُردو بازار، لاہور

Ph : 042-7124656, 7223210
info@bookland.com.pk
www.bookland.com.pk

سِٹی پلازا۔ کالج روڈ۔ راولپنڈی

Ph : 051-5773341, 5557926

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حَسْبُنَا اللہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ

پیش لفظ

از:
جناب مولانا قاضی سجاد حسین صاحب
صدر مدرس مدرسہ عالیہ عربیہ
مسجد فتحپوری (دہلی)

شیخ فریدالدین عطار بھی مشرق کے ان علماء میں سے ہیں، جن کا شہرہ مشرق سے گذر کر مغرب تک پہنچا اور جن کے پند و نصائح سے مشرقی قوموں نے ہی نہیں بلکہ مغرب کے بسنے والوں نے بھی فائدہ حاصل کیا۔ شیخ کو حضرت حق نے ایسی جاوید زندگی عنایت فرمائی جو وقت گذرنے کے ساتھ ساتھ اور زیادہ روشن ہوتی جاتی ہے، ان کا تعارف دنیا میں محض ایک ادیب اور شاعر کی حیثیت سے ہی نہیں بلکہ وہ علم تصوّف اور علم اخلاق کے ایسے نامور استاد مانے گئے، جن کے زریں اقوال پر آج تک دنیا سر دھن رہی ہے اور انشاء اللہ دھنتی رہے گی۔

فریدالدین لقب ہے، ابوحامد اور ابوطالب کنیت ہے۔ پورا نام محمد بن ابوبکر ابراہیم ابن اسحاق ہے چونکہ آبائی پیشہ عطاری تھا، اس لئے عطار اور فرید تخلص کے طور پر لکھتے تھے۔ ۵۱۳ھ میں کدکن نامی قصبہ میں پیدا ہوئے جو نیشاپور کے علاقے میں واقع ہے۔ ان کے والد ابوبکر ابراہیم چونکہ مشہور عطار تھے، شیخ نے ابتدائی عمر میں اسی عطاری کی دکان پر کام کیا، اسی دوران میں طب بھی پڑھی اور بحیثیت ایک طبیب خدمت خلق کرنے لگے۔ فن طب شیخ نے کس سے حاصل کیا، یہ کچھ زیادہ واضح نہیں ہے، بہرحال شیخ کا بہت بڑا مطب تھا اور اس میں کئی سو مریض یومیہ دیکھتے تھے، اپنے اس شغل کے دوران بھی شیخ تصوّف اور تصانیف کی طرف متوجہ رہے، پھر شیخ کی زندگی میں ایک موڑ آیا اور اپنا سب کچھ خیرات کر کے شیخ سیاحی کے لئے نکل کھڑے ہوئے، اس کا اصل سبب کیا تھا؟۔ مؤرخین اور ناقدین صحیح تسلیم کریں یا نہ کریں، لیکن شیخ جامی نے لکھا ہے۔

ایک روز شیخ عطار اپنی دوکان کے کاروبار میں منہمک تھے، دکان کا مال سنبھال رہے تھے اور روپے کی الٹ پھیر میں مصروف تھے۔ اچانک ایک فقیر آیا اور اس نے "خدا کے نام پر کچھ دو" کا نعرہ لگایا، شیخ اپنے کام میں منہمک تھے فقیر کی صدا پر کان نہ دھرا۔ اس فقیر نے بگڑ کر کہا کہ دنیا میں اس قدر انہماک ہے تو آخر کیسے مرے گا۔ شیخ عطار نے غصہ میں جواب دیا جس طرح تو مرے گا۔ اس نے کہا میں اس طرح مروں گا۔ لیٹ کر کاسۂ گدائی کو سرہانے رکھا، کمبلی اوڑھی اور اللہ اللہ کا ایک نعرہ لگایا۔ دیکھا گیا کہ وہ فقیر جان بحق ہو گیا ہے اور اس دار فانی سے کوچ کر گیا ہے۔ شیخ عطار پر اس واقعہ کا گہرا اثر پڑا۔ فوراً ہی تمام دوکان کو خیرات کر ڈالا اور تارک الدنیا ہو کر نکل پڑے۔

شیخ جامی نے عطار کو شیخ مجد الدین بغداد خوارزمی کے مریدوں میں شمار کیا ہے، شیخ مجد الدین شیخ نجم الدین کبریٰ کے مشہور خلیفہ ہیں۔

معلوم ہوتا ہے کہ شیخ نے ابتدائی سلوک شیخ قطب عالم حیدر سے حاصل کیا ہے اور اسی دور میں "حیدری نامہ" تصنیف کیا۔ شیخ جلال الدین رومی جن کو مولائے روم بھی کہا جاتا ہے اپنے بچپن میں شیخ عطار کی خدمت میں حاضر ہوئے ہیں اور اسی وقت شیخ عطار نے اپنا رسالہ "اسرار نامہ" ان کو دیا ہے۔

شیخ عطار کی ایک نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ انہوں نے زندگی کے ہر دور میں تالیف و تصنیف کو اپنا شیوہ بنائے رکھا چنانچہ مشہور ہے کہ مثنویوں کے علاوہ شیخ نے تقریباً چالیس ہزار اشعار کہے ہیں اور شیخ کی جملہ تصانیف ۱۱۴ ہیں۔

اسرار نامہ، الٰہی نامہ، مصیبت نامہ، جواہر الذات، وصیت نامہ، بلبل نامہ، حیدر نامہ، شتر نامہ، مختار نامہ، شاہنامہ، منطق الطیر، شیخ عطار کی مشہور کتابیں ہیں۔ بعض کتابیں شیخ کی طرف اور بھی منسوب کی گئی ہیں۔ لیکن ان کے طرز بیان کی وجہ سے محققین کا خیال ہے کہ یہ کتابیں غلط طور پر منسوب کر دی گئی۔

شیخ عطار کی تاریخ وفات میں مختلف اقوال ملتے ہیں، شیخ جامی نے ۶۲۷ھ تحریر فرمایا ہے۔ مشہور ہے کہ چنگیزی فتنہ میں وہ ایک مغل کے ہاتھوں شہید ہوئے، جب اس مغل کو ان کی بزرگی کا علم ہوا تو اپنی خطا پر نادم ہوا اور مسلمان ہو کر ان ہی قبر پر مجاور بن گیا۔ شیخ عطار کا مقبرہ نیشاپور کے اطراف میں آج تک عوام و خواص کا مرجع بنا ہوا ہے۔

تصوف میں شیخ عطار کے مرتبہ کا اندازہ اسی سے لگایا جا سکتا ہے کہ مولانا رومی جیسا شخص اپنے آپ کو ان کا پیرو قرار دیتا ہے۔ بعض صاحبان کا خیال ہے کہ شیخ عطار آخری عمر میں مذہب اہل سنت و الجماعت چھوڑ کر اثنا عشری شیعہ بن گئے تھے اور اپنے خیال کی تائید میں کتاب "مظہر العجائب" کو پیش کرتے ہیں۔ اصحاب ذوق مظہر العجائب کتاب کو ——— شیخ عطار کی تصنیف کسی طرح قرار دینے کو تیار نہیں، ہر وہ شخص جس نے شیخ عطار کی کتب کا مطالعہ کیا ہے، بلا تامل کہہ سکتا ہے کہ مظہر العجائب جیسی بے مزہ کتاب کبھی شیخ کی تصنیف نہیں ہو سکتی وہ شیخ جس نے تمام عمر خلفاء راشدین کی مدح سرائی کی ہو اور چاروں خلفاء کو برحق کہا ہو، یہ تاریخ کا بہت بڑا ظلم ہو گا کہ کسی کتاب کے غلط انتساب سے اس کو اثنا عشری شیعہ قرار دیا جائے۔

سجاد حسین

۹ رجب المرجب ۱۳۷۹ھ

فہرست مضامین

نصیحت نامہ

ترجمۂ اردو

پند نامہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اس اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے حد مہربان نہایت رحم کرنیوالا ہے!

در حمد باری تعالیٰ عزّ اسمہٗ

پیدا کرنیوالے (خدا) کی تعریف کا بیان جو بلند ہے جس کا نام باعزت ہے

حمد بے حد مر خدائے پاک را ٢ آنکہ ایماں داد مشت خاک را

بیشمار تعریف صرف اس خدائے پاک کی — جس نے خاک کے پتلے کو ایمان بخشا

آنکہ در آدم دمید او روح را ٣ داد از طوفاں نجات او نوح را

جس نے حضرت آدم علیہ السلام میں روح پھونکی — نوح علیہ السلام کو طوفان سے نجات بخشی

آنکہ فرماں کرد قہرش باد را ٤ تا سزائے کرد قوم عاد را

جس کے قہر و غضب نے ہوا کو حکم فرمایا — تو اس نے قوم عاد کو (قرار واقعی) سزا دی

آنکہ لطف خویش را اظہار کرد ٥ با خلیلش نار را گلزار کرد

جس نے اپنی مہربانی کا اظہار کر کے — اپنے خلیل حضرت ابراہیمؑ پر آگ کو گلزار کر دیا

آں خداوندے کہ ہنگام سحر ٦ کرد قوم لوط را زیر و زبر

جس خدا تعالیٰ نے سحر کے وقت — قوم لوط کو تہ و بالا کر دیا

در میں۔ حمد۔ تعریف۔ باری۔ پیدا کرنیوالا۔ تعالیٰ بلند ہوا۔ عز۔ باعزت ہوا۔ اسم۔ اس کا نام ٢۔ حمد۔ تعریف یہ زیادہ تر خدا کی تعریف کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ بے حد۔ بیشمار۔ مر کلمہ تخصیص معنی خاص۔ خدا۔ خود آنے۔ مرکب اللہ تعالیٰ را کو۔ آنکہ جس نے کہ۔ داد۔ دیا۔ مشت خاک۔ مٹی کی مٹھی یعنی حضرت آدم۔ کیونکہ انکا پتلا مٹی سے بنایا گیا تھا ٣۔ آدم پہلے انسان۔ دمید اس نے پھونکی۔ طوفان۔ سیلاب۔ نجات۔ رہائی نوح۔ حضرت آدم کے بعد دوسرے جلیل القدر پیغمبر جنہیں آدم ثانی بھی کہا جاتا ہے۔ ان پر ایمان لانے والوں کے سوا ان کی ساری قوم ایک ہمہ گیر سیلاب میں غرق کر دی گئی۔ ٤ فرمان حکم کرد کیا۔ قہر۔ غضب و غصہ۔ باد۔ ہوا تا۔ یہاں تک کہ۔ سزائے کرد۔ سزا دی قوم عاد۔ ہود علیہ السلام کی قوم جو حضر موت اور نجران کے درمیانی ریگستان میں بستی تھی اور نافرمانی کی وجہ سے ایک طوفانی جھکڑ کے ساتھ تباہ کر دی گئی۔ ٥۔ لطف۔ مہربانی۔ خویش اپنی۔ اظہار۔ ظاہر کرنا۔ خلیل حضرت ابراہیم علیہ السلام کا لقب۔ جنہیں دہکتی ہوئی آگ میں ڈالا گیا۔ تو حکم خدا سے بھڑکتی ہوئی آگ گل و گلزار ہو گئی۔ ٦ آں۔ وہ۔ خداوند اللہ تعالیٰ۔ ہنگام۔ وقت۔ سحر۔ صبح صادق۔ قوم لوط حضرت لوط علیہ السلام کی قوم جو بحر مردار کے پاس سدوم کے علاقے میں بستی تھی۔ اور اغلام بازی کی وجہ سے ان کی بستیوں کو الٹ دیا گیا اور اوپر سے پتھروں کی بارش برسا کر انہیں نیست و نابود کر دیا گیا۔

۱ سوئے او خصمے کہ تیر انداختہ
اسکی طرف جب دشمن نے تیر پھینکے
پشۂ کارش کفایت ساختہ
ایک مچھر نے اس کا کام تمام کر دیا

۲ آنکہ اعدا را بدریا در کشید
جس نے دشمنوں کو دریا میں ڈبو دیا
ناقہ را از سنگ خارا بر کشید
اونٹنی کو سخت پتھر سے پیدا کر دیا

۳ چوں عنایت قادر قیوم کرد
قادر و قیوم خدا نے جب مہربانی کی
در کف داؤد آہن موم کرد
تو داؤد علیہ السلام کے ہاتھ میں لوہے کو موم کر دیا

۴ با سلیمانؑ داد ملک و سروری
سلیمان علیہ السلام کو اس نے ایسی حکومت اور سرداری عطا فرمائی
شد مطیع خاتمش دیو و پری
کہ جن اور پریاں بھی ان کی انگوٹھی کے تابع ہو گئے

۵ از تن صابرؑ بکرماں قوت داد
حضرت ایوبؑ کے جسم سے اس نے کیڑوں کو روزی دی
ہم ز یونسؑ لقمۂ با حوت داد
ایسے ہی یونس علیہ السلام کو مچھلی کا لقمہ بنایا

۶ آں یکے را ارہ بر سر می کشد
وہ ایک کے سر پہ آرہ کھنچوا دیتا ہے
دیگرے را تاج بر سر می نہد
اور دوسرے کے سر پر تاج رکھ دیتا ہے

۷ اوست سلطاں ہر چہ خواہد آں کند
وہ بادشاہ ہے جو چاہے کر سکتا ہے
عالمے را در دمے ویراں کند
جہاں کو ایک دم میں ویران کر سکتا ہے

۸ ہست سلطانی مسلم مر او را
بادشاہی خصوصاً اسی کی تسلیم شدہ ہے
نیست کس را زہرہ چون و چرا
کسی شخص کو تال مٹول کا حوصلہ نہیں ہے

۹ آں یکے را گنج و نعمت می دہد
وہ ایک کو خزانہ اور نعمت دیتا ہے۔
دیگرے را رنج و زحمت می دہد
تو دوسرے کو رنج اور تکلیف دیتا ہے

۱۰ آں یکے را زر دو صد ہمیاں دہد
وہ ایک کو دو سو تھیلیاں سونا دیتا ہے
دیگرے در حسرت ناں جاں دہد
تو دوسرا روٹی کی حسرت میں جان دیتا ہے۔

۱۱ آں یکے بر تخت با صد عز و ناز
وہ ایک سو عزت و ناز سے تخت پر (بیٹھا ہے)
دیگرے کردہ دہاں از فاقہ باز
دوسرے نے فاقے سے منہ کھولا ہوا

۱۲ آں یکے پوشیدہ سنجاب و سمور
اس ایک نے تو سنجاب و سمور کی گرم کھالیں پہنی ہوئی ہیں
دیگرے خفتہ برہنہ در تنور
دوسرا ننگے بدن تنور پہ سویا ہوا

۱۳ آں یکے بر بستر کمخواب و نخ
ایک تو ریشمیں بستروں اور قالینوں پر (لیٹا ہوا)
دیگرے بر خاک خواری بستہ یخ
دوسرا ذلت کے فرش پر برف کی طرح جما ہوا

۱۔ سوئے۔ طرف۔ او۔ وہ۔ خصم۔ دشمن۔ انداختہ۔ ڈالا۔ پشہ۔ مچھر۔ کار۔ کام۔ کفایت۔ کافی ہونا۔ ساختہ۔ بنا دیا۔ خصم و دشمن سے مراد بابل کا بادشاہ نمرود ہے۔ جو خدائی کا دعویٰ کرتا تھا۔ بالآخر ایک مچھر نے ناک میں گھس کر اس کو ہلاک کر دیا۔ ۲۔ اعدا۔ عدو کی جمع دشمن۔ درکشید۔ اندر کھینچا یعنی ڈبو دیا۔ ناقہ۔ اونٹنی۔ از۔ سے۔ سنگ خارا۔ ایک سخت قسم کا پتھر۔ برکشید۔ باہر کھینچا یعنی نکالا اور پیدا کیا۔ دشمن سے مراد فرعون اور اس کا لشکر ہے جو بنی اسرائیل کے تعاقب میں آئے۔ تو خدا نے بحر قلزم میں ان کا بیڑہ غرق کر دیا۔ ناقہ سے حضرت صالح علیہ السلام کی اونٹنی مراد ہے۔ جو صالح علیہ السلام کی دعا سے معجزانہ طور پر ایک چٹان سے پیدا ہوئی۔ ۳ چوں۔ جب۔ عنایت۔ مہربانی۔ قادر۔ قدرت والا۔ قیوم۔ تھامنے والا۔ دونوں خدا کی صفتیں ہیں۔ کرد۔ کیا۔ کف۔ ہتھیلی۔ داؤد۔ ایک پیغمبر جو اردن اور اسرائیل کے علاقہ میں پیدا ہوئے ہیں۔ ان کے ہاتھ کو خدا نے یہ معجزہ دیا تھا کہ سخت لوہا ان کے ہاتھ میں نرم ہو جاتا تھا۔ آہن۔ لوہا۔ ۴ سلیمان۔ ایک پیغمبر اور عظیم الشان بادشاہ جن کی حکومت انسانوں، جنوں اور جانوروں پر یکساں تھی۔ داد۔ دی۔ ملک۔ حکومت۔ سروری۔ سرداری۔ شد۔ ہوا۔ مطیع۔ فرمانبردار۔ خاتم۔ انگوٹھی۔ دیو۔ جن۔ پری۔ پری۔ ۵ تن۔ جسم۔ صابر۔ صبر کرنے والا۔ یہ حضرت ایوبؑ کا لقب ہے۔ آزمائش کے لئے جن کے جسم میں اللہ تعالیٰ نے کیڑے ڈال دیئے تھے۔ مگر وہ پھر بھی صبر و شکر کا مجسمہ بنے رہے۔ ہم۔ بھی۔ یونس۔ ایک پیغمبر جن کی ایک لغزش کی وجہ سے خدا نے انہیں ایک مچھلی کا لقمہ بنا دیا۔ تاہم وہ استغفار اور تسبیح کی وجہ سے محفوظ رہے ۶ یکے۔ ایک۔ ارہ۔ آرہ۔ بر سر۔ سر پر۔ کشد۔ کھینچتا ہے۔ دیگرے۔ دوسرا۔ نہد۔ رکھتا ہے۔ یکے کا اشارہ حضرت زکریا علیہ السلام کی طرف ہے جنکو یہودیوں نے آرے سے چیر ڈالا تھا۔ ۷ سلطان۔ بادشاہ۔ ہر چہ۔ جو کچھ۔ خواہد۔ چاہے۔ عالم۔ جہان۔ دمے۔ ایک دم۔ ویران۔ برباد۔ ۸ سلطانی۔ بادشاہی۔ مسلم۔ مانی ہوئی۔ مر او را اصل میں او را ہے۔ اس کو۔ کس۔ شخص۔ زہرہ۔ حوصلہ۔ چون۔ جب۔ چرا۔ کیوں۔ مراد اعتراض۔ ۹ گنج۔ خزانہ۔ می دہد۔ دیتا ہے۔ دیگر۔ دوسرا۔ رنج۔ غم۔ زحمت۔ تکلیف۔ ۱۰۔ زر۔ سونا۔ دو صد۔ دو سو۔ ہمیان۔ کمر پہ باندھنے والی نقدی کی تھیلی۔ ناں۔ روٹی ۱۱ تخت سے مراد بادشاہی۔ عز۔ عزت۔ دہاں۔ منہ۔ فاقہ۔ بھوک۔ باز۔ کھولے ہوئے ۱۲ پوشیدہ۔ پہنے ہوئے۔ سنجاب۔ سمور۔ دو جانوروں کے نام جن کی کھالیں بڑی نرم اور گرم ہوتی ہیں۔ ان سے پوستین بنتی ہے۔ خفتہ۔ سویا ہوا۔ ۱۳۔ کمخواب۔ ریشمی کپڑا۔ خاک۔ مٹی۔ خواری۔ ذلت۔ بستہ۔ جما ہوا۔ یخ۔ برف۔

طرفۃ العینے جہاں برہم زند آنکھ جھپکنے میں جہاں کو تباہ کر سکتا ہے	۱	کس نمی آرد کہ آنجا دم زند کوئی طاقت نہیں رکھتا کہ وہاں دم مارے
آنکہ با مرغ ہوا ماہی دہد جو ذات کہ ہوا کے پرندوں کو مچھلی دیتی ہے	۲	بندگاں را دولت و شاہی دہد بندوں کو دولت اور بادشاہی عطا فرماتی ہے
بے پدر فرزند پیدا او کند بغیر باپ کے بیٹا وہ پیدا کرتا ہے	۳	طفل را در مہد گویا او کند بچے کو گود اور جھولے میں بولنے کے قابل وہ کرتا ہے
مردۂ صد سالہ را حے می کند سو سالہ مردے کو زندہ کر دیتا ہے۔	۴	ایں بجز حق دیگرے کے می کند یہ کام حق تعالیٰ کے سوا دوسرا کب کر سکتا ہے۔
صانعے کز طیں سلاطیں می کند ایسا کاریگر جو مٹی سے بادشاہ بنا دیتا ہے	۵	نجم را رجم شیاطیں می کند ستاروں کو شیطانوں کی (سزا) کیلئے راکٹ بنا دیتا ہے
از زمین خشک رویاند گیاہ خشک زمین سے گھاس اُگا دیتا ہے	۶	آسماں را بے ستوں دارد نگاہ آسمانوں کو ستونوں کے بغیر نگاہ رکھتا ہے
ہیچ کس در ملک او انباز نے کوئی شخص اس کی حکومت میں شریک نہیں	۷	قول او را لحن نے آواز نے اس کے کلام کی نہ سُر ہوتی ہے نہ آواز

۸

در نعت سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسولوں کے سردار صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت

بعد ازیں گوئیم نعت مصطفٰے اس کے بعد ہم محمد مصطفٰے کی نعت کہتے ہیں	۹	آنکہ عالم یافت از نورش صفا وہ جن کے نور سے جہان نے صفائی حاصل کی
سید کونین ختم المرسلیں دو جہاں کے سردار رسولوں کے ختم کرنے والے	۱۰	آخر آمد بود فخر الاولیں آپ تو آخر میں تھے مگر پہلوں کیلئے بھی باعث فخر تھے
آنکہ آمد نہ فلک معراج او نو آسمان جس کا معراج ٹھہرے	۱۱	انبیاء و اولیاء محتاج او نبی اور ولی سب اس کے محتاج ہیں
شد وجودش رحمۃ للعالمیں آپ کا وجود رحمۃ اللعالمین ہوا	۱۲	مسجد او شد ہمہ روئے زمیں تمام روئے زمین کو آپ کے لیے مسجد قرار دیا گیا
صد ہزاراں رحمت جاں آفریں جان پیدا کرنے والے کی لاکھوں رحمتیں ہوں	۱۳	بر وے و بر آل پاک طاہریں آپ پر اور آپ کی پاک اولاد پر۔

۱۔ طرفۃ العین: آنکھ جھپکنا۔ برہم زند: تباہ و برباد کر سکتا ہے۔ نمی آرد: طاقت نہیں رکھتا۔ یہ حاصل میں نمی یارد ہے یا الف سے بدل گئی ہے۔ دم زند: دم مارے۔

۲۔ مرغ: پرند۔ ماہی: مچھلی۔ دہد: دیتا ہے۔ بندگان: بندے کی جمع۔ دولت: مال۔

۳۔ پدر: باپ۔ فرزند: بیٹا۔ طفل: بچہ۔ مہد: جھولا یا گود۔ گویا: بولنے والا۔ یہ اور الف سے بنا ہوا اسم فاعل ہے۔ بے باپ کے فرزند سے مراد حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہیں جو باپ کے واسطے کے بغیر صرف حضرت مریم کے پیٹ سے پیدا ہوئے تھے۔ اور بچپن میں کلام بھی انہوں نے فرمایا تھا۔ آیت قرآنی اِنّی عبد اللہ کی طرف اشارہ ہے۔

۴۔ مردۂ صد سالہ: سو سال کا مرا ہوا۔ اس سے مراد حضرت عزیر علیہ السلام ہیں جن کو خدا تعالیٰ نے موت دے کر سو سال بعد پھر زندہ کیا۔ حی: زندہ۔ بجز: سوائے۔ حق: اللہ تعالیٰ۔ کے: کب۔

۵۔ صانعے: کاریگر۔ کز: کہ از کا مرکب۔ طین: مٹی۔ سلاطین: سلطان کی جمع۔ رجم: جو چیز پھینک کر کسی کو ماری جائے۔ پہلے زمانہ میں یہ پتھر ہوتے تھے۔ آج کل راکٹ۔

۶۔ رویاند: اُگاتا ہے۔ بے ستون: ستون کے بغیر۔ دارد: رکھتا ہے۔ نگاہ: نظر یعنی قائم رکھتا ہے۔

۷۔ ہیچ کس: کوئی شخص۔ ملک: حکومت۔ انباز: شریک۔ نے: نہیں۔ قول: بات۔ لحن: سُر، آواز۔

۸۔ نعت: تعریف بالخصوص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی۔ سید: سردار۔ المرسلین: مرسل کی جمع معنی رسول۔ سید المرسلین آنحضرت کا لقب ہے کیونکہ آپ سب رسولوں کے سردار ہیں۔

۹۔ ازیں: اصل میں از ایں ہے معنی اس سے۔ گوئیم: ہم کہتے ہیں۔ مصطفٰے: چنا ہوا۔ آنحضرت کا نام۔ آنکہ: جو کہ۔ یافت: پایا۔ نورش: اس کا نور۔ صفا: صفائی۔

۱۰۔ کونین: دو جہان۔ ختم المرسلین: رسولوں کے ختم کرنے والے یعنی آخری رسول۔ بود: تھے۔ فخر الاولین: پہلوں کے فخر یعنی سب سے آخر میں آنے کے باوجود پہلے رسولوں کو بھی ان پر فخر ہے۔ ۱۱۔ نہ فلک: نو آسمان۔ معراج: آنحضور علیہ کا معجزانہ سفر جو مختصر تو اتنا تھا کہ رات کے ایک لمحے میں تمام ہو گیا اور طویل اسقدر تھا کہ آپ ساتوں آسمانوں اور سدرۃ المنتہیٰ سے گذر کر عرش و کرسی تک پہنچ گئے۔ آسمان سات ہیں عرش و کرسی کو ملا کر نو کہا گیا ہے۔ ۱۲۔ رحمۃ للعالمین: تمام جہانوں کیلئے رحمت۔ مسجد: سجدہ کرنے کی جگہ۔ ہمہ: تمام۔ روئے زمین: زمین کا چہرہ۔ آپ نے فرمایا کہ تمام زمین میرے لیے مسجد بنا دی گئی حالانکہ پہلی امتیں صرف اپنے عبادت خانوں ہی میں نماز پڑھ سکتی تھیں۔ ۱۳۔ صد ہزاراں: لاکھوں۔ جاں آفریں: جان پیدا کرنے والا۔ آل: اولاد۔ طاہریں: پاک و صاف۔ اہل بیت رسول جن کو خدا نے شرک و کفر اور ہر طرح کی اخلاقی گندگی سے پاک کر دیا تھا۔

۱ آنکہ شد یارش ابوبکرؓ و عمرؓ — از سر انگشت او شق شد قمر
جس کے یار حضرات ابوبکرؓ و عمرؓ تھے — جس کی انگلی کے اشارے سے چاند دو ٹکڑے ہوگیا

۲ آں یکے او را رفیق غار بود — واں دگر لشکر کش ابرار بود
وہ ایک (ابوبکرؓ) تو آپ کے غار کے ساتھی تھے — اور وہ دوسرے (عمرؓ) نیکوں کے سپہ سالار تھے

۳ صاحبش بودند عثمانؓ و علیؓ — بہر آں گشتند در عالم ولی
عثمانؓ اور علیؓ آپ کے دوست تھے — اسی وجہ سے وہ جہان میں ولی مانے گئے

۴ آں یکے کانِ حیاء و حلم بود — واں دگر بابِ مدینۂ علم بود
وہ ایک (عثمانؓ) بردباری اور حیا کی کان تھا — اور وہ دوسرا (علیؓ) علم کے شہر کا دروازہ تھا۔

۵ آں رسول حق کہ خیر الناس بود — عم پاکش حمزہؓ و عباسؓ بود
حق تعالیٰ کے وہ پیغمبرؐ جو تمام انسانوں سے بہتر تھے — ان کے پاک باز چچا حمزہؓ اور عباسؓ تھے۔

۶ ہر دم از ما صد درود و صد سلام — بر رسول و آل و اصحابش تمام
ہماری طرف سے ہر گھڑی سینکڑوں درود و سلام ہوں — رسول اللہ پر آپ کی آل پر اور تمام صحابہ پر

۷

در فضیلت ائمہ دین مجتہدین

دین کے مجتہد اماموں کی فضیلت کا بیان

۸ آں امامانے کہ کردند اجتہاد — رحمت حق بر روان جملہ باد
وہ امام جنہوں نے اجتہاد فرمایا — ان کی روحوں پر حق تعالیٰ کی رحمت ہو

۹ بوحنیفہؒ بد امام باصفا — آں سراج امتانِ مصطفیٰ
حضرت ابوحنیفہ صفائی والے امام تھے — وہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے چراغ تھے

۱۰ باد فضل حق قرین جان او — شاد باد ارواح شاگردان او
حق تعالیٰ کا فضل و کرم ان کی جان کا ساتھی ہو — اُن کے شاگردوں کی روحیں خوش و خرم رہیں۔

۱۱ صاحبش بویوسف قاضی شدہ — در محمد ذوالمنن راضی شدہ
ان کے شاگرد ابو یوسف جو قاضی ہوئے — اور امام محمد سے احسان فرمانیوالا (خدا) راضی ہوا

۱۲ شافعی ادریسؒ و مالکؒ باز فرؒ — یافت زیشاں دین احمدؐ زیب و فر
امام شافعی جنکا نام ادریس ہے اور امام مالک مع امام زفرؒ کے — ان کے بزرگوں سے دین محمدی نے زینت اور دبدبہ پایا

۱۳ احمدِ حنبلؒ کہ بود او مرد حق — در ہمہ چیز از ہمہ بردہ سبق
امام احمد بن حنبل جو کہ مرد حق تھے — ہر چیز میں دوسرے تمام لوگوں سے سبقت لے گئے

۱۔ ابوبکرؓ و عمرؓ سب سے بلند مرتبہ صحابی، حضور کے خسر جو یکے بعد دیگرے آپکے پیچھے خلیفہ ہوئے۔ سر انگشت انگلی کا سرا پورا۔ شق۔ رشد۔ ٹکڑے ہوگیا۔ قمر چاند۔ معجزہ شق القمر کی طرف اشارہ ہے۔ جس میں آپ نے انگلی کا اشارہ کر کے چاند کو دو ٹکڑے کر دیا تھا۔ ۲ رفیق غار۔ غار کا ساتھی غار ثور مراد ہے۔ جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپکے رفیق سفر حضرت ابوبکر سفر ہجرت کے وقت مشرکین سے بچنے کیلئے تین دن روپوش رہے تھے ۳ عثمانؓ و علیؓ حضور علیہ السلام کے چہیتے داماد جو شیخین کے بعد یکے بعد دیگرے خلیفہ ہوئے۔ بہر آں اسی وجہ سے گشتند ہوئے: وہ ولی خدا کا دوست یعنی انکی خوبیوں کی وجہ سے لوگوں نے ان کو خدا کے دوست قرار دیا۔ ۴ کان وہ جگہ جس میں سے کوئی معدنیات نکلتی ہو کان حیا۔ یعنی حضرت عثمانؓ جو اتنے حیادار تھے بفرمان رسول مقدس فرشتے بھی اُن سے شرم کھاتے تھے۔ حلم۔ بردباری آپ بقدر بردبار تھے کہ باغیوں کے ہاتھوں شہید تو ہوگئے مگر اپنی حمایت میں کسی کو تلوار اٹھانے کی اجازت نہیں دی۔ باب دروازہ مدینہ شہر۔ مراد حضرت علیؓ۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہیں۔ تو گویا حضرت علی علوم نبوت کے وارث ہیں۔ ۵۔ رسول حق۔ حق تعالیٰ کے رسول۔ خیر الناس تمام لوگوں میں سب سے بہترین عم چچا حضرت حمزہ اور عباس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا تھے۔ ۶۔ اصحاب صاحب یا صحابی کی جمع الجمع ساتھی۔ رسول اللہ کے وہ ساتھی جو آپ پر ایمان لائے۔ اور ایمان ہی پر ان کا خاتمہ ہوا۔ ۷۔ ائمہ امام کی جمع دین مذہب مجتہدین مجتہد کی جمع وہ عالم دین جو قرآن و حدیث کے اصولوں کے مطابق ایسے جزئی مسائل کا حکم بتلائے۔ قرآن و حدیث میں جنکا صریح حکم موجود نہ ہو ایسے مسلم مجتہد چار ہوتے ہیں۔ امام ابوحنیفہ امام مالک امام شافعی امام احمد ۸۔ اجتہاد اصول کو دیکھ کر جزئیات کا حکم معلوم کرنا۔ روان جان۔ جملہ۔ باد۔ ہووے ۹۔ ابوحنیفہ۔ کنیت ہے۔ نام نعمان ابن ثابت تھا جو حنفی المسلک مسلمانوں کے امام ہیں۔ امام۔ پیشوا۔ صفا۔ صفائی۔ سراج۔ چراغ۔ امتان۔ امت کی جمع مراد امتیوں کی جماعتیں۔ مصطفیٰ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا صفاتی نام۔ ۱۰ قرین قریب یا ساتھی شاد باد خوش ہوئے۔ ارواح۔ روح کی جمع شاگردان۔ شاگرد کی جمع۔ ۱۱۔ صاحب۔ ساتھی۔ شاگرد قاضی جج۔ امام۔ ابو یوسف ابوحنیفہ کے چہیتے شاگرد تھے۔ ذوالمنن۔ احسانوں والا یعنی اللہ تعالیٰ۔ ۱۲ شافعیؒ۔ امام محمد بن ادریسؒ کی خاندانی نسبت جو انکا عرف بن گئی۔ مالکؒ۔ مدینہ منورہ کے امام۔ زفرؒ ابوحنیفہ کے تیسرے عظیم شاگرد۔ زیشاں۔ از ایشاں۔ اُن سے۔ یافت پائی۔ زیب۔ زینت۔

باقی اگلے صفحہ پر

روح شان در صدر جنت شاد باد ۱ قصر دیں از علم شاں آباد باد

ان کی روح جنت کے بلند مقام میں خوش رہے ۲ دین کا محل انکے علم سے آباد ہو!

مناجات بجناب مجیب الدعوات

دعاؤں کو قبول کرنیوالے کی بارگاہ میں دعا

بادشاہا جرم ما را در گذار ۳ ما گنہگاریم و تو آمرزگار

اے بادشاہ تو ہمارے گنہ معاف فرما — ہم گنہگار ہیں تو بخشنے والا ہے۔

تو نکوکاری و ما بد کردہ ایم ۴ جرم بے اندازہ بے حد کردہ ایم

تو نیک کام کرنے والا اور ہم بدکار ہیں — ہم نے بے اندازہ اور بے حساب جرم کیے ہیں

سالہا در بند عصیاں گشتہ ایم ۵ آخر از کردہ پشیمان گشتہ ایم

ہم سال ہا سال گناہوں کی فکر میں لگے رہے۔ — آخر کار اپنی کرتوت سے شرمندہ ہوئے

دائماً در فسق و عصیاں ماندہ ایم ۶ ہمقرین نفس و شیطاں ماندہ ایم

ہمیشہ نافرمانی اور گنہگاری میں ہم پڑے رہے — نفس اور شیطان کے ساتھی بنے رہے

روز و شب اندر معاصی بودہ ایم ۷ غافل از امر و نواہی بودہ ایم

رات دن ہم گناہوں کے اندر لگے رہے — تیرے احکام اور منع کی ہوئی باتوں سے غافل رہے

بے گنہ نگذشت بر ما ساعتے ۸ با حضور دل نہ کردم طاعتے

ایک گھڑی بھی ہم پر بے گناہ نہ گزری — دل کے دھیان کے ساتھ میں نے ایک بھی عبادت نہ کی

بر در آمد بندۂ بگریختہ ۹ آبروئے خود بعصیاں ریختہ

بھاگا ہوا غلام تیرے در پر آگیا ہے — اپنی آبرو گناہوں کے سبب گرائے ہوئے بیٹھا

مغفرت دارد امید از لطف تو ۱۰ زانکہ خود فرمودہ لاتقنطوا

تیری مہربانی سے بخشش کی امید رکھتا ہے — اسلئے کہ تونے خود فرما دیا ہے لاتقنطوا (ناامید نہ ہو)

بحر الطاف تو بے پایاں بود ۱۱ ناامید از رحمتت شیطاں بود

تیری مہربانیوں کے سمندر بے انتہا ہیں۔ — تیری رحمتوں سے بے امید شیطان ہر تو ہو۔

نفس و شیطاں زد کریما راہ من ۱۲ رحمتت باشد شفاعت خواہ من

اے کریم نفس اور شیطان نے میری راہ مارلی — اب تو تری رحمت کو میرے لیے سفارشی ہونا چاہیے

چشم دارم از گنہ پاکم کنی ۱۳ پیش ازیں کاندر لحد خاکم کنی

میں امید کرتا ہوں کہ تو مجھے گنہ سے پاک کردیگا — اس وقت سے پہلے جب مجھے قبر میں تو مٹی بنا دیگا

۱۔ شاں۔ ان کی۔ صدر۔ بالانشین۔ قصر محل

۲۔ مناجات۔ ایسی دعا جو خدا کو حاضر ناظر یقین کرکے مانگی جائے۔ درگاہ۔ دربار مجیب قبول کرنیوالا۔ دعوات۔ دعا کی جمع

۳۔ درگذار۔ معاف فرما۔ گنہ گار۔ گناہ کرنیوالا آمرزگار۔ بخشنے والا۔

۴۔ نکوکار۔ نیک کام کرنیوالا۔ بد۔ برائی کردہ ایم کیئے ہیں ہم نے جرم۔ گنہ۔ بے اندازہ بے حساب۔ بے حد۔ بے شمار

۵۔ سالہا سال کی جمع۔ بند۔ فکر اور قید عصیاں۔ گنہ۔ ماندہ ایم۔ رہے ہیں ہم۔ از کردہ۔ کیے ہوئے سے یعنی کرتوت۔ پشیمان۔ شرمندہ۔ گشتہ ایم۔ ہوئے ہم۔

۶۔ دائماً۔ ہمیشہ۔ فسق۔ نافرمانی ہمقرین ہمنشین اور ساتھی

۷۔ روز و شب۔ رات اور دن معاصی معصیت کی جمع گناہ۔ بودہ ایم۔ رہے ہیں ہم امر حکم۔ نواہی۔ نہی کی جمع مراد خدا کے حکم اور منع کی ہوئی باتیں۔

۸۔ نگذشت۔ نہیں گزری۔ ساعتے۔ ایک گھڑی۔ یائے۔ وحدت ہے۔ حضور دل دل کی حاضری یعنی دھیان۔ طاعتے۔ کوئی عبادت

۹۔ در۔ دروازہ مراد خدا کا دروازہ بندہ۔ غلام۔ بگریختہ۔ بھاگا ہوا آبرو۔ عزت۔ ریختہ گرائے ہوئے

۱۰۔ مغفرت۔ بخشش۔ دارد۔ رکھتا ہے لطف۔ مہربانی۔ زانکہ اصل از آں کہ اس وجہ سے کہ۔ فرمودہ۔ فرمایا ہے تونے لاتقنطوا یعنی اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو وو

۱۱۔ بحر۔ سمندر۔ الطاف۔ لطف کی جمع مہربانیاں۔ بے پایاں بے انتہا رحمتت۔ تری رحمت۔

۱۲۔ کریما۔ اے کریم الف ندائیہ ہے من۔ میری۔ باشد۔ ہووے۔ شفاعت خواہ سفارش چاہنے والی۔

۱۳۔ چشم دارم۔ امید رکھتا ہوں میں

گنہ۔ گناہ۔ پاکم۔ مجھ کو پاک۔ کنی۔ کرے تو۔ پیش پہلے۔ کاندر کہ۔ اندر۔ لحد۔ قبر۔ خاکم کنی۔ مجھکو مٹی کرے تو۔

بقیہ ا: فر۔ دبدبہ۔ ۱۳۔ احمد حنبل۔ احمد نام ابن حنبل کنیت عراق کے امام۔ مرد حق۔ حق تعالیٰ کے مرد۔ ہمہ۔ تمام۔ بردہ لے گئے۔ سبق۔ سبقت یعنی اپنے زمانے کے لوگوں سے۔

اندر آں دم کز بدن جانم بری ۱ از جہاں با نورِ ایمانم بری
جس وقت بدن سے میری جان نکالے تو ۲ جہاں سے مجھے ایمان کی روشنی کیساتھ لے جائیو

در بیانِ مخالفتِ نفسِ امّارہ

برائیوں کا حکم دینے والے نفس کی مخالفت کا بیان

عاقل آں باشد کہ او شاکر بود ۳ وانگہے بر نفسِ خود قادر بود
عقلمند وہ ہوتا ہے جو شکر گذار ہو اور پھر اپنے نفس پر بھی قابو پانے والا ہو

ہر کہ خشمِ خود فرو خوردے جواں ۴ باشد او از رستگارانِ جہاں
اے جوان جو شخص اپنے غصے کو نگل سکے وہ جہاں کے خلاصی پانے والوں میں سے ہوتا

آں بود ابلہ ترین مردماں ۵ کز پئے نفس و ہوا باشد دواں
وہ شخص لوگوں میں سب سے زیادہ بے وقوف ہوتا ہے جو اپنے نفس اور خواہش کے پیچھے دوڑتا

وانگہے پندارد آں تاریک رای ۶ خواہد آمرزیدنش آخر خدای
اور پھر وہ سیاہ رائے والا (احمق) سمجھتا ہو کہ آخر اس کو بھی خدا بخش ہی دے گ

گرچہ درویشی بود سخت اے پسر ۷ ہم ز درویشی نباشد خوب تر
اے لڑکے اگرچہ درویشی مشکل چیز ہے تاہم درویشی سے زیادہ بہترین کوئی چیز

ہر کہ او را نفس توسن رام شد ۸ از خردمندانِ نیکو نام شد
جس شخص کا سرکش نفس فرمان بردار ہو گیا وہ نیک نام عقلمندوں میں سے ہو گیا

بر مرادِ نفس تا گردی اسیر ۹ صبر بگزین و قناعت پیشہ گیر
نفس کی خواہش کا کب تک قیدی رہیگا صبر اختیار کرلے اور قناعت پیشہ کر

در ریاضت نفسِ بد را گوشمال ۱۰ تا نیندازد ترا اندر وبال
عبادت میں اپنے نفس کو سزا دے تاکہ یہ تجھے مصیبت میں نہ ڈال

ہر کہ خواہد تا سلامت ماند او ۱۱ از جمیع خلق رو گرداند ا
جو شخص سلامت رہنا چاہتا ہے وہ ساری خلقت سے چہرہ پھیر

مردماں را سر بسر در خواب داں ۱۲ گشت بیدار آنکہ او رفت از ج
لوگوں کو سراسر سوئے ہوئے سمجھ بیدار وہ ہوا جو جہان سے چلا گ

آنکہ رنجاند ترا عذرش پذیر ۱۳ تا بیابی مغفرت بر وے مگیر
جو تجھے رنج پہنچائے اس کا عذر قبول کرلیا کر لی کی گرفت نہ کر۔ تاکہ تو بھی بخشش پا

۱۔ اندر آں دم۔ جس دم میں۔ جانم میری جان۔ بری۔ بیجائے تو۔ نورِ ایماں ایمان کی روشنی۔

۲۔ نفس۔ سانس، روح یا نیت یہ انسان کی ایک اندرونی قوت ہے جو اسے نیکی یا بدی پہ آمادہ کرتی ہے۔ نفسِ امارہ۔ وہ نفس جو انسان کو برائیوں کا حکم دیتا رہتا ہے۔

۳۔ عاقل۔ عقلمند۔ شاکر۔ شکر کرنے والا۔ وانگہے۔ اصل و آنگہے اور اس وقت۔ قادر۔ قدرت رکھنے والا۔

۴۔ ہر کہ۔ جو شخص کہ۔ خشم۔ غصہ۔ فرو خورد۔ نگل گیا۔ رستگاراں۔ جمع رستگار چھٹکارا اور خلاصی پانیوالا۔

۵۔ ابلہ۔ بے وقوف۔ ترین اسم میں مبالغہ کے معنی پیدا کرنے کیلئے آتا ہے۔ مردماں۔ مردم کی جمع لوگ۔ پئے۔ پیچھے۔ ہوا۔ خواہش۔ دواں۔ دوڑنے والا۔

۶۔ وانگہے اور اس وقت۔ پندارد۔ سمجھتا ہو۔ تاریک رای۔ سیاہ رائے والا یعنی احمق۔ خواہد آمرزیدن۔ بخش ہی دے گا۔ ش۔ اس کو۔

۷۔ سخت۔ یعنی مشکل۔ پسر۔ لڑکا بچہ۔ نباشد۔ نہ ہووے۔ درویشی۔ فقیری۔ خوب تر۔ زیادہ بہتر زیادہ اچھی۔

۸۔ توسن۔ سرکش گھوڑا مراد نافرمان نفس۔ رام شد۔ تابع ہوگیا۔ خردمند۔ عقلمند۔ نیکو نام۔ نیک نام والے۔

۹۔ مرادِ نفس۔ نفس کا مقصد یا نفس کی خواہش۔ تا۔ کب۔ گردی۔ رہیگا تو۔ اسیر۔ قیدی۔ بگزیں۔ اختیار کر۔ قناعت۔ تھوڑی چیز پر صبر و شکر سے گذارہ کرنا۔ پیشہ گیر۔ عادت کرے۔ ریاضت۔ عبادت میں مشقت برداشت کرنا۔

۱۰۔ بد۔ برا۔ گوشمال۔ کان مل یعنی سزا۔ نیندازد۔ نہ ڈالے۔ وبال۔ مصیبت۔

۱۱۔ خواہد۔ چاہے۔ ماند۔ رہے۔ جمیع۔ تمام۔ خلق۔ مخلوق۔ رو۔ چہرہ۔ گرداند۔ پھیرے یعنی سب سے بے نیاز ہو جائے۔

۱۲۔ سربسر۔ سراسر۔ خواب۔ نیند۔ داں۔ جان۔ گشت۔ ہوا۔ رفت۔ چلا گیا۔ یہ ایک حدیث کی طرف اشارہ ہے۔ جسکا مفہوم یہ ہے کہ لوگ سوئے رہتے ہیں۔ جب آنکھ بند ہوتی ہے۔ تو جاگتے ہیں۔ یعنی زندگی غفلت میں گزار دیتے ہیں اور مرنے کے بعد اس کا احساس ہوتا ہے۔ ۱۳

۱۳۔ رنجاند۔ ستائے۔ عذر۔ معذرت۔ پذیر۔ قبول کر۔ بیابی۔ پاوے تو۔ مغفرت۔ بخشش۔ مگیر۔ مت پکڑ۔

۱ حق ندارد دوست خلق آزار را
مخلوق کو ستانے والے کو اللہ دوست نہیں رکھتا
نیست ایں خصلت یکے دیندار را
یہ عادت کسی دین دار کی نہیں ہے!

۲ از ستم ہر کو دلے را ریش کرد
ظلم کر کے جس نے کوئی دل زخمی کیا
آں جراحت بر وجود خویش کرد
اس نے اپنے وجود پر زخم کیا

۳ آنکہ در بندِ دل آزاری بود
جو شخص دلوں کو ستانے کی فکر میں ہو
در عقوبت کارِ او زاری بود
سزا کے وقت اس کا کام رونا پیٹنا ہو

۴ اے پسر قصدِ دل آزاری مکن
اے لڑکے دل ستانے کا ارادہ نہ کر
وز خدائے خویش بیزاری مکن
اور اپنے خدا سے بیزار نہ ہو!

۵ خاطرِ کس را مرنجاں اے پسر
اے لڑکے کسی کے دل کو رنجیدہ نہ کر
ورنہ خوردی زخم بر جان و جگر
ورنہ تو اپنی جان اور جگر پر زخم کھائیگا

۶ نامِ مردم جُز بہ نیکوئی مبر
نیکی کے سوا لوگوں کا نام نہ لے۔
گر ہمی خواہی کہ گردی معتبر
اگر تو چاہتا ہے کہ با اعتبار ہو

۷ قوت نیکی نداری بد مکن
نیکی کی قوت نہیں رکھتا تو برائی بھی نہ کر
بر وجودِ خود ستم بیحد مکن
اپنے وجود پر بے شمار ظلم نہ کر۔

۸ رو زباں از غیبتِ مردم بہ بند
جا زباں کو لوگوں کی غیبت سے بند کر
تا نہ بینی دست و پائے خود بہ بند
تاکہ اپنے ہاتھ پاؤں کو تو گرفتار نہ دیکھے

۹ ہر کہ از غیبت زبانش بستہ نیست
جس کی زبان چغلخوری سے بند نہیں۔
آنچناں کس از عقوبت رستہ نیست
۱۰ ایسا شخص سزا سے بچا ہوا نہیں ہے

در بیانِ فوائد خاموشی

خاموشی کے فائدوں کا بیان

۱۱ اے برادر گر تو ہستی حق طلب
اے بھائی اگر تو حق چاہنے والا ہے
جُز بہ فرمانِ خدا مکشائی لب
خُدا کے حکم کے بغیر لب نہ کھول

۱۲ گر خبر داری زِ حیّ لایموت
اگر تو اس زندہ ہستی سے خبر دار ہے جسکو کبھی موت نہیں آئیگی
بر دہانِ خود بنہ مہرِ سکوت
اپنے مُنہ پر خاموشی کی مہر لگالے۔

۱۳ اے پسر پند و نصیحت گوش کن
اے لڑکے وعظ و نصیحت سن لے۔
گر نجاتے بایدت خاموش کن
اگر تجھے نجات چاہیئے تو خاموشی اختیار کر

۱۔ حق۔ اللہ۔ ندارد۔ نہیں رکھتا۔ خلق آزار۔ مخلوق کو ستانیوالا۔ خصلت عادت۔ دین دار۔ دین پر عمل کرنے والا۔ ۲۔ ستم۔ ظلم۔ دلے۔ کسی دل۔ ریش۔ زخمی۔ جراحت زخم وجود خویش۔ اپنا جسم۔ ۳۔ بند فکر۔ دل آزاری۔ دل کو ستانا عقوبت۔ سزا۔ کار۔ کام۔ زاری رونا پیٹنا۔ ۴۔ قصد۔ ارادہ خدائے خویش۔ اپنا خدا۔ بیزاری مکن۔ یعنی مخالفت نہ کر
۵۔ خاطر۔ دل۔ مرنجاں۔ مت رنجیدہ کر۔ پسر۔ لڑکا۔ خوردی کھائے گا تو۔
۶۔ جز۔ سوائے۔ مبر۔ مت لے ہمی خواہی۔ چاہتا ہے تو۔ گردی ہووے تو۔ معتبر۔ جس پر لوگ اعتبار کر سکیں۔
۷۔ نداری۔ نہیں رکھتا تو۔ ستم ظلم۔ بے حد۔ بے شمار۔ یعنی اگر کسی سے نیکی کرنے کی توفیق نہیں تو کم از کم برائی تو نہ کرے۔
۸۔ رو۔ جا۔ غیبت۔ چغل خوری۔ بہ بند۔ بند کرے۔ نہ بینی۔ نہ دیکھے تو۔ دست۔ ہاتھ۔ پائے۔ پاؤں بند۔ قید
۹۔ بستہ۔ بندھی ہوئی۔ آنچناں اس جیسا۔ عقوبت۔ سزا۔ رستہ چھوٹا ہوا۔
۱۰۔ فوائد۔ فائدہ کی جمع خاموشی چپ رہنا۔
۱۱۔ برادر۔ بھائی۔ حق طلب۔ حق کا چاہنے والا۔ فرمانِ خدا۔ خدا کا حکم مکشائی۔ مت کھول۔ لب۔ ہونٹ یعنی جہاں خدا نے بولنے کا حکم دیا ہے۔ اس کے ماسوا کہیں نہ بولو۔
۱۲۔ خبر داری۔ خبر رکھتا ہے تو۔ حیّ۔ زندہ۔ لایموت۔ نہیں فوت ہوگا۔ یعنی اللہ تعالیٰ جو ہمیشہ سے ہیں اور ہمیشہ رہیں گے۔ دہان۔ منہ۔ بنہ۔ رکھ۔ سکوت۔ خاموشی۔ ۱۳۔ پند۔ وعظ۔ گوش کن۔ کان کر یعنی سن۔ بایدت تجھ کو چاہیے۔ خاموش کن۔ چپ کر۔

۱ هر که را گفتارِ بسیارش بود — دل درونِ سینہ بیمارش بود
جس شخص کی گفتگو بہت زیادہ ہو — اس کے سینے میں دل بیمار ہوتا ہے

۲ عاقلاں را پیشہ خاموشی بود — پیشۂ جاہل فراموشی بود
خاموشی عقلمندوں کا شیوہ ہے — اور جاہلوں کا پیشہ بھول جانا ہے

۳ خامشی از کذب و غیبت واجب است — ابلہ است آں کو بہ گفتن راغب است
جھوٹ اور چغلخوری سے چپ رہنا واجب ہے — وہ بیوقوف ہے جو بولتے رہنے میں رغبت رکھتا ہو

۴ اے برادر جز ثنائے حق مگو — قولِ خود را از برائے دق مگو
اے بھائی۔ اللہ کی تعریف کے سوا نہ بول — کسی کو تنگ کرنے کیلئے بات نہ کر

۵ هر که در بندِ عمارت می شود — هر که دارد جملہ غارت می شود
جو شخص عمارت بنانے کی فکر میں ہوجاتا ہے — جو کچھ اس کے پاس ہو سب برباد ہوجاتا ہے

۶ دل ز پُر گفتن بمیرد در بدن — گرچہ گفتارش بود دُرِّ عدن
زیادہ بولنے سے دل جسم میں مر جاتا ہے — اگرچہ اس کی باتیں عدن کے موتیوں جیسی ہوں

۷ آنکہ سعی اندر فصاحت میکند — چہرۂ دل را جراحت می کند
جو شخص خوش بیانی کی کوشش کرتا ہے — دل کے چہرہ کو زخمی کرتا ہے

۸ رو زباں را در دہاں محبوس دار — وز خلائقِ خویش را مایوس دار
جا زبان کو منہ میں بند رکھ — اور اپنے آپ کو ساری مخلوق سے ناامید کر

۹ هر که او بر عیبِ خود بینا شود — روح را اورا قوّتے پیدا شود
جو شخص اپنے عیبوں کو دیکھنا والا ہوجائے — اس کی روح میں ایک قوت پیدا ہوجائیگی

۱۰ در بیانِ عملِ خالص

خالص عمل کا بیان

۱۱ هر که باشد اہلِ ایماں اے عزیز — پاک دارد چار چیز از چار چیز
اے عزیز! جو شخص ایمان والا ہو! — چار چیزوں کو چار چیزوں سے پاک رکھتا ہے

۱۲ از حسد اوّل تو دل را پاک دار — خویشتن را بعد ازاں مومن شمار
پہلے تو دل کو حسد سے پاک رکھ! — اس کے بعد اپنے آپ کو مومن شمار کر

۱۳ پاک دار از کذب و از غیبت زباں — تا کہ ایمانت نیفتد در زیاں
جھوٹ اور چغلخوری سے زبان کو پاک رکھ — تاکہ تیرا ایمان نقصان میں نہ پڑے

۱۔ ہر کہ را۔ جس کسی کو۔ گفتار۔ بات۔ بسیار بہت۔ درون۔ اندر۔ یعنی زیادہ بکواس کرتے رہنے سے دل یا تو مرجاتا ہے یا بیمار ہوجاتا ہے۔ ۲ عاقلاں۔ عاقل کی جمع عقلمند۔ پیشہ۔ طریقہ۔ جاہل۔ بےعلم۔ فراموشی۔ بھول جانا۔ یعنی جاہل کو کیسی ہی نصیحت کرو اس پر اثر نہیں ہوتا۔ ۳۔ کذب۔ جھوٹ۔ غیبت۔ چغلخوری۔ واجب۔ لازم۔ ابلہ۔ بیوقوف۔ آں کو۔ آں کہ او جو کہ وہ۔ بگفتن۔ کہنے میں۔ راغب۔ رغبت رکھنے والا۔ ۴۔ ثنا۔ خدا کی تعریف۔ مگو۔ مت کہہ۔ قول خود۔ اپنی بات۔ از زائد۔ برائے۔ واسطے۔ دق۔ کوٹنا یعنی تنگ کرنا یا اعتراض کرنا یعنی کسی کو ستانے کی بات نہ کرو۔ ۵ بند۔ فکر۔ عمارت۔ بمکان بنانا۔ می شود۔ ہوجاتا ہے۔ دارد۔ رکھتا ہے۔ جملہ۔ تمام۔ غارت۔ برباد۔ ۶۔ پُر گفتن۔ بہت بولنا۔ بکواس کرنا۔ بمیرد۔ مرجاتا ہے۔ گفتار۔ کلام۔ درِ عدن۔ عدن کے موتی۔ عدن جنوب مغربی عرب کا ایک مشہور شہر اور مشہور بندرگاہ جہاں کے موتی دور دور تک مشہور تھے۔ ۷ سعی۔ کوشش۔ فصاحت۔ خوش بیانی۔ چہرۂ دل۔ دل کا چہرہ۔ جراحت۔ زخم۔ می کند۔ کرتا ہے۔ یعنی بہ تکلف خوش بیان بننے کے لیے زبان درازی کرتا ہے۔ ۸ رو۔ جا۔ دہاں۔ منہ۔ محبوس۔ قیدی۔ دار۔ رکھ۔ وز خلائق۔ اور مخلوقات سے۔ مایوس۔ ناامید۔ یعنی اللہ کے سوا کسی سے امید نہ رکھو۔ اور لوگوں سے یکسو ہوجا۔ ۹ عیب۔ خامی۔ بینا۔ دیکھنے والا۔ شود۔ ہوجائے۔ یعنی جب اسے اپنی خامیاں نظر آئیں گی تو وہ سرگرمی سے انہیں دور کرنے کی کوشش کریگا۔ ۱۰۔ عمل خالص۔ خالص عمل جو صرف خدا کی خوشنودی کے لیے کیا جاوے۔

۱۱۔ اہل۔ والا۔ اہل ایمان۔ ایمان والا دارد۔ رکھتا ہے۔ چار چیزیں۔ جن کا ذکر اگلے چار شعروں میں آرہا ہے ۱۲۔ حسد۔ دوسرے کی نعمت دیکھ کر یہ چاہنا کہ اس سے چھن کر یہ مجھے مل جائے۔ خویشتن۔ خود۔ شمار۔ شمار کرنا۔ ۱۳۔ کذب۔ جھوٹ۔ غیبت۔ چغل خوری۔ ایمانت۔ تیرا ایمان۔ نیفتد۔ نہ پڑے۔ زیاں نقصان۔

۱ پاک گرداری عمل را از ریا — شمع ایمان ترا باشد ضیا
اگر تو اپنے عمل کو ریا سے پاک رکھے — تیرے ایمان کی شمع روشن ہوجائے

۲ چوں شکم را پاک داری از حرام — مرد ایمان دار باشی والسلام
جب پیٹ کو تو حرام سے پاک رکھے۔ — تو ایمان دار آدمی ہو جائے گا والسلام

۳ ہر کہ دارد ایں صفت باشد شریف — ور ندارد دارد ایمان ضعیف
جو شخص یہ صفتیں رکھتا ہو وہ شریف ہے — اور اگر نہیں رکھتا تو کمزور ایمان رکھتا ہے

۴ ہر کہ باطن از حرامش پاک نیست — روح او را رہ سوئے افلاک نیست
جس کا باطن حرام سے پاک نہیں ہے — اس کی روح کے لیئے آسمان کیطرف راستہ نہیں ہے

۵ چوں نباشد پاک اعمال از ریا — ہست بے حاصل چو نقش بوریا
جب عمل ریا سے پاک نہ ہوں! — تو چٹائی کے نقشوں کی طرح بے فائدہ ہیں۔

۶ ہر کہ را اندر عمل اخلاص نیست — در جہاں از بندگان خاص نیست
جس کسی کے عمل میں اخلاص نہیں ہے۔ — جہان میں وہ خاص بندوں میں سے نہیں ہے

۷ ہر کہ کارش از برائے حق بود — کار او پیوستہ با رونق بود
جس کا کام حق تعالیٰ کے واسطے ہو! — اس کا کام ہمیشہ بارونق ہو گا۔

۸

در سیرت ملوک

بادشاہوں کی سیرت

۹ چار خصلت اے برادر در جہاں — پادشاہاں را ہمی دارد زیاں
اے بھائی چار عادتیں جہان میں — بادشاہوں کے لیئے نقصان رکھتی ہیں

۱۰ پادشہ چوں بر ملا خنداں بود — بیگماں در ہیبتش نقصان بود
جب بادشاہ کھلم کھلا ہنسنے لگ جائے — بلاشبہ اس کے رعب میں نقصان ہو گا

۱۱ باز صحبت داشتن با ہر فقیر — پادشاہاں را ہمی سازد حقیر
پھر ہر فقیر سے صحبت رکھنا — بادشاہوں کو حقیر بنا دیتا ہے

۱۲ با زناں بسیار اگر خلوت کند — خویشتن را شاہ بے ہیبت کند
عورتوں کے ساتھ اگر زیادہ خلوت کرے — اپنے آپ کو بادشاہ بے رعب کر لے

۱۳ ہر کہ را فر جہاں داری بود — میل او سوئے کم آزاری بود
جس کسی کو بادشاہی کا دبدبہ حاصل ہو! — (لوگوں کو) ستانے کیطرف اس کی رغبت کم ہو گی

۱۔ ریا۔ دکھاوا۔ شمع۔ موم بتی یا دیا۔ ترا۔ تجھ کو۔ ضیا۔ روشنی۔

۲۔ شکم۔ پیٹ۔ حرام۔ ناجائز۔ ایمان دار۔ ایمان والا۔ باشی۔ ہوگے گا تو۔ والسلام۔ اور تجھ پر سلامتی ہو۔

۳۔ صفت۔ اس سے گذشتہ چار صفتیں مراد ہیں۔ ور۔ اور اگر۔ ندارد۔ نہیں رکھتا۔ ضعیف۔ کمزور۔

۴۔ باطن۔ اندر۔ پیٹ۔ روح۔ جان۔ سوئے۔ طرف۔ افلاک۔ فلک کی جمع۔ آسمان۔

۵۔ اعمال۔ عمل کی جمع۔ ریا۔ دکھاوا۔ بے حاصل۔ بے فائدہ۔ نقش بوریا۔ چٹائی یا بورئیے کا نقش جو جسم یا زمین پر ابھر آتا ہے۔ دیکھنے میں وہ بالکل چٹائی جیسا ہوتا ہے مگر حقیقت میں کچھ نہیں۔ اسی طرح ریاکار کا عمل آخرت میں بے فائدہ ہے۔

۶۔ اخلاص۔ عبادت صرف خدا کی رضا جوئی کے لیئے کرنا۔ بندگان خاص۔ خدا کے خاص بندے یعنی مقربین خدا۔

۷۔ پیوستہ۔ ہمیشہ۔ بارونق۔ رونق والا۔ یعنی خدا تعالیٰ اس میں برکت دیتے ہیں۔

۸۔ سیرت۔ عادت یا طریقہ یا حالات زندگی۔ ملوک۔ ملک کی جمع بادشاہ

۹۔ خصلت۔ عادت۔ پادشاہاں۔ بادشاہ کی جمع۔ ہمی دارد۔ رکھتی ہے۔ زیاں۔ نقصان۔

۱۰۔ برملا۔ کھلم کھلا عام مجمع میں۔ خنداں۔ ہنسنے والا۔ بیگماں۔ بے شک۔ ہیبتش۔ اس کی ہیبت اور رعب۔

۱۱۔ باز صحبت۔ دوستی یا ہمنشینی۔ فقیر۔ نادار۔ ہمی سازد۔ بنا دیتا ہے۔ حقیر۔ ذلیل۔ مطلب یہ ہے کہ گھٹیا قسم کے دنیا دار اور ریا کار فقیروں کے پاس نہیں بیٹھنا چاہیئے۔

۱۲۔ زناں۔ عورتیں۔ خلوت۔ تنہائی۔ خویشتن۔ اپنا آپ۔ یعنی ہر بادشاہ اگر ہر وقت عورت بازی میں ہی مشغول رہے تو بس اس کا رعب اٹھ جائے گا۔ ۱۳۔ فر۔ دبدبہ۔ جہان داری۔ جہان رکھنا یعنی بادشاہی میل رغبت یا رجحان۔ کم آزاری۔ کم ستانا۔

۱ عدل باید پادشاہاں را و داد
بادشاہوں کو عدل اور انصاف (کرنا) چاہیئے
تا ز عدلش عالمے گردند شاد
تاکہ ان کے عدل سے ساری دنیا خوش ہو جائے

۲ گر کند آہنگِ ظلمے پادشاہ
اگر بادشاہ ظلم کا ارادہ کرے۔!
سود نکند مر ورا گنج و سپاہ
خزانہ اور لشکر خصوصاً اس کا کوئی فائدہ نہیں کر سکتے

۳ باز ناں شک ہے کہ در خلوت نشست
عورتوں کیساتھ جو بادشاہ تنہائی میں جا بیٹھا
دور نبود گر رود ملکش ز دست
دیر نہ ہوگی کہ اس کا ملک ہاتھ سے چلا جائیگا

۴ چونکہ عادل باشد و میموں لقا
جب بادشاہ منصف اور مبارک ملاقات والا ہو۔
باشد اندر مملکت شہ را بقا
تو حکومت میں بادشاہ کو بقا (حاصل) ہوگی۔

۵ چوں کند سلطاں کرم با لشکری
جب بادشاہ سپاہی پر مہربانی کرے
بہر او بازند صد جاں سرسری
تو وہ اسکے واسطے بے جھجک سو جان پر کھیل جائیگا

۶
در بیانِ حسنِ خلق
اچھے اخلاق کا بیان

۷ چار چیز آمد بزرگی را دلیل
چار چیزیں بزرگی کی دلیل ہیں
ہر کہ ایں دارد بود مردِ جلیل
جو یہ رکھتا ہو وہ بزرگ آدمی ہے

۸ علم را اعزاز کردن بے حساب
علم کی بے حساب عزت کرنا۔!
خلق را دادن جوابِ با صواب
مخلوق کو صحیح جواب دینا

۹ ہر کہ دارد دانش و عقل و تمیز
جو شخص سمجھ عقل اور تمیز رکھتا ہو
اہلِ علم و حلم را دارد عزیز
عالموں اور بردباروں کو وہ عزیز رکھتا ہے

۱۰ دیگر آں باشد کہ جوید وصلِ دوست
دوسرا وہ ہے جو دوست کا وصل ڈھونڈتا ہے
زانکہ از دشمن حذر کردن نکوست
اس لیئے کہ دشمن سے پرہیز کرنا ہی بہتر ہے

۱۱ اے برادر گر خرد داری تمام
اے بھائی اگر تو پوری عقل رکھتا ہے!
نرم و شیریں گوئی با مردم کلام
تو لوگوں کیساتھ نرم اور میٹھی بات کر

۱۲ ہر کہ باشد تلخ گوی و ترش روے
جو شخص سخت کلام اور بد مزاج ہو
دوستاں از وے بگردانند روے
دوست اس سے منہ پھیر لیتے ہیں،

۱۳ ہر کہ از دشمن نباشد پر حذر
جو دشمن سے احتیاط کرنے والا نہ ہو
عاقبت بیند از و رنج و ضرر
آخر کار اس سے رنج اور نقصان دیکھتا ہے

۱۔ عدل۔ انصاف۔ باید۔ چاہیئے داد۔ انصاف۔ گردند ہو جاویں شاد۔ خوش۔
۲۔ گر کند۔ اگر کرے۔ آہنگ ظلم۔ ظلم کا ارادہ۔ سود۔ فائدہ مر ورا۔ مر اورا یعنی خاص اسکو گنج۔ خزانہ۔ سپاہ۔ لشکر۔
۳۔ خلوت۔ تنہائی۔ نشست بیٹھا۔ دور۔ مراد دیر۔ رود چلا جاوے۔
۴۔ عادل۔ انصاف کرنے والا۔ میموں۔ مبارک۔ چوں کہ جب کہ۔ لقا۔ ملاقات یعنی اس سے ملنا برکت کا باعث ہو۔ مملکت۔ حکومت۔ شہ بادشاہ۔ بقا۔ باقی رہنا۔
۵۔ سلطان۔ بادشاہ۔ کرم بخشش یا مہربانی۔ لشکری سپاہی۔ بہر او۔ اس کے واسطے بازند کھیل جاویں۔ صد جان سو جان۔ سرسری۔ بے سوچے سمجھے
۶۔ حسن۔ خوبصورتی۔ اچھائی خلق۔ علامت۔
۷۔ آمد۔ آئی۔ دلیل علامت مرد۔ آدمی جلیل۔ بزرگ بڑا
۸۔ اعزاز۔ کردن۔ عزت کرنا۔ بے حساب۔ حد سے زیادہ خلق مخلوق۔ دادن۔ دینا۔ صواب۔ درست۔
۹۔ دانش۔ سمجھ۔ تمیز قوت فیصلہ جس سے حق و باطل میں فرق کیا جا سکے۔ اہل مالک۔ اہل علم۔ علم والا حلم۔ بردباری۔ عزیز۔ پیارا
۱۰۔ جوید۔ ڈھونڈے۔ وصل ملاقات۔ دوست۔ یار۔ زانکہ۔ اس لیئے کہ۔ حذر پرہیز۔ نکو۔ اچھا۔
۱۱۔ برادر۔ بھائی۔ تمام پوری۔ نرم۔ ملائم۔ شیریں۔ میٹھی۔ گوئی کہے تو۔ مردم۔ لوگ۔ کلام۔ بات۔ ۱۲۔ تلخ۔ کڑوا۔ تلخ گو۔ کڑوی بات کرنے والا۔ ترش۔ کھٹا۔ رو۔ چہرہ۔ کھٹے چہرے والا مراد بدمزاج۔ بگردانند۔ پھیر لیتے ہیں۔
۱۳۔ پر حذر۔ پرہیز کرنے والا۔ محتاط۔ عاقبت۔ آخر کار۔ رنج۔ تکلیف۔ ضرر۔ نقصان۔

۱ درمیانِ دوستاں مسرور باش — گر خبر داری ز دشمن دور باش

دوستوں کے درمیان خوش بخوش رہ — اگر تجھے خبر ہے تو دشمن سے دور رہ

۲ در جوارِ خود عدو را رہ مدہ — از برائے آنکہ دشمن دور بہ

اپنے پڑوس میں دشمن کو جگہ نہ دے — اس واسطے کہ دشمن دور ہی بہتر ہے

۳ با محبّاں باش دائم ہمنشیں — تا توانی روئے اعدا را مبیں

دوستوں کے ساتھ ہمیشہ ہم نشیں رہ — جب تک ممکن ہو دشمن کا چہرہ مت دیکھ

۴ اے پسر تدبیرِ رہ را توشہ کن — پس حدیثِ این و آں یک گوشہ کن

اے لڑکے رستے کے انتظام کو اپنا سفر خرچ بنالے — اسکے بعد اپنے غیرے کی باتوں کو ایک طرف کر دے

۵ در بیانِ مہلکات

ہلاک کرنیوالی چیزوں کا بیان

۶ چار چیز ست اے برادر با خطر — تا توانی باش زینہا پر حذر

اے بھائی چار چیزیں خطرناک ہیں! — جب تک تو طاقت رکھے ان سے محتاط رہ

۷ قربتِ سلطان و اُلفت با بداں — رغبتِ دنیا و صحبت با زناں

بادشاہ کا قرب اور بدکاروں سے محبت — دنیا کی رغبت اور عورتوں کی صحبت

۸ قربِ سلطاں آتشِ سوزاں بود — با بداں اُلفت ہلاکِ جاں بود

بادشاہ کا قرب جلانے والی آگ ہے — بدوں کی محبت جان کی ہلاکت ہے

۹ زہر دارد در دروں دنیا چوں مار — گرچہ بینی ظاہرش نقش و نگار

دنیا سانپ کی طرح اندر زہر رکھتی ہے — اگرچہ اس کے ظاہر پر تو نقش و نگار دیکھے

۱۰ می نماید خوب و زیبا در نظر — لیک از زہرش بود جاں را خطر

دیکھنے میں تو خوبصورت اور حسین نظر آتی ہے — لیکن اس کے زہر سے جان کو خطرہ ہے

۱۱ زہرِ ایں مارِ منقش قاتل ست — باشد از وے دور ہر کو عاقل ست

اس نقش و نگار والے سانپ کی زہر قاتل ہے — جو کوئی عقلمند ہے وہ اس سے دور رہتا ہے

۱۲ ہمچو طفلاں منگر اندر سُرخ و زرد — چوں زناں مغرورِ رنگ و بو مگرد

بچوں کی طرح سرخ اور زرد کو مت دیکھ — عورتوں کی طرح رنگ و بو سے دھوکا نہ کھا

۱۳ زالِ دنیا چوں عروس آراستہ ست — در دو روزے شوئے دیگر خواستہ ست

دنیا کی بوڑھی عورت دلہن کی طرح سجی ہوئی ہے — ہر دو دن میں ایک نیا شوہر چاہتی ہے

۱۔ مسرور۔ خوش۔ خبر داری۔ خبر رکھتا ہے تو۔ دور باش۔ دور ہو جا۔
۲۔ جوار۔ پڑوس۔ عدو۔ دشمن۔ مدہ۔ مت دے۔ از۔ زائد۔ برائے آنکہ۔ اس واسطے کہ۔ بہ۔ بہتر۔
۳۔ محبّاں۔ محب کی جمع دوست۔ دائم۔ ہمیشہ۔ ہم نشین۔ پاس بیٹھنے والا۔ تا۔ جب تک۔ توانی۔ طاقت رکھتا ہے تو۔ اعدا۔ عدو کی جمع دشمن۔ مبیں۔ مت دیکھ۔
۴۔ تدبیر۔ کسی چیز کے انجام پر نظر رکھنا۔ مراد انتظام۔ توشہ۔ سفر خرچ۔ پس۔ پھر۔ حدیث۔ بات۔ این و آں۔ یہ وہ۔ گوشہ۔ کونہ طرف۔
۵ مہلکات۔ ہلاک کرنیوالی چیزیں
۶۔ باخطر۔ خطرے والی۔ تا توانی۔ جب تک طاقت رکھے تو۔ باش۔ ہو۔ زیں ہا۔ ان سے۔ پُرحذر۔ پرہیز کرنے والا۔
۷ قربت۔ نزدیکی۔ سلطان۔ بادشاہ۔ اُلفت۔ محبت۔ رغبت۔ چاہت۔ صحبت۔ پاس بیٹھنا۔ یعنی ہر وقت عورتوں کے پاس بیٹھے رہنا۔
۸۔ آتش۔ آگ۔ سوزاں۔ جلانے والی۔
۹۔ در دروں۔ باطن میں۔ چوں۔ طرح۔ مار۔ سانپ۔ یعنی دنیا بظاہر بڑی دلکش ہے مگر جو اس سے محبت کرتا ہے اُسے یہ سانپ کی طرح ڈس لیتی ہے۔
۱۰۔ می نماید۔ دکھائی دیتی ہے۔ خوب۔ اچھی۔ زیبا۔ حسین۔ لیک۔ لیکن۔ خطر۔ خطرہ

۱۱۔ مار۔ سانپ۔ منقش۔ نقش و نگار والا۔ قاتل۔ قتل کرنے والا۔ ہرکو۔ ہر کہ او۔ جو کہ وہ۔ عاقل۔ عقل مند۔
۱۲۔ ہمچو۔ مثل۔ منگر۔ مت دیکھ۔ زناں۔ عورتیں۔ مغرور۔ دھوکے میں پڑا ہوا۔ مگرد۔ مت ہو۔
۱۳۔ زال۔ بوڑھی عورت۔ عروس۔ دلہن۔ آراستہ۔ سجی ہوئی۔ شوئے۔ شوہر۔ دیگر۔ دوسرا۔ خواستہ۔ چاہا۔

۱ مقبل آں مردیکہ شد زیں جفت طاق — پشت بروے کرد و دادش سہ طلاق
نصیب والاہے وہ مرد جو اس جوڑے سے علیحدہ ہوگیا — اس کی طرف پیٹھ کر کے اسے تین طلاقیں دیدیں

۲ لب بپیش شوی خنداں می کند — پس ہلاک از زخم دنداں می کند
۳ مسکراتی ہوئی ہونٹ شوہر کے سامنے کردیتی ہے — پھر دانتوں کے زخم سے ہلاک کردیتی ہے

در بیانِ اہلِ سعادت

نیک بخت لوگوں کا بیان

۴ شد دلیلِ نیک بختی چار چیز — ہر کہ ایں چارش بود باشد عزیز
چار چیزیں نیک بختی کی دلیل ہیں — جس کے پاس یہ چار ہوں وہ عزت والاہے

۵ اصلِ پاک آمد دلیلِ نیک بخت — نیست بد اصلے سزائے تاج و تخت
پاک نسب نیک بخت کی دلیل ہے۔ — بدنصیب شخص تاج و تخت کا سزاوار نہیں ہے

۶ نیک بختاں را بود رائے صواب — آنکہ بدرا لیست باشد در عذاب
نیک بختوں کی رائے درست ہوتی ہے — بری رائے والا شخص عذاب میں ہوتاہے

۷ ہر کہ ایمن از عذابِ حق بود — نیست مومن کافرِ مطلق بود
جو شخص حق تعالیٰ کے عذاب سے بے خوف ہو — وہ مومن نہیں پکا کافر ہے!

۸ عمرِ دنیا چند روزے بیش نیست — غافل ست آنکس کہ پیش اندیش نیست
دنیا کی عمر چند دن سے زیادہ ہیں — وہ شخص غافل ہے جو پیشگی سوچنے والا نہیں

۹ ترکِ لذاتِ جہاں باید گرفت — دامنِ صاحبدلاں باید گرفت
جہاں کی لذتوں کو چھوڑ دینا چاہیئے — عاشقانِ الٰہی کا دامن پکڑ لینا چاہیئے

۱۰ در پئے لذاتِ نفسانی مباش — دوستدارِ عالمِ فانی مباش
نفسانی لذتوں کے پیچھے مت ہو — جہان فانی کو دوست رکھنے والانہ ہو

۱۱ نیست حاصل رنجِ دنیا بردنت — عاقبت چوں می بباید مردنت
تجھے دنیا کا رنج اٹھانے سے کچھ حاصل نہیں — جب بالآخر تجھے مر جانا پڑے گا۔

۱۲ از تنت چوں جاں رواں خواہد شدن — خاک اندر استخواں خواہد شدن
تیرے جسم سے جب جان روانہ ہوجائیگی — ہڈیوں میں مٹی پڑ جائیگی۔

۱۳ مرترا از دادنِ جاں چارہ نیست — رہزنت جز نفسکِ امارہ نیست
تجھے خاص طور پر جان دینے کے سوا چارہ نہیں — تیرا ڈاکو ذلیل نفس امارہ کے سوا نہیں ہے

۱۔ مقبل۔ نصیب والا۔ جفت۔ جوڑا طاق۔ فرد۔ بے جوڑ۔ پشت۔ پیٹھ دادش۔ اس کو دی۔ سہ۔ تین یعنی جو شخص حقارت کیساتھ دنیا کو دھتکار دے۔
۲۔ پیش۔ آگے۔ شوی۔ شوہر خنداں۔ ہنسنے والی۔ مے کند کرتی ہے۔ پس پھر۔ زخم دنداں ڈانتوں کا زخم۔
۳۔
۴۔ دلیل۔ نشان۔ نیک بختی خوش نصیبی۔ عزیز۔ عزت والا۔ غالب۔
۵۔ اصل۔ جڑ۔ اصل پاک شریف النسب۔ نیک بخت نیک نصیب۔ بداصل۔ بری جڑ والا۔ یعنی ذلیل النسب۔ سزا۔ لائق۔
۶۔ رائے۔ صلاح۔ صواب درست۔ بدرا۔ بری رائے والا عذاب۔ سزائے الٰہی۔
۷۔ ایمن۔ بےخوف۔ کافر غیر مسلم۔ مطلق۔ پورا یا مکمل۔
۸ بیش۔ زیادہ۔ غافل۔ بے پروا آنکس۔ جو شخص کہ۔ پیش اندیش۔ پہلے سوچنے والا۔ یا مستقبل پر نظر رکھنے والا نہیں ہے۔
۹۔ ترک۔ چھوڑنا۔ لذات۔ جمع لذت۔ باید گرفت۔ پکڑنا چاہیئے صاحبانِ دل۔ دل والے۔ مراد اولیا اللہ جن کے دلوں میں عشق الٰہی کی شمع روشن ہے۔
۱۰۔ در پئے۔ پیچھے۔ لذاتِ نفسانی نفس کی لذتیں۔ یعنی پیٹ اور شرم گاہ کی لذتیں۔ دوستدار۔ دوست رکھنے والا۔ عالم فانی۔ فنا ہو جانے والا جہان یعنی دنیا۔

۱۱۔ بردن سے جانا۔ عاقبت۔ آخرکار۔ باید مردن۔ مرنا پڑے گا۔ ۱۲۔ تنت۔ تیرا جسم۔ رواں۔ جاری روانہ۔ خواہد شد چاہیے تھا۔ ضرورتِ شعری کی وجہ سے "ن" ساتھ رکھ لیا گیا۔ استخواں۔ ہڈی۔
۱۳۔ مر۔ خاص۔ دادن۔ دینا۔ چارہ۔ علاج۔ رہزن۔ ڈاکو۔ نفسک۔ ذلیل نفس۔ "ک" تصغیر کے واسطے ہے۔ نفس امارہ برائیوں کا حکم دینے والا نفس۔

در بیان سبب عافیت

راحت کے اسباب کا بیان

۲ عافیت را گر بخواہی اے عزیز — می تواند یافتن در چار چیز

اے عزیز اگر تو راحت چاہتا ہے۔ — تو چار چیزوں میں پا سکتا ہیں!

۳ ایمنی و نعمت اندر خانداں — تندرستی و فراغت بعد ازاں

نعمت اور بے خوفی خاندان میں — اس کے بعد تندرستی اور فراغت

۴ چونکہ با نعمت امانے با شدت — عافیت راز و نشانے با شدت

جب نعمت کے ساتھ تجھے اطمینان بھی میسر ہو — تیرے لیے وہ عافیت کا نشان ہے

۵ با دلِ فارغ چو با شی تندرست — دیگر از دنیا نباید ہیچ جست

بافراغت دل کے ساتھ جب تو تندرست بھی ہووے — پھر دنیا سے اور کچھ نہیں ڈھونڈنا چاہیئے

۶ بر میاور تا توانی کامِ نفس — تا نیفتی اے پسر در دامِ نفس

جب تک تجھے ممکن ہو نفس کی خواہش پوری نہ کر — تاکہ اے لڑکے تو نفس کے جال میں نہ پڑے

۷ زیرِ پا آور ہوائے نفس را — کم بدہ وہ بہرہائے نفس را

نفس کی خواہش کو پامال کر — نفس کو اس کے حصے کم ہی دے۔

۸ نفس و شیطاں می برند از رہ ترا — تا بیند ازند اندر چہ ترا

نفس اور شیطان تجھے راستے سے ہٹا رہے ہیں — تاکہ تجھے کوئیں کے اندر گرا دیں۔

۹ نفس را سرکوب و دائم خوار دار — تا توانی دورش از مُردار دار

نفس کا سرکوٹ اور اسے ہمیشہ خوار رکھ — جب تک ممکن ہو اسے مردار سے دور رکھ

۱۰ نفسِ بد را ہر کہ سیرش میکند — در گنہ کردن دلیرش میکند

بدنفس کو جو کوئی سیر کرتا ہے۔ — اس کو گناہ کرنے میں دلیر کرتا ہے

۱۱ حلقِ خود را دور دار از ہر مزہ — تا نیفتی در بلاؤ در بزہ

اپنے حلق کو ہر مزے سے دور رکھ — تاکہ تو مصیبت اور گناہ میں نہ گرے

۱۲ ز آب و نان تا لب شکم را پر مساز — ہمچو حیواں بہرِ خود آخور مساز

پیٹ کو روٹی پانی سے لبوں تک پُر نہ کر — جانوروں کی طرح اپنے واسطے کھرلی نہ بنا

۱۳ روز کم خور گرچہ صائم نیستی — پر مخور آخر بہائم نیستی

دن کو کم کھا۔ اگرچہ تو روزہ دار نہیں ہے — ڈٹ کے نہ کھا آخر چوپایہ تو نہیں ہے

۱۔ عافیت۔ صحت و راحت

۲۔ عافیت۔ صحت و راحت بخواہی۔ چاہتا ہے۔ می تواند یافتن۔ پا سکتے ہیں۔

۳۔ ایمنی۔ بے خوفی۔ نعمت۔ دولت فراغت۔ خوشحالی۔

۴۔ چونکہ۔ جب کہ۔ نعمت دولت۔ امان۔ اطمینان۔ عافیت صحت و آرام

۵۔ دل فارغ۔ خالی دل جسے روزگار کا کوئی فکر نہ ہو۔ باشی ہووے۔ ہیچ کچھ۔ جست ڈھونڈنا۔

۶۔ بر میاور۔ مت نکال۔ کام مقصد۔ کام نفس۔ نفس کی خواہش یا مقصد۔ نیفتی۔ نہ گرے تو دام۔ جال۔

۷۔ زیر پا۔ پاؤں کے نیچے۔ آور لا۔ ہوا۔ خواہش۔ بدہ وبادہ اس کو۔ بہرہ ہا۔ حصے

۸۔ مے برند لیئے جاتے ہیں۔ یعنی راستے سے ہٹا رہے ہیں۔ بفگند از ند گرائیں۔ چہ۔ چاہ کا مخفف۔ کنواں۔

۹۔ سرکوب۔ سرکوٹ یعنی سزا دے دائم۔ ہمیشہ۔ مردار سے مراد خواہشات

۱۰۔ سیر کردن۔ رجا دینا یعنی۔ اس کی خواہشات پوری کر دینا نفس کی ہر خواہش اگر پوری کرنے کی کوشش کریں تو حرص اور بڑھتی ہے۔ اسی کو دلیری کہا ہے۔

۱۱۔ حلق خود۔ اپنا حلق۔ بزہ گناہ اور گندگی۔ بلا۔ مصیبت

۱۲۔ آب۔ پانی۔ نان۔ روٹی تا لب۔ لبوں تک۔ شکم۔ پیٹ پُر مساز۔ پُر مت بنا۔ ہمچو مثل۔ حیوان۔ جانور۔ بہر خود اپنے واسطے۔ آخور کھرلی۔ مساز۔ مت بنا۔ ۱۳۔ کم خور۔ کم کھا صائم۔ روزہ دار۔ پر مخور۔ سیر ہو کر پیٹ بھر کر نہ کھا۔ بہائم۔ چوپائے۔

۱ اے کہ درخوابی ہمہ شب تا بروز ۔ بہر گور خود چراغے بر فروز
اے وہ شخص جو کہ رات سے دن تک سویا رہتا ہے ۔ اپنی قبر کے واسطے کوئی چراغ روشن کر

۲ خواب و خور جز پیشۂ انعام نیست ۔ خفتگاں را بہرہ از انعام نیست
کھانا اور سونا ڈنگروں کے پیشے کے سوا کچھ نہیں ہے ۔ سونے ہوؤں کے لیے انعام سے کوئی حصہ نہیں ہے

۳ اے پسر بسیار خواہی خفت خیز ۔ گر خبر داری ز خود بے گفت خیز
اے لڑکے بہت سوئے گا تو اٹھ جا ۔ اگر اپنے آپ کی خبر رکھتا ہے تو بے کہے اٹھ جا

۴ دل دریں دنیائے دوں بستن خطاست ۔ دامن از وے گر تو برچینی رواست
اس کمینی دنیا میں دل لگانا غلط کاری ہے ۔ تو اگر اس سے دامن سمیٹ لے تو جائز ہے

۵ از چہ دل بندی بدنیائے دنی ۔ چوں نہ جاوید در وے بودنی
تو کمینی دنیا میں کس لیے دل لگاتا ہے۔ ۔ جب کہ تجھے ہمیشہ کے لیے اس میں رہنا نہیں

۶ ظاہر خود را میارا اے فقیر ۔ تا کہ گردد باطنت بدر منیر
اے فقیر اپنے ظاہر کو آراستہ نہ کر ۔ تاکہ تیرا باطن چودھویں کا روشن چاند بن جائے

۷ طالب ہر صورت زیبا مباش ۔ در ہوائے اطلس و دیبا مباش
ہر حسین چہرے کا طلبگار نہ ہو جا ۔ اطلس و دیبا کی خواہش میں نہ پڑ

۸ از ہوا بگذر خدا را بندہ شو ۔ زندگی می بایدت در زندہ شو
حرص و ہوا سے گذر کر خدا کا بندہ ہو جا ۔ تجھے اگر زندگی چاہیے تو گودڑی پہن لے

۹ خرقۂ پشمینہ را بردوش کن ۔ شربتے از نامرادی نوش کن
اون کا بانا پہن لے! ۔ نامرادی کا شربت پی لے۔

۱۰ ایکہ در بر می کنی پشمینہ را ۔ پاک ساز از کینہ اول سینہ را
اے وہ شخص جو گودڑی بغل میں لیے پھرتا ہے ۔ پہلے اپنے سینے کو کینے سے صاف رکھ

۱۱ گر ہمی خواہی نصیب از آخرت ۔ رو بدر کن جامہ ہائے فاخرت
اگر آخرت سے کوئی حصہ پانا چاہتا ہے ۔ تو جا اپنا فاخرہ لباس اتار دے

۱۲ بے تکلف باش و آرائش مجو ۔ ترک راحت گیر و آسائش مجو
بے تکلف ہو جا اور سجاوٹ نہ ڈھونڈ ۔ راحت و آرام ترک کر دے اور سہولت نہ ڈھونڈ

۱۳ در برت گو کسوت نیکو مباش ۔ زیر پہلو جامہ خوبت گو مباش
تیری بغل میں خواہ عمدہ پوشاک نہ ہو ۔ اگرچہ تیرے پہلو میں اچھا لباس نہ ہو

۱ درخوابی ۔ در خواب ہستی خواب میں ہے تو ۔ ہمہ شب ۔ ساری رات ۔ بہر واسطے گور قبر ۔ چراغ ۔ دیا ۔ بر فروز روشن کر ۔ یعنی شب بیداری کرکے قبر کی روشنی کا سامان کر

۲ خواب ۔ نیند ۔ خور ۔ کھانا ۔ پیشہ ۔ طریقہ ۔ انعام چوپائے نعم کی جمع ۔ خفتگان ۔ خفتہ کی جمع ۔ سوئے ہوئے ۔ بہرہ ۔ حصہ انعام ۔ نعمت دنیا ۔ یعنی سوئے رہنے والوں کو انعام خداوندی نہیں ملتا

۳ خواہی خفت ۔ سوئے گا تو خیز اٹھ جا ۔ خبر داری ۔ خبر رکھتا ہے تو ۔ بے گفت ۔ بن کہے یہ ماضی بمعنی مصدر ہے یعنی قبر میں سوتا ہی رہیگا ۔ اب جاگنے کا وقت ہے ۔

۴ دنیائے دوں ۔ کمینی دنیا دل بستن ۔ دل باندھنا ۔ خطا غلطی ۔ برچینی ۔ چن لیوے تو روا ۔ جائز ۔

۵ از چہ ۔ کس لیے ۔ دنی ۔ کمینی نہ ۔ نہیں ہے ۔ جاوید ۔ ہمیشہ ۔ بودنی ۔ رہنے کے لائق ۔ یا رہنے والا

۶ ظاہر خود اپنا ظاہر ریا کاری نہ کر ۔ میارا ۔ آراستہ کر ۔ گردد ہوئے باطن ۔ دل ۔ بدر چودھویں کا چاند منیر ۔ روشن ۔ روشنی کرنے والا جب دکھاوا چھوڑ دیگا تو دل میں نور الہٰی پیدا ہو جائے گا ۔

۷ زیبا ۔ خوب صورت ۔ ہوائے خواہش ۔ اطلس ۔ سادہ ریشمی کپڑا دیبا ۔ ہفت رنگا ۔ باریک ریشم

۸ بگذر گزر جا ۔ یعنی ترک کر دے می بایدت ۔ تجھ کو چاہیے ۔ ژندہ گودڑی فقیروں والے معمولی کپڑے یعنی ابدی زندگی درکار ہے تو فقیرانہ لباس پہن لے

۹ خرقہ پشمینہ ۔ اون کی گودڑی پشمینہ بردوش کن ۔ مراد پہن لے نوش کن ۔ پی لے ۔ نامرادی کا شربت پینے سے مراد غرض مندیوں اور آرزوؤں کا چھوڑ دینا ہے ۱۰ بر ۔ بغل ۔ پشمینہ صوف کی گودڑی ۔ پاک ساز ۔ صاف کر ۔ کینہ ۔ خفیہ دشمنی ۔ ۱۱ نصیب ۔ حصہ ۔ رو ۔ جا ۔ بدر کن ۔ باہر کر یعنی اتار دے ۔ جامہ ہا ۔ کپڑے ۔ فاخر ۔ فخر والے ت ۔ تیرے ۱۲ تکلف ۔ بناوٹ ۔ بے تکلف باش ۔ یعنی بناوٹ ۔ چھوڑ دے ۔ آرائش ۔ سجاوٹ ۔ مجو ۔ مت ڈھونڈ ۔ ترک چھوڑنا ۔ راحت ۔ آرام گیر آسائش ۔ سہولت ۱۳ دربر ۔ بغل میں گو ۔ خواہ ۔ کسوت ۔ پوشاک ۔ نیکو ۔ اچھی ۔ مباش ۔ نہ ہووے ۔ زیر ۔ نیچے ۔ جامہ ۔ کپڑا ۔ خوب ۔ اچھا

۱ ہمچو صوفی در لباس صوف باش — در صفتہائے خدا موصوف باش
صوفی کی طرح اون کا لباس پہن کر — خدا کی صفتوں سے موصوف ہو جا۔

۲ مرد رہ را بوریا قالین بود — زانکہ خشتش عاقبت بالین بود
صوفی کے لیئے تو بوریا ہی قالین ہوتا ہے — اس لیئے کہ آخر کار اینٹ ہی اس کا تکیہ ہے

۳ مرد رہ را بود دنیا سود نیست — ہر گزش اندیشۂ نابود نیست
۴ سالک کے لیئے دنیا ہونے کا کوئی فائدہ نہیں — اور نہ ہونے کی بھی اسے ہرگز فکر نہیں ہے

در بیان تواضع و صحبت درویشاں

درویشوں کی صحبت اور انکساری کا بیان

۵ گر ترا عقل ست با دانش قریں — باش درویش و بدرویشاں نشیں
سمجھ کے ساتھ ساتھ اگر تجھے عقل بھی ہے — درویش ہو جا اور درویشوں کے پاس بیٹھ

۶ ہمنشینی جز بدرویشاں مکن — تا توانی غیبت ایشاں مکن
درویشوں کے سوا کسی سے بیٹھک نہ کر — جب تک تجھے ممکن ہو ان کی چغلی نہ کر۔

۷ حبِ درویشاں کلیدِ جنت است — دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است
درویشوں کی محبت جنت کی کنجی ہے — ان کا دشمن لعنت کا سزا وار ہے!

۸ پوششِ درویش غیر از دلق نیست — در پئے کام و ہوائے خلق نیست
درویش کی پوشاک گودڑی کے سوا نہیں ہے — وہ دنیا کی حرص وا ہوا کے پیچھے نہیں ہے

۹ مرد تا ننہد بفرقِ نفس پائے — رہ کجا یابد بدرگاہِ خدائے
مرد جبتک نفس کی چوٹی پر پاؤں نہ رکھے — درگاہ خداوندی کا راستہ کہاں پاوے

۱۰ مردِ رہ دربندِ قصر و باغ نیست — در دلِ او غیر درد و داغ نیست
صوفی باغ اور محل کی فکر میں نہیں ہوتا — اس کے دل میں تو درد اور داغ کے سوا کچھ نہیں ہے

۱۱ گر عمارت را بری بر آسماں — عاقبت زیر زمیں گردی نہاں
اگر تو عمارت کو آسمان تک بھی پہنچا دے — آخر کار زمین کے نیچے جا چھپے گا۔

۱۲ گر چو رستم شوکت و زورت بود — جائے چوں بہرام در گورت بود
اگر تجھے رستم جیسا زور اور دبدبہ حاصل ہو — بہرام کی طرح قبر میں تیری جگہ ہو گی۔

۱۳ اے پسر از آخرت غافل مباش — با متاعِ ایں جہاں خوشدل مباش
اے لڑکے آخرت سے غافل نہ ہو — اس جہاں کے ساز و سامان سے خوشدل نہ ہو

۱۔ صوفی۔ صوف کا لباس پہننے والا تارک دنیا لباس۔ صوف اون کا لباس صفتہائے خدا۔ خدا کی صفتیں یعنی عفو و درگذر حرص و طمع سے خالی ہونا۔ یہ صفتیں اپنے اندر پیدا کرے جو خدائی صفات ہیں۔ موصوف۔ صفت کیا ہوا صفت والا۔

۲۔ مرد راہ۔ رستے کا مرد راہ سلوک کا مسافر۔ تصوف کی راہ پر چلنے والا قالین۔ غالیچہ۔ زانکہ۔ اس لیئے کہ۔ خشت۔ اینٹ۔ بالیں۔ سرہانہ یعنی جب قبر میں اینٹ ہی کا سرہانہ ہوگا تو کیا بوریا اور کیا قالین دونوں برابر ہیں۔

۳۔ بود دنیا۔ دنیا کا ہونا۔ ماضی بمعنی مصدر ہے۔ سود۔ فائدہ۔ اندیشہ فکر نابود نہ ہونا۔

۴۔ تواضع۔ عاجزی۔ انکساری۔ صحبت۔ پاس بیٹھنا۔ درویشاں درویش کی جمع۔

۵۔ دانش۔ سمجھ۔ قریں۔ ساتھی تو گویا درویشوں کی صحبت عقلمندی کا تقاضا۔

۶۔ ہمنشینی۔ پاس بیٹھنا۔ غیبت۔ پیٹھ پیچھے برائی کرنا۔ چغلخوری۔ ایشاں ان کی۔

۷۔ حب۔ محبت۔ کلید۔ کنجی سزا۔ لائق۔ لعنت۔ رحمت سے دوری کی بد دعا۔

۸۔ پوشش۔ پوشاک۔ دلق۔ گودڑی۔ درپئے۔ پیچھے۔ کام مقصد غرض۔ ہوا۔ خواہش۔ خلق مخلوق مراد دنیا۔

۹۔ ننہد۔ نہ رکھے۔ فرق۔ چوٹی مراد سر۔ پا۔ پاؤں کجا کہاں۔

۱۰۔ مرد رہ۔ سالک راہ حق کا مسافر بند فکر۔ قصر۔ محل۔ غیر۔ سوائے۔ درد عشق الٰہی کا درد۔ داغ۔ سوزش عشق یا فراق خداوندی کے داغ۔

۱۱۔ عمارت۔ مکان۔ بری۔ لیجائے۔ تو۔ زیر زمیں۔ زمین کے نیچے۔ گردی ہوئے تو۔ نہاں پوشیدہ یعنی اونچی عمارت بنائی تو کیا۔ آخر تو مٹی میں دفن ہوگا۔ ۱۲۔ رستم۔ مشہور ایرانی پہلوان۔ شوکت عظمت یا دبدبہ۔ جا۔ جگہ۔ بہرام۔ ایک ایرانی بادشاہ جو گورخر کے شکار کا بہت شوقین تھا۔ اس لیئے گور اس کے نام کا جز بن گیا۔ گور۔ قبر۔ ۱۳۔ متاع۔ سامان۔ خوشدلی۔ خوش دل والا۔

1 در بلیات جہاں صبار باش | گاہ نعمت شاکر جبار باش
جہاں کی مصیبتوں میں انتہائی صبر کرنیوالا ہو | نعمت کے وقت جبار کا شکر گذار ہو 2

در بیان دلائل شقاوت
بدبختی کی دلیلوں کا بیان

3 چار چیز آثار بدبختی بود | جاہلی و کاہلی سختی بود
چار چیزیں بدبختی کی نشانیاں ہیں۔ | جہالت۔ سستی اور سخت مزاجی ہیں!

4 بیکسی و ناکسی مرچار شد | بخت بد را ایں ہمہ آثار شد
بے کسی اور ناکسی پوری چار ہوگئیں | بدنصیبی کے یہ سب نشان ہیں!

5 آنکہ در بند عبادت می شود | بیشک از اہل سعادت می شود
جو شخص عبادت کی فکر میں ہو جاتا ہے | بلاشبہ وہ نیک بختوں میں سے ہوجاتا ہے

6 بر ہوائے خود قدم ہر کو نہاد | کے تواند کرد با نفسک جہاد
جس شخص نے اپنی خواہشات کے مطابق قدم رکھا | وہ ذلیل نفس کیساتھ جہاد کب کرسکتا ہے!

7 ہر کہ سازد در جہاں با خواب و خور | در قیامت باشدش ز آتش گذر
جو شخص جہاں میں کھانے اور سونے سے موافقت کرے | قیامت میں اسے آگ سے گذرنا ہوگا۔!

8 رو بگرداں از مراد و آرزوی | پس بدرگاہ خدا می آر روی
مرادوں اور آرزؤں سے چہرہ پھیرلے۔ | پھر خدا کی درگاہ کا رخ کر!!

9 کامرانی سر بناکامی کشد | مرد رہ خط در نکو نامی کشد
(اس) کامیابی کا انجام ناکامی کی طرف جاتاہے | سالک تو نیک نامی کا خط کھینچتاہے۔

10 امر و نہی حق چو داری اے ولید | پس مرو دنبالہ نفس پلید
اے لڑکے جب حق تعالی کے احکام اور حرام کی ہوئی باتیں جانتاہے | پھر پلید نفس کے پیچھے تجھے نہ چلنا چاہیئے۔

11 ہر کہ ترک کامرانی می کند | بر خلافش زندگانی می کند
جو شخص غرض مندی ترک کر دیتاہے | اُس (نفس) کے خلاف زندگانی بسر کرتاہے

12 امر و نہی حق ز قرآں گوش دار | جائے شادی نیست دنیا ہوشدار
خدا کے احکام و مناہی قرآن سے سن لے | ہوش کر دنیا خوشی کی جگہ نہیں ہے

13
در بیان ریاضت
نفس کشی کا بیان

۱ر بلیات۔ بلیہ کی جمع مصیبتیں۔ صبار۔ بہت صبر کرنے والا۔ گاہ جگہ وقت۔ نعمت دولت۔ شاکر شکر کرنیوالا۔ جبار۔ جبر و قہر کرنیوالا خدا کا نام ہے۔

۲ر دلائل۔ دلیل کی جمع علامت یا رہنما۔ شقاوت۔ بدبختی۔ یا دل کی سختی۔

۳ آثار۔ اثر کی جمع نشانی۔ بدبختی۔ بدنصیبی۔ جاہلی بے علمی۔ کاہلی سستی و غفلت۔ سختی۔ سخت مزاجی۔ تین تو یہ ہیں چوتھی اگلے شعر میں آرہی ہے۔

۴ر بے کسی۔ بے چارگی۔ جب کہ پوچھنے والا کوئی نہ ہو۔ مرخاص۔ بخت بد۔ بدنصیب۔ ہمہ۔ سب

۵۔ اہل سعادت۔ نیک بختی والا۔

۶۔ ہرکو۔ ہر کہ۔ او۔ جس کسی نے نہاد رکھا۔ کے۔ کب۔ تو اند کرد۔ کرسکتا ہے۔ نفسک۔ ذلیل نفس "ک" تصغیر کا ہے۔

۷ سازد۔ بنائے۔ موافقت کرے خواب۔ سونا۔ خور کھانا۔ قیامت روز جزا۔ جب کہ یہ دنیا مکمل طور پر تباہ ہوجائے گی۔ اور دوسرے جہان میں حساب کتاب ہوگا۔ آتش۔ آگ

۸ بگرداں۔ پھیرلے۔ مراد۔ مقصد آرزو۔ تمنا۔ یعنی اپنی اغراض کلی طور پر ترک کردے۔ مے آر۔ رو۔ چہرہ لا۔ یعنی رخ کر۔

۹ کامرانی۔ کامیابی۔ سر انجام یا انتہا کشد۔ کھینچتی ہے۔ مرد رہ سالک یا صوفی خط لکیر۔ نکو نامی۔ نیک نامی یعنی سالک جب دنیا سے چلا جاتاہے تو نیک نامی کے نقش چھوڑ کے جاتا ہے۔

۱۰ر امر۔ حکم۔ نہی۔ منع کرنا۔ مراد جن کاموں سے خدا نے منع کیاہے۔ پس۔ پھر۔ مرو مت۔ چل۔ دنبال۔ پیچھا۔ پلید۔ ناپاک

۱۱ ترک۔ چھوڑ دینا۔ کامرانی۔ کامیابی مراد غرض مندی۔ خلاف۔ الٹ۔ مراد نفسانی تقاضوں کے الٹ۔ زندگانی مے کرد۔ زندگی گذارتاہے

۱۲ر گوش دار کان رکھ۔ سن رکھ۔ جائے۔ جگہ۔ شادی خوشی۔ ہوش دار۔ ہوش رکھ۔

۱۳ر ریاضت۔ محنت و مشقت یا نفس کشی۔ عبادتوں میں نفس کو تھکا دینا۔

۱ گر ہمی خواہی کہ گردی سربلند — اے پسر بر خود در راحت بہ بند
اگر تو سربلند ہونا چاہتا ہے۔ — تو اے لڑکے اپنے اوپر راحت کا دروازہ بند کرلے

۲ ہر کہ بر بست او در راحت تمام — باز شد بروئے در دار السلام
جس نے اپنے اوپر آرام کا دروازہ پورے طور پر بند کرلیا — دار السلام (بہشت) کا دروازہ اس پر کھل گیا

۳ غیر حق را ہر کہ خواہد اے پسر — کیست در عالم ازو گمراہ تر
اے لڑکے جو شخص غیر اللہ کو چاہے — جہان میں اس سے زیادہ گمراہ کون ہے

۴ اے برادر ترک عزّ و جاہ کن — خویش را شائستۂ درگاہ کن
اے بھائی عزت اور مرتبے کو ترک کر — اپنے کو درگاہ (خداوندی) کے لائق بنا

۵ عزّ و جاہت سر بہ پستی می کشد — مر ترا بر تن پرستی می کشد
عزت اور مرتبہ تیرے سر کو پستی کی طرف کھینچ رہا ہے — تجھے خاص طور پر تن پرستی کی طرف لا رہا ہے

۶ خوار گردد ہر کہ باشد جاہ جوی — اے برادر قرب آں درگاہ جوی
جو شخص مرتبے کا طالب ہے ذلیل ہو کر رہے گا — اے بھائی اُس (خدا) کی درگاہ کا قرب ڈھونڈھ

۷ نفس در ترک ہوا مسکیں بود — گوشمال نفس ناداں ایں بود
خواہشات چھوڑنے میں نفس مسکین ہو جاتا ہے — اس نادان نفس کی گوشمالی (سزا) یہی ہے

۸ چوں دلت از یاد حق ایمن بود — نفسک امارہ کے ساکن بود
جب تیرا دل یاد حق سے خالی ہو تو۔ — ذلیل نفس امارہ کب سکون سے بیٹھے گا۔

۹ ہر کہ او را تکیہ بر صانع بود — در جہاں با لقمۂ قانع بود
جس کا بھروسہ پیدا کرنے والے پر ہو — جہاں میں ایک لقمے پر صبر کرنیوالا ہو

۱۰ اکتفا بر رزق ہر روزہ کن — گر نداری از خدا دریوزہ کن
ہر دن کی روزی پر کفایت کر — اگر یہ بات نہیں رکھتا تو خدا سے بھیک مانگ ۱۱

در بیان مجاہدات نفس

نفس کی مشقتوں کا بیان

۱۲ نفس نتواں کشت الا با سہ چیز — چوں بگویم یاد گیرش اے عزیز
نفس کو صرف تین چیزوں کے ساتھ مار سکتے ہیں — اے عزیز جب میں کہوں تو اسے یاد کرلے

۱۳ خنجر خاموشی و شمشیر جوع — نیزہ تنہائی و ترک ہجوع
خاموشی کا خنجر اور بھوک کی تلوار — تنہائی کا نیزہ اور نیند کا چھوڑنا

۱۔ ہمی خواہی۔ تو چاہتا ہے۔ گردی ہووے تو۔ سربلند۔ اونچے سر والا۔ مراد معزز۔ در راحت۔ آرام کا دروازہ۔ بہ بند۔ بند کرے۔
۲ بر بست۔ بند کرلیا۔ باز شد کھل گیا۔ بروے۔ اس پر۔ دار السلام سلامتی کا گھر یعنی بہشت بریں
۳ غیر حق۔ حق تعالیٰ کا غیر یعنی مخلوق۔ خواہد۔ چاہے یعنی طلب کرے۔ کیست کہ است۔ کون ہے۔ گمراہ تر۔ اس سے بڑا گمراہ۔ یعنی خدا کو چھوڑ مخلوق سے مانگنا سب سے بڑی گمراہی ہے
۴ ترک چھوڑنا۔ عزّ۔ عزت۔ جاہ مرتبہ۔ خویش۔ خود۔ شائستہ لائق درگاہ۔ بارگاہ الٰہی۔
۵ سر بہ پستی۔ سر کو نیچائی میں۔ میکشد کھینچتا ہے۔ یعنی لا رہا ہے۔ مر ترا خاص تجھ کو۔ تن پرستی۔ بدن کو پوجنا۔ یعنی ہر وقت جسم کی راحت اور آرائش میں لگا رہا ہے۔
۶ خوار۔ ذلیل۔ جاہ مرتبہ۔ جاہ جوی۔ مرتبہ ڈھونڈنے والا۔ قرب نزدیکی۔
۷ ترک ہوا۔ خواہشات کو چھوڑنا مسکین۔ غریب۔ نادار مراد عاجز گوشمال۔ اسم فاعل بمعنی مصدر ہے۔ یعنی گوشمالی مراد سزا۔ نادان انجان۔ جاہل۔
۸ ایمن۔ بے خوف مراد خالی۔ نفسک۔ ذلیل کاف تصغیر۔ امارہ برائیوں کا حکم دینے والا۔ ساکن مطمئن پرسکون۔
۹ تکیہ۔ بھروسہ۔ توکل۔ صانع بنانے والا کاریگر۔ لقمہ۔ اتنی مقدار جو ایک دفعہ منہ میں ڈالی جائے قانع۔ قناعت کرنیوالا۔ یعنی تھوڑے پر صبر کرنیوالا۔
۱۰ اکتفا۔ کفایت کرنیوالا۔ گر نداری اگر نہیں رکھتا۔ یعنی اتنی بھی روزی نہیں رکھتا یا یہ بات تجھے حاصل نہیں، تو خدا سے سوال کر۔ دریوزہ۔ بھیک۔ دریوزہ کردن۔ مانگنا۔ ۱۱ مجاہدات۔ جمع مجاہدہ مشقت برداشت کرنا۔ یا نفس کیساتھ جہاد کرنا۔ ۱۲ نتواں کشت نہیں مار سکتے۔ اِلّا مگر۔ سہ۔ تین۔ بگویم۔ کہوں میں۔ گیرش۔ پکڑ اس کو۔
۱۳ خنجر۔ چاقو سے بڑا دو دھاری ہتھیار۔ خاموشی چپ رہنا۔ شمشیر تلوار۔ جوع۔ بھوک۔ نیزہ۔ ایک ہتھیار جو بانس اور تیز پھل سے بنا ہوتا ہے تنہائی۔ اکیلا۔ ہجوع۔ سونا۔ یعنی نفس مارنے کیلئے خاموشی۔ بھوک۔ تنہائی اور بیداری کو اختیار کرنا چاہیئے۔

۱ ہر کہ را نبود مرتب ایں سلاح
جس شخص کو یہ اسلحہ حاصل نہ ہو
نفس او ہرگز نیابد در صلاح
اس کا نفس اصلاح نہیں پا سکتا۔

۲ چونکہ دل بے یادِ اللہت بود
جب تیرا دل اللہ کی یاد سے خالی ہو
دیو ملعون یار و ہمراہت بود
لعنتی شیطان تیرا یار اور ہمراہی ہو گا

۳ اہل دنیا را چو زر سیم آیدش
دنیا داروں کے پاس جب سونا چاندی آجاتا ہے
لقمہائے چرب و شیریں آیدش
تو اُن کے ہاں میٹھے اور تر بتر کھانے آتے ہیں

۴ ہر کرا او در بند سیم و زر بود
جو شخص سونے چاندی کی فکر میں ہوتا ہے
در عقوبت عاقبت مضطر بود
آخرت کی سزا میں بے قرار ہو گا۔

۵ آنکہ بہر آخرت کارش بود
جس کے کام آخرت کے واسطے ہوں۔
از خدا تشریف بسیارش بود
خدا کے ہاں اس کی بہت عزت ہو گی

۶ مال دنیا خاکساراں را دہند
دنیا کا مال ذلیل لوگوں کو دیتے ہیں۔
آخرت پرہیزگاراں را دہند
آخرت پرہیزگاروں کو عطا فرماتے ہیں

۷ ہست شیطاں اے برادر دشمنت
اے بھائی شیطان تیرا دشمن ہے
غُلّ آتش خواہد اندر گردنت
آگ کا طوق تیری گردن میں دیکھنا چاہتا ہے

۸ مُدبرے کو رو بدنیا آورد
جو بدبخت کہ چہرہ دنیا کی طرف لائے
بہرہ کے از عالم عقبےٰ برد
وہ آخرت کے جہان سے حصہ کہاں پا سکتا ہے

۹ اے پسر با یادِ حق مشغول باش
اے لڑکے حق تعالیٰ کی یاد میں مشغول ہو جا
ور خلائق دور ہمچوں غول باش
۱۰ اور مخلوق سے بھوتوں کی طرح دور رہ

در بیانِ فقر

نا داری کا بیان

۱۱ فقر خود را پیش کس پیدا مکن
اپنی ناداری کو کسی کے سامنے ظاہر کر
محنت امروز را فردا مکن
آج کی کمائی کل کے لیئے نہ رکھ!

۱۲ مر ترا آنکس کہ فردا جاں دہد
خاص تجھے جو شخص کل بھی جان دیگا
غم مخور آخر کہ آب و ناں دہد
غم نہ کھا کہ آخر وہ روٹی پانی بھی تو دیگا۔

۱۳ تا بکے چوں مور باشی دانہ کش
کب تک چیونٹی کی طرح دانہ کھینچنے والا بنا رہیگا۔
گر تو مردی فاقہ مردانہ کش
اگر تو مرد ہے تو مردوں کی طرح فاقے کھینچ

۱۔ مرتب۔ ترتیب دیا ہوا مراد حاصل سلاح۔ ہتھیار۔ ہرگز۔ بالکل۔ نیابد نہیں آسکتا۔ صلاح۔ درستگی۔ نیکی۔
۲۔ بے یادِ اللہ۔ اللہ کی یاد کے بغیر۔ دیو جن۔ مراد شیطان یا نفس ملعون لعنتی۔ یار۔ مددگار۔ ہمراہ ساتھی۔
۳۔ اہل دنیا۔ دنیا والے۔ زر۔ سونا سیم۔ چاندی۔ آیدش۔ اس کے پاس آتا ہے۔ لقمہاتے۔ لقمہ کی جمع چرب۔ چربی والا۔ یعنی تر بتر۔ شیریں میٹھا۔
۴۔ دربند۔ فکر۔ سیم و زر۔ سونا چاندی عقوبت۔ سزا۔ عاقبت۔ آخرت۔ مضطر۔ بے چین۔ بے قرار
۵۔ بہر۔ واسطے۔ کار۔ کام۔ تشریف عزت کرنا۔ بزرگی۔ دنیا۔ بسیار۔ بہت
۶۔ خاکسار۔ مٹی جیسا۔ مراد ذلیل دہند۔ دیتے ہیں۔ پرہیزگار پرہیز کرنے والا۔ یعنی جن کاموں سے خدا نے روکا ہے۔ ان سے مکمل بچنے والا آخرت کا حق دار ہے۔
۷ شیطان۔ آگ سے بنی ہوئی مخلوق جو انسان کو برائیوں پر اکساتی ہے غُل۔ طوق۔ جو سزا کے لیئے گلے میں پہنایا جاتا ہے۔ آتش۔ آگ خواہد۔ چاہتا ہے۔
۸۔ مدبر۔ پیچھے کو جانے والا۔ یعنی بدبخت کو۔ کر او۔ آور۔ لاتا ہے بہرہ۔ حصہ کے۔ کب۔ عقبیٰ۔ آخرت
۹ خلائق۔ خلیقہ کی جمع مخلوقات۔ ہمچو۔ مثل۔ غول۔ بھوت اور چھلاوہ جو جنگلوں میں رہتا ہے اور مخلوق سے دور رہتا ہے۔
۱۰ فقر۔ ناداری۔ مفلسی لیکن ایسی مفلسی جس کا اظہار کرنا صرف خدا کے سامنے ہو۔ اور فقر وہ جو صرف خدا سے مانگے۔
۱۱۔ فقر ناداری۔ پیش۔ آگے۔ کس شخص۔ پیدا۔ ظاہر۔ محنت مشقت مراد مشقت سے حاصل کی ہوئی چیز یعنی کمائی۔ امروز۔ آج۔ فردا۔ کل۔ مطلب یہ کہ جو کمایا اسے خرچ کرے۔ کل کے لیئے سنبھال کے نہ رکھ یا آج کا کام کل پر نہ ڈال۔ ۱۲۔ مرترا۔ خاص تجھ کو۔ آنکس۔ جو ذات کہ۔ دہد۔ دیگا۔ مخور۔ مت کھا۔ آب پانی۔ ناں روٹی۔ یعنی جو تجھے کل تک زندہ رکھے گا، وہ روزی بھی دے گا۔ ۱۳۔ تا بکے۔ اب تک۔ چوں۔ طرح۔ مور۔ چیونٹی۔ باشی۔ رہے گا تو۔ دانہ کش۔ دانہ کھینچنے والا۔ مردی۔ مراد مرد ہے تو فاقہ۔ بھوک۔ مردانہ۔ مردوں کیطرح کش۔ کھینچ۔ چیونٹیاں۔ گرمیوں میں سردیوں کیلئے ذخیرہ کرتی ہیں۔

بر توکل گر بود فیروزیت ۱ حق دہد مانند مرغاں روزیت
اگر توکل پر تجھے کامیابی ہو جائے / حق تعالیٰ پرندوں کی طرح تجھے روزی عطا فرماتے

از خدا شاکر بود مرد فقیر ۲ گر دہد قوتش لبِ نانِ فطیر
مرد فقیر خدا کا شکر گزار ہوتا ہے۔ / اگرچہ روزی کے طور پر اسے پتیری روٹی کا ٹکڑا ہی دیوے

خم مشو پیش توانگر ہمچو طاق ۳ تا نگردی جفت با اہل نفاق
دولت مند کے سامنے محراب کی طرح نہ جھک / تاکہ تو منافقوں سے نہ مل جائے

مردِ رہ را نام و ننگ از خلق نیست ۴ نفرتش از جامہ ہائے دلق نیست
صوفی کیلئے مخلوق سے کوئی شرم و عار نہیں ہے / اس کو پھٹے پرانے کپڑوں سے نفرت نہیں ہوتی

ہر کہ را ذوقِ نکو نامی بود ۵ خاص مشمارش کہ او عامی بود
جس کو (دنیا میں) نیک نامی کا شوق ہو۔ / اس کو خاص نہ شمار کر وہ تو عامی ہے

گر ترا دل فارغ از زینت بود ۶ کے ہوائے مرکب و زینت بود
اگر تیرا دل زیب و زینت سے خالی ہو / تو تجھے گھوڑے اور زین کا شوق کب ہوگا۔

روئے دل چوں از ہوا بر تافتی ۷ بعد ازاں می داں کہ حق را یافتی
دل کا چہرہ تو نے جب خواہشات سے پھیر لیا / اس کے بعد جانو۔ کہ تو نے حق کو پا لیا

۸

در بیانِ دریافتن حقیقتِ نفسِ امّارہ

نفس امارہ کی حقیقت معلوم کرنے کا بیان

چوں شتر مرغے شناس ایں نفس را ۹ نے کشد بار و نہ پرّد بر ہوا
اپنے نفس کو شتر مرغ کی طرح پہچان / کہ نہ تو بوجھ اٹھاتا ہے نہ ہوا پر اڑتا ہے

گر بپر گوئیش گوید اشترم ۱۰ ور نہی بارش بگوید طائرم
اگر تو اسے کہے کہ اڑ۔ کہتا ہے کہ میں اونٹ ہوں / اور اگر اس پر بوجھ رکھے تو کہتا ہے میں پرندہ ہوں

چوں گیاہِ زہر رنگش دلکش ست ۱۱ لیک طعمش تلخ و بویش ناخوش ست
زہریلے گھاس کی طرح اس کا رنگ دل کش ہے / لیکن اس کا مزا کڑوا اور اس کی بو ناپسندیدہ ہے

گر بطاعت خوانیش سستی کند ۱۲ لیک اندر معصیت چستی کند
اگر تو اسے عبادت کے لئے بلائے تو سستی کرتا ہے / لیکن گناہ گاری میں چستی کرتا ہے۔

نفس را آں بہ کہ در زنداں کنی ۱۳ ہر چہ فرماید خلاف آں کنی
نفس کیلئے یہی بہتر ہے کہ تو اسے قید کر دے / جو بھی حکم کرے تو اس کے خلاف کرے

۱۔ توکل۔ خدا پر بھروسہ کرنا۔ فیروزی کامیابی۔ مانند مثل۔ مرغاں۔ مرغ کی جمع پرندے۔ روزیت۔ تری روزی۔
۲۔ شاکر۔ شکر کرنیوالا۔ فقیر جو اپنی ضرورتوں کو صرف خدا سے ظاہر کرے اور اسی سے مانگے۔ قوتش۔ اس کی روزی۔ لب۔ ٹکڑا۔ نانِ فطیر۔ پتیرا روٹی جس میں خمیر نہ ہو۔
۳۔ خم جھکاؤ۔ خم مشو۔ ٹیڑھامت ہو توانگر۔ دولت مند۔ طاق محراب نگردی۔ نہ ہووے تو جفت۔ جوڑا۔ اہل نفاق۔ نفاق والے۔ منافق لوگ یعنی فقیر بن کر مالداروں کے سامنے جھکنا خدا کے ساتھ منافقت ہے۔
۴۔ مردِ راہ۔ سالک صوفی۔ نام و ننگ شرم و عار۔ جامہ ہائے۔ کپڑے۔ دلق۔ پرانے کپڑے
۵۔ ذوق۔ لذت مراد شوق۔ مشمار مت شمار کر عامی۔ عام آدمی یعنی شہرت کا طالب خدا کی نظروں میں کوئی خصوصیت نہیں رکھتا۔
۶۔ فارغ۔ خالی۔ زینت۔ آرائش ہوا۔ خواہش مرکب۔ سواری گھوڑا زینت۔ اس میں "ت" مفعول کی ہے اور لفظ زین ہے جو گھوڑے پر کسی جاتی ہے۔
۷۔ رو۔ چہرہ۔ بر تافتی۔ موڑ لیا پھیر لیا تو نے۔ داں۔ جان۔ یافتی۔ پالیا تو نے
۸۔ دریافتن۔ پانا یعنی پہچاننا حقیقت۔ اصلیت۔
۹۔ شتر مرغ۔ اونٹ کے ٹوڈے جتنا بڑا ایک جانور جس کا منہ گردن اور ٹانگیں اونٹ جیسی ہوتی ہیں۔ مگر خیالی دلدل کی طرح اس کے جسم پر پر بھی ہوتے ہیں لیکن اڑ نہیں سکتا۔ نے کشد۔ نہ کھینچتا ہے۔ بار۔ بوجھ۔ پرّد۔ اڑتا ہے
۱۰۔ بپر۔ اڑ۔ گوئیش۔ کہے تو اس کو اشتر۔ اونٹ۔ نہی۔ رکھے تو۔ بار۔ بوجھ "بش" مفعول کی ہے۔ طائر۔ پرندہ۔ ۱۱۔ گیاہ۔ گھاس۔ دلکش۔ دل کو کھینچنے والا۔ لیک۔ لیکن۔ طعم۔ مزہ تلخ۔ کڑوا۔ ناخوش۔ ناپسندیدہ ۱۲۔ طاعت۔ فرمانبرداری خوانی اش۔ اس کو بلائے تو۔ معصیت۔ گنہ نافرمانی۔ ۱۳۔ آں بہ۔ وہ بہتر ہے۔ زنداں۔ قیدخانہ۔ کنی۔ کرے تو۔ ہرچہ جو کچھ۔ فرماید حکم کرے۔ خلاف آں اس کے خلاف۔

۱ منزلت دور ست و بارت بس گراں
تیری منزل دُور ہے اور تیرا بوجھ بہت بھاری
کوششے کن پس ممان از دیگراں
ذرا کوشش کر اور دوسروں سے پیچھے نہ رہ

۲ ہر کہ در رہ از گراں باراں بود
جو شخص راہ میں بھاری بوجھ والا ہو!
ہر دمش از دیدہ خون باراں بود[1]
اس کی آنکھوں سے ہر دم خون جاری ہوگا

۳ لاشۂ داری سبک کن بارِ خویش
سواری تو کمزور رکھتا ہے اپنا بوجھ ہلکا کرلے
ورنہ در رہ سخت بینی کارِ خویش
ورنہ راستے میں اپنا معاملہ تو سخت دیکھے گا۔

۴ چیست بارت؟ جیفۂ دنیائے دوں
تیرا بوجھ کیا ہے۔ کمینی دنیا کا مردار ہے
کز پئے آں گشتۂ خوار و زبوں
جس کے پیچھے تو خوار اور ذلیل ہوتا پھر رہا ہے

۵

در بیانِ ترکِ خود رائی و خود ستائی

خود رائی اور خود ستائی کو چھوڑ دینے کا بیان

۶ سر چہ آرائی بدستار اے پسر
اے لڑکے سر کو پگڑی سے کیا سجاتا ہے
تا توانی دل بدست آرا اے پسر
تجھے ممکن ہے تو کوئی دل ہاتھ میں لا

۷ تا نگیری ترکِ عزّ و مال و جاہ
جب تک تو عزت مال اور مرتبے کو ترک نہیں کریگا
از ہمہ بر سر نیائی چوں کلاہ
ٹوپی کی طرح سب کے مقابلہ میں سر پہ نہیں آسکتا

۸ نیست مردی خویش را آراستن
خود کو آراستہ کرنے میں لگے رہنا کوئی بہادری نہیں
قصد جاں کرد آنکہ او آراست تن
جس نے جسم کی آرائش کی اس نے جان گنوانے کا قصد کیا

۹ نیست بر تن بہتر از تقویٰ لباس
جسم پر تقویٰ سے بہتر کوئی لباس نہیں
در تکلّف مرد را نبود اساس
بناوٹ میں مرد کی کوئی بنیاد نہیں ہوتی

۱۰ ہر کہ او در بندِ آرائش بود
جو شخص آرائش کی فکر میں رہے۔
در جہاں فرزندِ آسائش بود
جہان میں وہ راحت و آرام کا بیٹا ہے

۱۱ عاقبت جُز نامرادی نبودش
اس کا انجام نامرادی کے سوا کچھ نہیں ہوگا۔
بہرہ از عیش و شادی نبودش
عیش اور خوشی میں اس کا کوئی حصہ نہیں ہوگا۔

۱۲ خودستائی پیشہ شیطاں بود
اپنی مدح سرائی شیطان کا پیشہ ہے
ہر کہ خود را کم زند مرد آں بود
جو شخص خود کو گھٹیا سمجھے مرد تو وہ ہے

۱۳ گفت شیطاں من ز آدم بہترم
شیطان نے کہا میں آدم سے بہتر ہوں
تا قیامت گشت ملعون لاجرم
قیامت تک کیلئے لازماً لعنتی ہو گیا،

۱۔ منزل۔ اترنے کی جگہ یعنی جنت۔ بار۔ بوجھ یعنی شرعی احکام یا معرفت خداوندی۔ گراں بھاری۔ ممان۔ مت رہ۔ دیگراں۔ دوسرے۔
۲ گراں بار۔ بھاری بوجھ والا۔ ہر دم ہر گھڑی۔ دیدہ۔ آنکھ۔ باراں۔ برسنے والا یعنی جاری۔
۳ لاشہ۔ کمزور گدھا۔ سُبک ہلکا۔ سخت۔ دشوار۔ کار۔ کام مراد یہ ہے کہ عمر بہت تھوڑی ہے اس لیئے دنیا کی ذمہ داریاں کم کر کے آخرت کی تیاری کرے ورنہ قبر میں دشواری پیش آئے گی۔
۴ چیست۔ چہ است۔ کیا ہے۔ جیفہ۔ مردار۔ دوں۔ کمینی۔ ایک حدیث الدنیا جیفۃ وطالبھا کلاب کی طرف اشارہ ہے کہ دنیا مردار ہے اور اس کے طلبگار کتے ہیں کیونکہ مردار کی طلب کتے ہی کو ہوتی ہے۔ کز پئے۔ آں کہ۔ از پئے۔ آں کہ۔ اس کے پیچھے۔ گشتۂ۔ ہوا ہے تو۔ خوار۔ ذلیل۔ زبوں۔ بے حال۔
۵۔ ترک۔ چھوڑ دینا۔ خود رائی۔ اپنی رائے پہ اڑ جانا کسی کی نہ ماننا۔ خود ستائی۔ اپنی تعریف آپ کرنا۔ اپنے منہ میاں مٹھو بننا
۶ چہ آرائی کیا سجاتا ہے تو۔ دستار پگڑی۔ تا توانی۔ جب تک طاقت رکھتا ہے تو۔ بدست۔ ہاتھ میں۔ آر۔ لا یعنی پگڑی باندھ کر ٹھاٹھ باٹھ دکھانے سے تو یہ بہتر ہے کہ کسی کا دل موہ لے۔
۷ نگیری۔ نہ پکڑے یعنی نہ اختیار کرے۔ عز۔ عزت جاہ۔ مرتبہ۔ از ہمہ۔ تمام سے۔ بر سر سر پر۔ نیائی۔ نہیں آسکتا تو۔ چوں۔ مثل۔ کلاہ ٹوپی۔
۸ مردی۔ بہادری یا قوت مردی۔ آراستن۔ سجانا۔ قصد۔ ارادہ۔ جاں کا قصد کرنے سے مراد جان گنوانے اور روح کو مار ڈالنے کا ارادہ ہے آنکہ او۔ جو کہ وہ۔ آراست۔ سجایا۔
۹ تن۔ جسم۔ تقویٰ۔ پرہیزگاری۔ تکلف بناوٹ یا تقالی۔ نبود۔ نہیں ہوتی۔ اساس۔ بنیاد۔ ۱۰ آرائش۔ زیب و زینت۔ بند۔ فکر۔ فرزند۔ بیٹا۔ آسائش۔ راحت و آرام ۱۱ عاقبت۔ آخر کار یا انجام جز۔ سوائے۔ نامرادی اللہ کے فضل سے محرومی ناکامی۔ بہرہ۔ حصہ۔ عیش۔ اچھی زندگی۔ شادی۔ خوشی ۱۲ خودستائی۔ اپنی تعریف آپ کرنا۔ پیشہ۔ طریقہ۔ کم زند۔ کم مارے یعنی گھٹیا شمار کرے ۱۳ گفت۔ اس نے کہا۔ شیطان۔ آدم علیہ السلام کا حریف ناری مخلوق جو خدا کے سامنے تکبر اور سجدہ سے انکار کی وجہ سے مردود ہو گیا۔ آدم۔ پہلا انسان اور پہلا نبی جسے خدا نے مٹی سے بنایا اور اس کے علم اور تواضع کی وجہ سے اپنا خلیفہ قرار دیا۔ قیامت۔ روز جزا جب یہ دنیا درہم برہم کر دی جائے گی گشت۔ ہو گیا ملعون لعنتی لاجرم۔ لامحالہ لازماً

[1] نسخ جوں بمعنی مثل یعنی بارش کی طرح آنسو بہیں گے

1 کام نفس بد برآوردن خطاست
بدنفس کا مقصد برلانا غلطی ہے!
زانکہ دشمن را بپروردن خطاست
اس لیئے کہ دشمن کو پالنا غلطی ہے۔

2 نیست درمانش بجز جوع و عطش
بھوک اور پیاس کے علاوہ اس کا کوئی علاج نہیں
تاکہ سازی رام اندر طاعتش
تاکہ اس کو فرمان برداری میں تو سدھالے

3 چوں شتر در رہ درآی و بار کش
اونٹ کی طرح راستے میں آ اور بوجھ کھینچ
بار طاعت بر در جبار کش
بندگی کا بوجھ جبار (خدا) کے دروازہ تک کھینچ

4 بار ایزد را بجاں باید کشید
اللہ (کے احکام) کا بوجھ جان سے کھینچنا چاہیئے
ورنہ ہمچو سگ زباں باید کشید
ورنہ کتے کی طرح ہانپنا پڑے گا!

5 ہر کہ گردن می کشد زیں بارہا
جو شخص ان بوجھوں سے گردن کھینچتا ہے
باشد از نفریں بر و انبارہا
اس پر نفرتوں کے انبار لگیں گے!

6 چوں شتر مرغ آنکہ از بارش گریخت
شتر مرغ کی طرح جو شخص اس کے بوجھ سے بھاگا
از گلستان حیاتش پر بریخت
اپنی زندگی کے باغ سے وہ محروم رہا

7 ہر کہ بارش را تحمل می کند
جو شخص اس کے بوجھ کو برداشت کرتا ہے،
در جہاں جانش تجمل می کند
جہان میں اپنی جان کو خوبصورت بناتا ہے

8 کردہ بار امانت را قبول
تونے بار امانت کو قبول کیا ہے تو۔
از کشیدن پس نباید شد ملول
اسکے اٹھانے سے پھر تجھے رنجیدہ نہ ہونا چاہیئے

9 روز اول خود فضولی کردہ
ازل کے روز تونے خود بے ہودگی کی ہے۔
واں فضولی از جہولی کردہ
اور وہ بے ہودگی جہالت کی وجہ سے کی ہے

10 جنبشے کن اے پسر غافل مباش
اے لڑکے حرکت کر۔ غافل نہ ہو
چوں بلی گفتی بہ تن تنبل مباش
جب کہہ لیا تونے تو اب سست جسم نہ ہو

11 ہر کہ اندر طاعتش کسلاں بود
جو شخص اس کی بندگی میں سست ہو
حاصلش گمراہی و خذلاں بود
اس کو گمراہی اور رسوائی حاصل ہوئے

12 وقت طاعت تیز رو چوں باد باش
عبادت کے وقت ہوا کی طرح تیز چلنے والا ہو
وز ہمہ کار جہاں آزاد باش
اور جہاں کے تمام کاروبار سے آزاد ہو جا

13 راہ پر خوف ست و دزداں در کمیں
راستہ خطرناک ہے اور چور گھات میں۔
رہبرے بر تا نمانی بر زمیں
کوئی راہبر کرلے تاکہ تو زمین پر ہی نہ رہ جائے

۱ر کام۔ مقصد برآوردن۔ نکالنا۔ پورا کرنا خطا۔ غلطی۔ زانکہ۔ اس لیئے کہ۔ پروردن۔ پالنا

۲ر درماں۔ علاج۔ بجز۔ سوائے۔ جوع۔ بھوک عطش۔ پیاس۔ سازی۔ بنائے تو۔ رام۔ تابع۔ طاعت۔ بندگی۔

۳ر درآ۔ اندر آ۔ عام نسخوں میں ایسے ہی ہے لیکن میرا ذوق کہتا ہے کہ یہ درآر ہونا چاہیئے۔ یعنی نفس کو راہ پرلے آ اور بوجھ لاد۔ طاعت۔ بندگی۔ جبار۔ زبردست کارساز۔ خدا کا نام۔ کش۔ کھینچ

۴ر بار۔ بوجھ۔ ایزد۔ اللہ تعالیٰ۔ باید کشید۔ کھینچنا چاہیئے۔ سگ۔ کتا۔ یعنی اگر خدا کے حکموں کا بوجھ نہ اٹھایا تو کتے کی طرح آخرت میں ہانپنا پڑیگا۔

۵ر کشد۔ کھینچتا ہے۔ بارھا۔ بوجھ نفریں۔ لعنت۔ برو۔ اس پر۔ انبارہا۔ انبار کی جمع ڈھیر۔

۶ر بارش۔ اس کا بوجھ یعنی احکام الہٰی کا گرفت بھاگا۔ گلستان۔ باغ حیات۔ زندگی۔ زندگی کے باغ سے مراد جنت ہے۔ اور پر بریختن سے مراد عاجز رہنا اور نتیجۃً محروم ہو جاتا ہے

۷ر تحمل۔ برداشت کرنا۔ جانش۔ اپنی جان۔ تجمل۔ خوبصورت ہونا۔ میکند۔ کرتا ہے۔

۸ر کردہ۔ کیا ہے تونے۔ بار امانت۔ امانت کا بوجھ قرآن پاک کی آیت انا عرضنا الامانۃ کی طرف اشارہ ہے۔ کہ ہم نے تکلیفات شرعیہ کی امانت کو آسمانوں زمینوں اور پہاڑوں پر پیش کیا تو سوائے انسانوں کے کسی نے اس کو قبول نہ کیا۔ کشیدن کھینچنا پس۔ پھر۔ نباید شد۔ نہ ہونا چاہیئے۔ ملول رنجیدہ

۹ر روز اول۔ پہلا دن، عالم ارواح کا پہلا دن جسے ازل کہتے ہیں۔ فضولی بغیر استحقاق اور اختیار کے کوئی کام کرنا یا فضول کام کرنا جہول۔ بار امانت کو فضولی سے اسلیئے تعبیر کیا ہے کہ یہ بھی اپنے اختیارات یا اپنی ہمت واستطاعت سے ایک قسم کا تجاوز تھا واں۔ اور وہ از جہولی۔ نادانی کی وجہ سے۔ مذکورہ آیت کے آخری حصے انہ کان ظلوما جہولا کیطرف اشارہ ہے جسمیں خدا فرماتے ہیں کہ انسان کا بار امانت کو قبول کرنا ظلم اور جہالت کی وجہ سے تھا۔ کہ اس کے انجام کو نہ سوچا اور سادگی یا نادانی سے اتنی بڑی ذمہ داری اٹھالی۔ ۱۰ جنبش۔ حرکت مراد عبادت۔ بلی۔ کیوں نہیں۔ مراد اقرار ہے یہ الست بربکم قالوا بلیٰ کیطرف اشارہ ہے جسمیں یہ واقعہ مذکور ہے کہ عالم ارواح میں خدائے پاک نے تمام روحوں سے پوچھا کہ کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں تو سب نے بیک زبان اقرار کیا کہ کیوں نہیں بیشک آپ ہی ہمارے رب ہیں اسی کو عہد الست کہتے ہیں۔ گفتی۔ کہا تونے۔ تن۔ بدن۔ تنبل۔ سست۔ مباش۔ مت ہو ۱۱ر طاعت۔ فرمانبرداری عبادت۔ کسلاں۔ سست۔ خذلاں۔ رسوائی۔ ۱۲ر تیز رو۔ تیز چلنے والا۔ ہمہ۔ تمام۔ کار۔ کام۔ ۱۳ر راہ۔ راستہ مراد آخرت کا سفر ہے۔ پر خوف۔ خوف سے بھرا ہوا خطرناک۔ دزد۔ چور مراد شیطان کمیں۔ گھات۔ رہبر۔ منزل تک پہنچانیوالا مراد مرشد ہے۔ تانمانی۔ تاکہ نہ رہ جائے تو زمین پہ رہ جانے کا مطلب یہ ہے کہ تیرا اعمال نامہ یا تیری روح علیین میں پہنچنے کی بجائے سجین کی مستحق نہ ہو جائے۔

باش از بخلِ بخیلاں برکراں بخیلوں کے بخل سے کنارا کر	۱ ۲	تا نباشی از شمارِ ابلہاں تاکہ تو احمقوں میں شمار نہ ہو۔

در بیانِ عافیت

صحت و سلامتی کا بیان

از بلا تا رستہ گردی اے عزیز اے عزیز تاکہ تو مصیبتوں سے چھوٹ جائے	۳	باز باید داشتن دست از دو چیز ہاتھ دو چیزوں سے روک رکھنا چاہیئے
رو تو دست از نفس و دنیا باز دار جا نفس اور دنیا سے ہاتھ روک رکھ	۴	تا بلا ہا را نباشد با تو کار تاکہ مصیبتوں کو تیرے ساتھ کام نہ ہو
گر بحرص و آز گردی مبتلا اگر تو حرص اور لالچ میں مبتلا ہوگا	۵	با تو رو آرد زہر سو صد بلا تو تجھ پر ہر طرف سے سینکڑوں بلائیں آئیں گی
آنکہ نبود ہیچ نقدش در میاں جس کی ہمیانی (تھیلی) میں کوئی نقدی نہ ہو	۶	ہر کجا باشد بود اندر اماں وہ جہاں کہیں ہو امن میں رہے!
نفس و دنیا را رہا کن اے پسر اے لڑکے نفس اور دنیا کو چھوڑ دے	۷	تا رہی از ہر بلا و ہر خطر تاکہ ہر مصیبت اور خطرے سے تو چھوٹ جائے
اے بسا کس کز برائے نفس زار بہت لوگ ذلیل نفس کی وجہ سے	۸	در بلا افتاد و گشت از غم نزار مصیبت میں پڑے اور غم سے نڈھال ہوگئے
از برائے نفس مرغ نامراد نفس ہی کی وجہ سے نامراد پرندہ	۹	آمد و در دامِ صیاد اوفتاد آکر شکاری کے جال میں پڑا۔
تا دلت آرام یابد اے پسر اے لڑکے تاکہ تیرا دل آرام پاوے	۱۰	بود و نابودِ جہاں یکسر شمر جہان کے ہونے نہ ہونے کو برابر شمار کر
از عذابِ قہرِ حق ایمن مباش اللہ کے قہر کے عذاب سے بے خوف نہ ہو	۱۱	در پئے آزارِ ہر مومن مباش ہر مومن کو ستانے کے درپے نہ ہو
در بلا یاری مخواہ از ہیچ کس مصیبت میں کسی بھی شخص سے مدد نہ مانگ	۱۲	زانکہ نبود جز خدا فریاد رس کیونکہ خدا کے سوا کوئی فریاد رس نہیں
ہر کرا رنجاندۂ عذرش بخواہ جس کسی کو رنج پہنچایا ہے اس سے معافی چاہ لے	۱۳	تا نباشد خصمِ تو در عرصہ گاہ تاکہ وہ میدانِ محشر میں تیرے خلاف مدعی نہ ہو

۱ باش۔ رہ کراں۔ کنارا تا۔ تاکہ نباشی۔ نہ ہووے تو ابلہاں۔ ابلہ کی جمع احمق۔

۲ عافیت۔ مصیبتوں سے محفوظ ہونا۔ سلامتی کا حاصل ہونا۔

۳ بلا۔ مصیبت۔ رستہ۔ چھوٹا ہوا گردی۔ ہووے تو۔ باز داشتن روک رکھنا۔ باید۔ چاہیئے۔ دست۔ ہاتھ۔

۴ رو۔ جا نفس سے مراد نفسانی خواہشات۔ باز دار۔ روک رکھ۔ بلاہا۔ بلائیں۔ مصیبتیں دنیا کی طلب اور نفسانی خواہشات کی وجہ سے آتی ہیں۔ تو ان سے رک جا یہ تجھ سے ہٹ جائیں گی۔

۵ حرص و آز۔ لالچ۔ گردی۔ ہووے تو۔ رو آرد چہرہ لائے یعنی متوجہ ہوگی ہر سو ہر طرف۔ صد بلا سینکڑوں بلائیں۔

۶ ہیچ کچھ۔ نقد۔ سونا چاندی یا روپیہ پیسہ۔ میاں۔ کمر پہ باندھنے والی تھیلی۔ کجا۔ کہاں۔

۷ رہا کن۔ چھوڑ دے۔ رہی۔ چھوٹے تو۔ بلا۔ مصیبت خطر خطرہ۔

۸ بسا کس۔ بہت سے لوگ زار۔ ذلیل۔ افتاد پڑا۔ گشت ہوا نزار۔ لاغر نڈھال۔

۹ مرغ۔ پرندہ۔ نامراد بے نصیب۔ آمد آیا۔ دام۔ جال صیاد۔ شکاری۔ اوفتاد۔ پڑ گیا

۱۰ بود۔ ہوا۔ یہاں بمعنی مصدر ہے۔ ہونا۔ نابود نہ ہونا۔ یکساں برابر۔ شمر۔ شمار کر۔

۱۱ عذاب۔ سزائے خداوندی قہر۔ غیظ و غضب۔ ایمن۔ بے خوف در پئے۔ پیچھے۔ آزار۔ تکلیف مومن۔ ایماندار۔ مباش نہ ہو۔

۱۲ یاری۔ مدد۔ مخواہ۔ مت چاہ۔ ہیچ۔ کوئی شخص۔ زانکہ۔ اس لیئے کہ۔ نبود۔ نہ ہووے۔ جز۔ سوائے۔ فریاد رس۔ فریاد کو پہنچنے والا۔

۱۳ ہر کرا۔ جس کسی کو۔ رنجاندہ۔ رنج پہنچایا ہے تو نے۔ عذر۔ معافی۔ بخواہ۔ چاہ لے۔ نباشد۔ نہ ہووے۔ خصم۔ مخالف۔ مدعی۔ عرصہ۔ میدان مراد قیامت کا میدان۔

۱ از تواضع خاک مردم می شود — نور نار از سرکشی گم می شود

عاجزی سے خاک آدمی بن جاتی ہے — آگ کا نور سرکشی کی وجہ سے گم ہو جاتا ہے

۲ رانده شد ابلیس از مستکبری — گشت مقبل آدم از مستغفری

ابلیس دھتکار دیا گیا تکبر کی وجہ سے — مقبول ہو گئے آدم علیہ السلام استغفار کی وجہ سے

۳ شد عزیز آدم چو استغفار کرد — خوار شد شیطاں چو استکبار کرد

آدم علیہ السلام معزز ہو گئے سبب استغفار کیا — شیطان ذلیل ہوا جب تکبر کیا

۴ دانہ پست افتد زبردستش کنند — خوشہ چوں سر برکشد پستش کنند

۵ دانہ نیچے گرتا ہے اسکو زبردست کر دیتے ہیں — سٹہ جب سرکشی کرتا ہے اسے پست کر دیتے ہیں

در بیان آثار ابلہاں

بیوقوفوں کی نشانیوں کا بیان

۶ چار چیز آمد نشان ابلہی — باتو گویم تا بیابی آگہی

چار چیزیں بے وقوفی کا نشان ہیں — تجھے کہتا ہوں میں تاکہ تو آگاہی پائے

۷ عیب خود را بد نہ بیند در جہاں — باشد اندر جستن عیب کساں

جہان میں اپنے عیب بری نظر سے نہیں دیکھتا — دوسروں کے عیب ڈھونڈنے میں لگا رہتا ہے

۸ تخم بخل اندر دل خود کاشتن — آنگہ امید سخاوت داشتن

کنجوسی کا بیج دل میں بونا !! — پھر سخاوت کی امید بھی رکھنا

۹ ہر کہ خلق از خلق او خوشنود نیست — ہیچ قدرش بر در معبود نیست

مخلوق جس کے اخلاق سے خوش نہیں ہے — درگاہ خدا میں اس کی کوئی قدر نہیں

۱۰ ہر کہ او را پیشہ بدخوئی بود — کار او پیوستہ بدروئی بود

بدمزاجی کو جس نے پیشہ بنا لیا ہو — اس کا کام ہمیشہ منہ چڑھانا ہوتا ہے

۱۱ خوئے بد در تن بلائے جاں بود — مردم بدخو نہ از انساں بود

جسم میں بدمزاجی جان کے لیے مصیبت ہو — بدمزاج آدمی انسانوں میں سے نہیں ہوتا

۱۲ بخل شاخے از درخت دوزخ است — واں بخیلک از سگان مسلخ است

بخل جہنم کے درخت کی ایک شاخ ہے — اور وہ گھٹیا بخیل بوچڑخانے کا کتا ہے

۱۳ روئے جنت را کجا بیند بخیل — پشہ افتادہ زیر پائے پیل

بخیل جنت کا منہ کہاں دیکھ سکے — ایک مچھر جو ہاتھی کے پاؤں کے نیچے پڑا ہوا ہے۔

۱۔ تواضع۔ عاجزی۔ خاک۔ مٹی۔ مردم آدمی۔ نور۔ روشنی۔ نار۔ آگ۔ سرکشی نافرمانی۔ گم ہو جانا۔ بجھ جانا۔

۲۔ رانده شد۔ دھتکارا گیا۔ ابلیس۔ شیطان۔ مستکبری۔ تکبر۔ بڑائی۔ مقبل۔ بانصیب۔ مقبول۔ مستغفری۔ استغفار کرنا۔ معافی مانگنا۔ ۳۔ عزیز۔ باعزت۔ استغفار۔ بخشش مانگنا۔ خوار ذلیل۔ استکبار۔ بڑائی کا اظہار کرنا

۴۔ پست۔ نیچا۔ افتد۔ گرتا ہے۔ کنند کر دیتے ہیں۔ خوشہ۔ سٹہ۔ برکشد باہر کھینچتا ہے یعنی نکالتا ہے۔ یعنی دانہ خاک میں ملتا ہے۔ تو اسے سربلندی نصیب ہوتی ہے۔ اور سٹہ سرکشی کرتا ہے تو اسے کاٹ کر زمین پر پھینک دیتے ہیں۔

۵۔ آثار۔ اثر کی جمع۔ نشانات۔ ابلہاں ابلہ کی جمع۔ بیوقوف احمق۔

۶۔ ابلہی۔ بیوقوفی۔ گویم۔ کہتا ہوں میں بیابی پاوے تو۔ آگہی۔ خبر داری۔

۷۔ عیب۔ نقص۔ برائی۔ نہ بیند۔ نہیں دیکھتا ہے۔ باشد۔ ہووے۔ جستن۔ ڈھونڈنا کساں۔ کس کی جمع۔ لوگ

۸۔ تخم۔ بیج۔ بخل۔ کنجوسی۔ کاشتن بونا۔ آنگہ۔ اس وقت یا پھر۔ سخاوت بخشش۔ داشتن۔ رکھنا۔

۹۔ خلق۔ مخلوق۔ خلق۔ عادت۔ اخلاق۔ خوشنود۔ خوش۔ ہیچ۔ کچھ قدر۔ عزت مرتبہ۔ معبود۔ جس کی عبادت کی جائے یعنی خدا تعالیٰ۔

۱۰۔ پیشہ۔ ۔ بدخوئی۔ بری عادت والا ہونا۔ مراد بدمزاج۔ کار۔ کام۔ پیوستہ ہمیشہ۔ بدروئی۔ برے چہرے والا ہو یعنی آدمی کو دیکھتے ہی منہ بنا لینا۔

۱۱۔ خوئے بد۔ بری عادت۔ تن بدن۔ بلائے۔ مصیبت۔ مردم۔ آدمی بدخو۔ بری عادت والا۔

۱۲۔ شاخ۔ ٹہنی۔ دوزخ۔ جہنم بخیلک۔ گھٹیا قسم کا بخیل۔ سگان۔ سگ کی جمع۔ کتا۔ مسلخ۔ بوچڑخانہ جہاں جانور ذبح کیے جاتے ہیں۔ اور کتے ہڈی کی امید میں کھڑے رہتے ہیں۔ جو گوشت کو ہر وقت دیکھتے ہیں مگر کھا نہیں سکتے۔ اسی طرح بخیل کے پاس مال تو ہوتا ہے۔ مگر اس سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ ۱۳۔ روئے۔ چہرہ۔ کجا۔ کہاں۔ بیند۔ دیکھے۔ پشہ۔ مچھر۔ افتادہ۔ پڑا ہوا۔ زیر۔ نیچے۔ پائے۔ پاؤں۔ پیل۔ ہاتھی

۱ هست بیشک رستگاری در سہ چیز
بلاشبہ چھٹکارا تین چیزوں میں ہے
با تو گویم یاد گیرش اے عزیز
میں تجھے کہہ رہا ہوں عزیزم اسے یاد کر لے

۲ زاں یکے ترسیدن ست از ذوالجلال
ان میں سے ایک تو خدا تعالیٰ سے ڈرنا ہے
دوم آمد جستن قوت حلال
دوسرے حلال روزی کا تلاش کرنا ہے

۳ سومی رفتن بود بر راہ راست
تیسرے سیدھی راہ پر چلنا ہے۔
رستگار است آنکہ ایں خصلت وراست
وہ خلاصی یافتہ ہے جس کی یہ خصلت ہے

۴ گر تواضع پیش گیری اے جواں
اے جوان اگر تو تواضع اختیار کرے
دوست دارندت ہمہ خلق جہاں
جہان کی ساری مخلوق تجھے دوست رکھے۔

۵ سر مکن در پیش دنیا دار پست
دنیا دار کے سامنے سر نہ جھکا۔
ور کنی بیشک رود دینت ز دست
اگر ایسا کرے تو بیشک تیرا دین ہاتھ سے چلا جائیگا

۶ ہر کہ او از حرص دنیا دار شد
جو شخص حرص کی وجہ سے دنیا دار ہو گیا۔
بیگماں از وے خدا بیزار شد
بیشک خدا اس سے بیزار ہو گیا۔

۷ بہر زر مستائے دنیا دار را
سونے کے واسطے دنیادار کی تعریف نہ کر
تا چہ خواہی کردن ایں مردار را
کیونکہ اس مردار کو تو کیا کرے گا۔

۸ مردگانند اغنیائے روزگار
زمانے کے دولت مند مردار ہیں
اے پسر با مردگاں صحبت مدار
اے لڑکے مردوں سے صحبت نہ رکھ۔

۹ مال و زر بیحد بدست آوردہ گیر
بے حساب مال و دولت جمع کرے۔
بعد ازاں در گور حسرت بردہ گیر
۱۰ اس کے بعد قبر میں حسرت لے کے چلا جا۔

در بیان فضیلت ذکر

ذکر کی فضیلت کا بیان

۱۱ باش دائم اے پسر در یادِ حق
اے لڑکے ہمیشہ یادِ حق میں رہ
گر خبر داری ز عدل و دادِ حق
اللہ کے عدل وانصاف سے اگر باخبر ہے

۱۲ زندہ دار از ذکر صبح و شام را
صبح و شام کو ذکر سے زندہ رکھ
در تغافل مگذران ایام را
دنوں کو غفلت میں مت گذار

۱۳ یادِ حق آمد غذا ایں روح را
اللہ کی یاد اس روح کی غذا ہے
مرہم آمد ایں دلِ مجروح را
اس زخمی دل کے لیے مرہم ہے!

۱۔ بیشک۔ بلاشبہ۔ رستگاری خلاصی۔ سہ۔ تین۔ گویم۔ کہتا ہوں۔ یادگیر۔ یاد پکڑ یعنی یاد کرلے۔
۲۔ یکے۔ ایک۔ ترسیدن ڈرنا ذوالجلال جلال اور بزرگی والا مراد خدا تعالیٰ جستن۔ ڈھونڈنا قوت۔ روزی۔ حلال۔ روزی جائز۔ اور پاک۔
۳۔ سومی۔ تیسرے۔ رفتن چلنا۔ بود۔ ہووے۔ راہ راست سیدھی راہ۔ صراط مستقیم۔ رستگار چھوٹا ہوا۔ خصلت۔ عادت۔ ورا اور اس کو۔
۴۔ تواضع۔ عاجزی۔ پیش گیری سامنے پکڑے تو یعنی اختیار کرو۔ دارند رکھیں۔ ت۔ تجھکو۔ ہمہ خلق۔ ساری مخلوق
۵۔ مکن۔ مت کرو۔ پیش۔ سامنے دنیادار۔ دنیا رکھنے والا۔ پست نیچا۔ ور۔ اور اگر۔ کنی کرے تو رود۔ چلا جاوے۔ دینت تیرا دین۔ دست۔ ہاتھ۔
۶۔ حرص۔ لالچ۔ بیگماں۔ بے شک۔ بیزار۔ بے تعلق یا ناراض۔
۷۔ بہر۔ واسطے۔ زر۔ سونا مراد پیسے۔ مستا۔ مت تعریف کرتا کیونکہ۔ چہ۔ کیا۔ خواہی کرد۔ کرے گا تو مردار مراد دنیا کا مال۔
۸۔ مردگاں۔ مردہ کی جمع۔ اغنیا غنی کی جمع مالدار۔ روزگار زمانہ۔ صحبت بیٹھک۔ دوستی۔ مدار مت رکھ۔
۹۔ مال و زر۔ مال اور سونا۔ بے حد۔ بے حساب۔ بدست۔ ہاتھ میں آوردہ گیر۔ لاکر پکڑ۔ گور۔ قبر حسرت۔ افسوس۔ بردہ گیر لے جاکے پکڑ یعنی لے کر چلا جا مطلب یہ کہ جتنا چاہے مال و دولت جمع کرے قبر میں مال نہیں مال کی حسرت ہی جائیگی
۱۰۔ ذکر۔ یادِ خدا۔ فضیلت بزرگی۔ ۱۱۔ باش۔ رہ۔ دائم۔ ہمیشہ۔ حق۔ اللہ تعالیٰ۔ خبرداری۔ خبر رکھتا ہے تو۔ عدل۔ انصاف۔ داد۔ انصاف۔
۱۲۔ زندہ دار۔ زندہ رکھ۔ تغافل۔ سستی کرنا۔ مگذران۔ مت گذار۔ ایام۔ جمع یوم دن۔ ۱۳۔ مرہم۔ دوا۔ مجروح۔ زخمی۔

۱ گر غنا خواہد کسے از ذوالمنن — در قناعت می توانش یافتن
۲ اگر کوئی شخص خدا سے دولت مندی چاہتا ہے — تو اسے صبر و قناعت میں پا سکتا ہے

در بیان عقل عاقلاں

سمجھ دار لوگوں کی عقل کا بیان

۳ ہر کرا عقل ست و دانش اے عزیز — دور باید بود دانش از چار چیز
اے لڑکے جسے عقل اور سمجھ ہو — اسے چار چیزوں سے دور رہنا چاہیئے

۴ کارِ خود با ناسزا نکند رہا — مردمی نکند بجائے ناسزا
اپنا کام کسی نالائق پر نہیں چھوڑتا — نہ غیر مستحق پر احسان کرتا ہے!

۵ عقل داری میل بدکاری مکن — زیں چو بگذشتی سبکساری مکن
عقل رکھتا ہے تو بدکاری کی رغبت نہ کر — یہ جب کر گذرے تو پھر ہلکا پن بھی اختیار نہ کر

۶ ہر کرا از حلم دل روشن بود — در زمانہ با صلاح تن بود
جس کا دل بردباری سے روشن ہو جاتا ہے — وہ زمانے میں جسمانی لحاظ سے باسلامت ہوتا ہے

۷ تا شوی پیش از ہمہ از روزگار — دست بر نان و نمک بکشادہ دار
تاکہ زمانے میں تو سب سے آگے بڑھ جائے — روٹی نمک پر ہاتھ کھلا رکھ۔

۸ تا تو باشی در زمانہ دادگر — زیر دستاں را نکو دار اے پسر
تاکہ تو زمانے میں انصاف کرنے والا ہو — اے لڑکے تو ماتحتوں کو خوش رکھ

۹ ہر کہ بر پندِ خود آمد استوار — پند او را دیگرے بندند کار
جو شخص اپنی نصیحت پر عمل پیرا ہو — دوسرے بھی اس کی نصیحت پر کاربند ہوتے ہیں

۱۰ ہر کہ از گفتارِ خود باشد ملول — قول او را دیگرے نکند قبول
جو شخص اپنی بات سے خود رنجیدہ ہو — اس کی بات کو دوسرے قبول نہیں کرتے

۱۱ ہر چہ باشد در شریعت ناپسند — دور باش از وے چو ہستی ہوشمند
جو چیز شریعت میں ناپسند ہو۔ — ہوشمند ہے تو اس سے دور رہ

۱۲ تا صواب کار بینی سر بسر — بر مرادِ خود مکن کار اے پسر
۱۳ تاکہ تو کام سراسر درست دیکھے — اے لڑکے اپنی رائے کے مطابق کام نہ کر

در بیان رستگاری

خلاصی پانے کا بیان

۱ غنا۔ مالداری یا بے نیازی ذوالمنن۔ منن۔ منۃ کی جمع ہے معنی احسانات تو ذوالمنن احسانوں والا۔ مراد خدا۔ قناعت۔ تھوڑے پر صبر کر لینا۔ می تواں یافتن۔ پا سکتے ہیں۔
۲ عقل۔ سمجھ۔ عاقلاں سمجھ والے۔
۳ دانش۔ سمجھ۔ باید بودن۔ رہنا چاہیئے۔
۴ ناسزا۔ نالائق۔ نہ کند رہا نہیں کرتا۔ یعنی نہیں چھوڑتا۔ مردمی بہادری۔ شرافت۔ یہاں احسان نکند۔ نہیں کرتا۔ بجائے جگہ ناسزا۔ جو احسان کو نہ پہچانے۔
۵ ۔ داری۔ رکھتا ہے۔ میل رغبت۔ زیں چو۔ اس سے جو۔ بگذشتی گذر جائے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جب تو بدکاری کو مکمل طور پر چھوڑ دے۔ سبکساری۔ ذلت۔ ہلکا پن
۶ ۔ حلم۔ بردباری۔ زمانہ وقت۔ صلاح۔ درستی۔ نیکی۔ تن۔ جسم۔
۷ ۔ شوی۔ ہووے تو۔ پیش آگے۔ از ہمہ۔ سب سے۔ روزگار۔ زمانہ۔ دست۔ ہاتھ۔ نان۔ روٹی۔ بکشادہ کھلا ہوا مطلب یہ کہ خوب سخاوت کر۔
۸ دادگر۔ انصاف کرنیوالا۔ زیر دستاں۔ زیر دست کی جمع ماتحت۔ عاجز۔ نکو دار۔ اچھی طرح رکھ یا خوش رکھ۔
۹ آمد۔ آیا۔ استوار۔ مضبوط استوار آمد کا مطلب خود سختی سے عمل کرنے والا ہے۔ دیگراں۔ دوسرے بندند کار۔ کاربند ہوتے ہیں۔
۱۰ گفتار۔ ملول۔ رنجیدہ۔ قول بات۔ نکند۔ نکرے۔ قبول کرنا۔ مان لینا۔ ۱۱ ۔ ہر چہ۔ جو کچھ باشد۔ ہووے۔ شریعت۔ قانون محمدی۔ ہوشمند۔ ہوش والا۔ ۱۲ ۔ صواب درستی۔ کار کام۔ بینی۔ دیکھے تو۔ سر بسر۔ سراسر۔ مراد مطلب یا رائے۔ مکن۔ مت کر۔ یعنی مشورے سے کام کریگا تو درست کریگا۔
۱۳ ۔ رستگاری۔ خلاصی یا چھٹکارا۔

۱ آنکہ از جہل ست دائم در گناہ — کے حلاوت یابد از ذکرِ اِلٰہ
جو شخص جہالت کی وجہ سے ہر وقت گناہ میں پڑا رہتا ہے — یادِ خُدا کی لذت وہ کہاں پا سکے

۲ خواندنِ قرآں بود ذکرِ لساں — ہر کرا ایں نیست ہست از مفلساں
قرآن کی تلاوت زبان کا ذکر ہے — جسے یہ حاصل نہیں وہ مفلسوں میں سے ہے!

۳ شکرِ نعمتہائے حق می کن مُدام — تا کند حق بر تو نعمتہا تمام
اللہ کی نعمتوں کا شکر ہمیشہ کرتا رہ — تاکہ اللہ تعالیٰ اپنی نعمتیں تیرے اوپر ہمیشہ کرے

۴ حمدِ خالق بر زباں دار اے پسر — عمر تا بر باد ندہی سر بسر
اے لڑکے خالق کی تعریف زبان پر رکھ — تاکہ تو عمر سراسر برباد نہ کرے

۵ لب مجنباں جُز بذکرِ کردگار — زانکہ پاکاں راہمیں بودست کار
اللہ کے ذکر کے سوا ہونٹ نہ ہلا — اس لیئے کہ پاک لوگوں کا یہی کام رہا ہے

۶ ## در بیانِ عمل چار چیز

چار چیزوں کے عمل کا بیان

۷ بر ہمہ کس نیک باشد چار چیز — با تو گویم یاد گیرش اے عزیز
تمام لوگوں کے لیئے چار چیزیں اچھی ہیں! — اے عزیز! تجھے بتلا دیتا ہوں یاد کرلے

۸ اوّل آں باشد کہ باشی دادگر — ہم ز عقلِ خویش باشی باخبر
پہلے یہ کہ تو انصاف کرنے والا ہو. — پھر اپنی عقل سے بھی باخبر ہو.

۹ با شکیبائی تقرّب کردن ست — حرمتِ مردم بجا آوردن ست
صبر کے ساتھ قربِ خداوندی حاصل کرنا ہے — لوگوں کی تعظیم بجا لانا ہے.

۱۰ ## در بیانِ خصلتِ ذمیمہ

بُری عادتوں کا بیان

۱۱ چار چیز دیگر اے نیکو سرشت — ہست از جملہ خلائق نیک زشت
اے نیک طبع شخص چار چیزیں اور بھی — تمام عادتوں سے زیادہ بُری ہیں!

۱۲ زاں چہار اوّل حسد کینی بود — زاں گذشتی عُجب و خود بینی بود
ان چار میں سے پہلی کینہ توزی ہے! — اس سے جو گذرے تو خود پسندی اور خود بینی ہے

۱۳ خشم را دیگر فرو نا خوردنست — خصلتِ چارم بخیلی کردنست
پھر غصے کو نہ نگلنا ہے! — چوتھی عادت کنجوسی کرنا ہے!

---

۱ ۔ آنکہ ۔ جو شخص کہ جہل ۔ نادانی ۔ دائم ۔ ہمیشہ ۔ گناہ ۔ برائی ۔ کے ۔ کب یا کہاں ۔ حلاوت ۔ لذت ۔ یابد ۔ پا دے ۔ الٰہ ۔ معبود ۔ یعنی اللہ تبارک وتعالیٰ

۲ ۔ خواندن ۔ پڑھنا ۔ قرآن کتاب اللہ ۔ لسان ۔ زبان ۔ نیست نہیں ہے ۔ مفلساں ۔ مفلس کی جمع غریب ونادار یعنی جسے قرآن نصیب نہیں وہ ہر دولت سے محروم ہے .

۳ ۔ شکر ۔ احسان مندی ۔ مے کن ۔ کرتا رہ ۔ مدام ۔ ہمیشہ ۔ تا کند ۔ تاکہ کرے ۔ نعمتہا ۔ نعمت کی جمع ۔ تمام پوری یعنی پوری طرح تجھے انعام سے سرفراز کرے .

۴ ۔ حمد ۔ تعریف ۔ خالق ۔ پیدا کرنے والا دار ۔ رکھ ۔ پسر ۔ لڑکا ۔ برباد ۔ ہوا پر یعنی ضائع ۔ ندہی ۔ نہ دیوے تو یعنی نہ کرے ۔ سر بسر ۔ بالکل .

۵ ۔ لب ۔ ہونٹ ۔ مجنباں ۔ مت ہلا ۔ جز ۔ سوائے ۔ کردگار ۔ اصل کردگار بمعنی کام کرنے والا ہے ۔ یعنی اللہ تعالیٰ ۔ زانکہ ۔ اس لیئے کہ ۔ پاکاں پاک کی جمع ۔ ہمیں ۔ یہی ۔ بود رہا ۔ کار ۔ کام .

۶ ۔ عمل ۔ کام وظیفہ ۔

۷ ۔ بر ۔ پر ۔ ہمہ ۔ سب ۔ کس ۔ شخص نیک ۔ اچھی ۔ باشد ۔ ہوئے ۔ گویم ۔ کہتا ہوں میں ۔ گیر ۔ یاد پکڑ لے کرلے ش ۔ اس کو .

۸ ۔ اوّل ۔ پہلے ۔ آں باشد ۔ وہ ہوئے ۔ باشی تو ہوئے ۔ دادگر ۔ انصاف کرنے والا ہم بھی ۔ عقلِ خویش ۔ اپنی عقل ۔ باخبر خبردار

۹ ۔ شکیبائی ۔ صبر کرنا ۔ تقرب ۔ قرب خداوندی ۔ یا ثواب حاصل کرنا ۔ حرمت ۔ عزت ۔ بجا آوردن ۔ بجالانا .

۱۰ ۔ خصلت ۔ عادت ۔ ذمیمہ ۔ بمعنی مذموم بری قابل مذمت ۔

۱۱ ۔ دیگر ۔ دوسری ۔ نیکو سرشت ۔ نیک طبیعت والا ۔ جملہ ۔ تمام ۔ خلائق ۔ جمع خلقت عادتیں ۔ نیک ۔ بہت زیادہ ۔ زشت ۔ بری ۔ نیک یہاں پر زشت میں مبالغہ پیدا کرنے کیلئے آیا ہے ۔ ۱۲ ۔ چہار چار ۔ حسد ۔ جلن ۔ کسی کی نعمت کو برداشت نہ کر سکنا اور اس کا زوال چاہنا ۔ گذشتے ۔ گذرا تو ۔ عجب ۔ خود پسندی ۔ خود بینی ۔ خود رائی یعنی اپنے آپ کو بہت بڑی چیز سمجھنے لگ جانا ۔ ۱۳ ۔ خشم ۔ غصہ ۔ دیگر ۔ پھر ۔ فرو نا خوردن ۔ نہ نگلنا ۔ خصلت ۔ عادت ۔ بخیلی ۔ کنجوسی ۔ کردن ۔ کرنا ۔

۱ یادِ حق گر مونسِ جانت بود
اللہ کی یاد اگر تیری جان کی ساتھی ہو
کے ہوائے کاخ و ایوانت بود
تجھے کوٹھیوں اور محلات کی رغبت کہاں ہو

۲ گر زمانے غافل از رحماں شوی
اگر کسی وقت تو رحمان سے غافل ہو
اندراں دم ہمدمِ شیطاں شوی
تو اس دم تو شیطان کا ساتھی ہو گا

۳ مومنا ذکرِ خدا بسیار گوی
اے مومن خدا کا ذکر بہت زیادہ کر
تا بیابی در دو عالم آبروی
تاکہ دونوں جہاں میں تجھے آبرو ملے

۴ ذکر را اخلاص می باید نخست
ذکر کے لیے پہلے اخلاص چاہیئے
ذکرِ بے اخلاص کے باشد درست
اخلاص کے بغیر ذکر کب درست ہو!

۵ ذکر بر سہ وجہ باشد بے خلاف
بلا اختلاف ذکر تین طریق پر ہوتا ہے
تو ندانی ایں سخن را از گزاف
تو اس بات کو جھوٹ نہ سمجھنا

۶ عام را نبود بجز ذکرِ زباں
عام لوگوں کا ذکر زبانی ذکر کے سوا نہیں ہوتا
ذکرِ خاصاں باشد از دل بیگماں
بلا شبہ خاص لوگوں کا ذکر دل سے ہوتا ہے

۷ ذکرِ خاص الخاص ذکرِ سِر بود
خاص الخاص لوگوں کا ذکر پوشیدہ ہوتا ہے
ہر کہ ذاکر نیست او خاسر بود
جو بھی ذاکر نہیں وہ خسارا پانے والا ہے!

۸ ذکرِ بے تعظیم گفتن بدعت است
بلا تعظیم ذکر کرنا بدعت ہے
واندراں یک شرطِ دیگر حرمت است
اور اس میں ایک دوسری شرط عزت ہے

۹ ہست مر ہر عضو را ذکرے دگر
ہر جوڑ کا ایک علیحدہ ذکر ہے!
ہفت اعضا ہست ذاکر اے پسر
اے لڑکے ذکر کرنیوالے اعضاء سات ہیں

۱۰ ذکرِ چشم از خوفِ حق بگریستن
آنکھ کا ذکر اللہ کے خوف سے رونا ہے
باز در آیاتِ او نگریستن
پھر اس کے نشانات میں دیکھنا ہے

۱۱ یاریٔ ہر عاجز آمد ذکرِ دست
ہر عاجز (مسکین) کی مدد کرنا ہاتھ کا ذکر ہے
ذکرِ پا خویشاں زیارت کردن است
پاؤں کا ذکر اپنے لوگوں کی زیارت کرنا ہے

۱۲ استماعِ قولِ رحمٰن ذکرِ گوش
کلامِ رحمانی کا سننا کان کا ذکر ہے
تا توانی روز و شب در ذکر کوش
جب تک ہو سکے رات دن ذکر میں کوشش کر

۱۳ اشتیاقِ حق بود ذکرِ دلت
حق تعالیٰ کا شوق تیرے دل کا ذکر ہے
کوش تا ایں ذکر گردد حاصلت
کوشش کر تاکہ یہ ذکر تجھے حاصل ہو جائے

---

۱ ۔ مونس ۔ انس رکھنے والا یا غمخوار ۔ مراد دوست ۔ ہوا ۔ خواہش کاخ ۔ محل ۔ ایوان ۔ بھی محل ۔

۲ ۔ غافل ۔ بے خبر ۔ رحمان ۔ خدا کا صفاتی نام بہت رحم کرنے والا شوی ۔ ہوئے تو ۔ اندراں دم ۔ اس دم میں ۔ ہمدم ۔ گہرا دوست ۔ ایسا کہ دونوں کے سانس بھی ایک ساتھ چلتے ہوں ۔ مشہور ہے جو دم غافل سو دم کافر اللہ کی یاد سے غفلت شیطانی صحبت کا نتیجہ ہے جس دل میں خدا کا گھر نہ ہو ۔ اس میں شیطان بس جاتا ہے جیسا کہ کہتے ہیں ۔ خانۂ خالی را دیو مے گیرد بے آباد گھر میں جن بسیرا کر لیتے ہیں ۔

۳ ۔ مومنا ۔ الف ندا کا ہے بسیار بہت گو ۔ کہہ بیابی ۔ پاوے تو ۔ آبرو ۔ عزت

۴ ۔ ذکر ۔ یاد خدا ۔ اخلاص ۔ خالص کے لیے عبادت کرنا ۔ مے باید ۔ چاہیے نخست ۔ پہلے یعنی ذکر بھی حسنِ نیت کے ساتھ خالص خدا کیلئے ہو تو مقبول ہوتا ہے

۵ ۔ وجہ ۔ طریقہ ۔ بے خلاف یعنی اس بات میں سب کا اتفاق ہے ۔ سخن ۔ بات گزاف ۔ شیخی اور جھوٹ ۔

۶ ۔ نبود ۔ نہ ہوتے ۔ بجز ۔ سوائے خاصاں ۔ خاص لوگ یعنی مقربانِ خدا بیگماں ۔ بیشک ۔ یعنی عامی لوگ تو صرف زبان سے اللہ اللہ کہہ لیتے ہیں مگر خاصانِ خدا تو ہمیشہ دل سے یادِ الٰہی میں مصروف رہتے ہیں ۔

۷ ۔ خاص الخاص ۔ خدا کے بہت ہی زیادہ مخصوص و مقرب بندے ۔ ذکر سر پوشیدہ ذکر مراد ذکر روح ہے ۔ جس میں لطائف ستہ جاری ہو جاتے ہیں ۔ اور پھر زبانی و قلبی ذکر کی ضرورت نہیں رہتی ۔

۸ ۔ بے تعظیم ۔ عظمت خداوندی کے استحضار کے بغیر ۔ بدعت ۔ غیر مسنون رسم ۔ گفتن ۔ کہنا ۔ اندراں ۔ اس میں حرمت عزت احترام ۔ مر ۔ خاص ۔ عضو ۔ جوڑ

۹ ۔ مر ۔ خاص ۔ عضو ۔ جوڑ ۔ دگر ۔ علیحدہ ہفت ۔ سات ۔ اعضا ۔ عضو کی جمع جوڑ ۔ ذاکر ۔ ذکر کرنیوالا ۔ ۱۰ ۔ چشم ۔ آنکھ ۔ خوف ۔ ڈر ۔ حق ۔ اللہ ۔ بگریستن ۔ رونا ۔ باز ۔ پھر ۔ آیات ۔ جمع آیت نشانات قدرت اور قرآنی آیات میں غور و فکر کرنا ۔ ۱۱ ۔ یاری ۔ مدد ۔ عاجز ۔ مسکین ۔ درماندہ ۔ دست ۔ ہاتھ ۔ پا ۔ پاؤں ۔ خویشاں ۔ اپنے ۔ مراد رشتہ دار اور دوست احباب ۔ زیارت کردن ۔ زیارت کرنا یعنی اپنے عزیزوں اور بزرگوں کی زیارت پاؤں کی عبادت ہے ۔ ۱۲ ۔ استماع ۔ سننا ۔ قول ۔ بات ۔ رحمٰن بہت رحم کرنیوالا اللہ تعالیٰ مراد قرآن پاک یا وہ وعظ و نصیحت جو قرآن و حدیث پر مشتمل ہو ۔ گوش ۔ کان ۔ تا توانی ۔ جب تک تو طاقت رکھے ۔ روز ۔ دن شب ۔ رات ۔ کوش ۔ کوشش کر ۱۳ ۔ اشتیاق ۔ شدت کا شوق ۔ بود ۔ ہوئے ۔ گردد ۔ ہو جاوے یعنی ذاتِ خداوندی کا شوق ہی دل کا ذکر ہے ۔ مگر یہ کوشش کر نیسے حاصل ہوتا ہے ۔

۱ اے پسر کم گرد گرد ایں خصال — از برائے آنکہ زشت اند ایں فعال

اے لڑکے ان عادتوں کے گرد تھوڑا گھوم — اس لیے کہ یہ کام برے ہیں!

۲ غلّ و غش بگذار چوں زر پاک شو — پیش ازانکہ خاک گردی خاک شو

دل کی میل اور کھوٹ چھوڑ کے سونے کی طرح صاف ہو جا — اس وقت سے پہلے کہ مٹی ہوئے تو مٹی ہو جا۔

۳ حرص بگذار و قناعت پیشہ کن — آخر از مردن یکے اندیشہ کن

لالچ چھوڑ دے اور صبر کا پیشہ کر! — آخر مرنے کی بھی فکر کر!

۴ با محبّاں باش دائم ہمنشیں — تا توانی روئے اعدا را مبیں

دوستوں کیساتھ ہمیشہ بیٹھنے والا ہو — جب تک ممکن ہو دشمنوں کی صورت نہ دیکھ۔

در بیان سعادت و نصیحت

نیک بختی اور خیر خواہی کا بیان

۶ بر سعادت چار چیز آمد دلیل — شرح ایں ہر چار بشنو اے خلیل

نیک بختی کی چار چیزیں دلیل ہیں — اے دوست ان چاروں کی شرح سن لے

۷ از سعادت ہر کرا باشد نشاں — باشدش تدبیر ہا با دوستاں

نیک بختی کا نشان جسے حاصل ہوتا ہے — اس کے مشورے دوستوں کے ساتھ ہوتے ہیں

۸ ہر کرا باشد سعادت رہنمائے — صبر دارد از جفائے ناسزائے

نیک بختی جس کی رہنما ہو دے — وہ نالائقوں کی تکلیف پر صبر کرتا ہے!

۹ ہر کرا بخت و سعادت گشت یار — در جہاں باشد بدشمن سازگار

نصیب اور نیک بختی جس کی مددگار ہو گئے — وہ جہان میں دشمن سے بھی بنا کے رکھتا ہے

۱۰ گر تو خود نار ہوا را کشتہ — داں کہ از اہل سعادت گشتہ

اگر تو نے خواہشات کی آگ کو بجھا لیا ہے — تو جان لے کہ نیک بختوں میں سے ہو گیا۔

۱۱ گر بود با دوستاں تدبیر تو — یار باشد دولت شبگیر تو

اگر دوستوں کے ساتھ تیری سکیم ہو — تو شب بیداری کی دولت تیری مددگار ہو

۱۲ از سر خود ہر کہ کارے میکند — بخت و دولت زو فرارے میکند

خود سری سے جو شخص کام کرتا ہے — نصیب اور دولت اس سے فرار کرتے ہیں،

۱۳ دشمن خود را نباید زد تبر — گر توانی کشت اورا با شکر

اپنے دشمن کو کلہاڑی سے نہیں مارنا چاہیئے — ہو سکے تو اسے شکر سے مار

۱ ۔ پسر ۔ لڑکا ۔ گرد ۔ گھوم گرد ۔ ارد گرد ۔ خصال ۔ خصلت کی جمع ۔ عادتیں ۔ از برائے آنکہ ۔ اس واسطے کہ ۔ زشت ۔ بری ۔ آند ۔ ہیں فعال ۔ فعل کی جمع عادتیں کام

۲ ۔ غلّ ۔ دل کی کدورت میل ۔ غش ۔ جھوٹ ۔ بگذار ۔ چھوڑ ۔ چوں ۔ مثل ۔ زر ۔ سونا ۔ شو ۔ ہو ۔ پیش ۔ پہلے ۔ خاک ۔ مٹی ۔ گردی ۔ ہوئے تو ۔

۳ ۔ حرص ۔ لالچ ۔ بگذار ۔ چھوڑ قناعت ۔ تھوڑی چیز پر صبر کرنا ۔ پیشہ کن ۔ اختیار کر ۔ مردن ۔ مرنا ۔ یک یعنی تھوڑی بہت ۔ اندیشہ ۔ فکر

۴ ۔ محباں ۔ محب کی جمع دوست باش ۔ ہو ۔ دائم ۔ ہمیشہ ۔ ہم نشین پاس بیٹھنے والا ۔ تا توانی ۔ جب تک طاقت رکھے تو ۔ روئے ۔ چہرہ ۔ اعدا ۔ دشمن ۔ مبیں ۔ مت دیکھ

۵ ۔ سعادت ۔ نیک بختی نصیحت خیر خواہی ۔

۶ ۔ سعادت ۔ نیک بختی ۔ آمد آئی ۔ دلیل ۔ رہنما نشانی ۔ شرح تفصیل ۔ بشنو ۔ سن لے ۔ خلیل ۔ دوست جس کی محبت دل میں رچی بسی ہو ۔

۷ ۔ ہر کرا جس کسی کو ۔ باشد ہوئے ۔ تدبیرہا ۔ تدبیریں ۔ مشورے یعنی وہ دوستوں کے مشورے سے کام کرتا ہے ۔

۸ ۔ رہ نما ۔ راہ دکھانے والا ۔ دارد رکھتا ہے جفا ظلم ۔ تکلیف ۔ ناسزا ۔ نالائق یعنی بیہودہ لوگ اگر ظلم کریں تو صبر سے برداشت کر لیتا ہے ۔ اور ان سے الجھتا نہیں یا نامناسب سزا پر صبر کر لیتا ہے

۹ ۔ بخت ۔ نصیب ۔ گشت ۔ ہوتی یار و مددگار ۔ ساز گار ۔ موافقت کرنے والا

۱۰ ۔ نار ۔ آگ ۔ ہوا ۔ خواہش ۔ کشتہ مار ابے تونے ۔ یعنی بجھا لیا ہے ۔ واں ۔ جاں ۔ اہل سعادت ۔ نیک بختی والے ۔ گشتہ ۔ ہو گیا ہے تو ۔ ۱۱ ۔ بود ۔ ہوئے ۔ تدبیر ۔ سکیم ۔ یار ۔ مددگار ۔ دولت ۔ نعمت ۔ شبگیر تہجد کا وقت ۔ رات کا پچھلا پہر یعنی نماز تہجد کو تہجد کی ادائیگی سے نصرت خداوندی حاصل ہوتی ہے ۔ ۱۲ ۔ سر خود ۔ خود سری ۔ خود رائی یعنی کسی کی نہ ماننا ۔ کار ۔ کام ۔ مے کند کرتا ہے ۔ بخت ۔ نصیب ۔ دولت ۔ نعمت ۔ زو ۔ اس سے ۔ فرار کرنا ۔ بھاگ جانا ۔ ۱۳ ۔ نباید ۔ نہیں چاہیئے ۔ زد ۔ مارا ۔ نباید زد ۔ نہیں مارنا چاہیئے ۔ تبر ۔ کلہاڑی ۔ توانی ۔ طاقت رکھتا ہے تو ۔ کشت ۔ مارا یعنی امر ۔ مار اس کو ۔ شکر ۔ میٹھا ۔ یعنی دشمن کو اگر گڑ سے مارا جاسکتا ہو تو کلہاڑی مارنے کی ضرورت نہیں ۔

۱ ناتوانی جورِ نااہلاں بکش — گر ہمی خواہی کہ یابی عیش خوش

جب تک ممکن ہو نااہلوں کا ظلم برداشت کر — اگر تو خوش عیشی پانا چاہتا ہے

۲ چوں ترا آمد مقامے سازگار — بر نہ بندی رخت زانجا زینہار

اگر تجھے کوئی جگہ موافق آ جائے! — وہاں سے اپنا سامان ہرگز نہ باندھ

۳ در نصیحت آں کہ نپذیرد سخن — با چنیں کس پندِ خود ضائع مکن

نصیحت میں جو شخص بات قبول نہ کرے — ایسے شخص پہ اپنی نصیحت ضائع نہ کر

۴ خوئے بد را نیک کردن مشکل ست — جہد کردن بہرِ او بے حاصل ست

بری عادت کی اصلاح مشکل ہے — اس کے واسطے کوشش کرنا بے فائدہ ہے

۵ بندہ را گر نیست در کارِ رضا — کے تواند باز گرداند قضا

بندہ کی اگر کسی کام میں خوشی نہیں ہے — تو وہ تقدیر کو کہاں پلٹ سکتا ہے

۶ ہر کہ او استیزہ با سلطان کند — کارِ خود را سر بسر ویراں کند

جو شخص بادشاہ کے ساتھ لڑائی کرے — وہ اپنا کام سراسر برباد کر بیٹھتا ہے

۷ ہر کہ او باغی شود از بادشاہ — روزِ او چوں تیرہ شب گردد تباہ

۸ جو شخص بادشاہ سے باغی ہو جاوے — اس کا دن کالی رات کی طرح تباہ ہو جاتا ہے

در بیانِ علامتِ مدبراں

بدبختوں کی نشانیوں کا بیان

۹ چار چیز آمد نشانِ مدبری — یاد گیرش گر تو روشن خاطری

چار چیزیں بدبختی کا نشان ہیں — اگر تو روشن دل ہے تو انہیں یاد کرلے

۱۰ مدبری باشد بابلہ مشورت — پس بجاہل دادن سیم و زرت

بیوقوف سے مشورہ کرنا بدبختی ہے — پھر نادان کو سونا چاندی دینا!

۱۱ ہر کہ پندِ دوستاں نکند قبول — در حقیقت مدبر است آں بوالفضول

جو شخص دوستوں کی نصیحت قبول نہ کرے — وہ نکما حقیقت میں بدبخت ہے!

۱۲ ہر کہ از دنیا نگیرد عبرتے — ہست ازاں مدبر جہاں را نفرتے

جو شخص دنیا سے عبرت حاصل نہ کرے — اس بدبخت سے جہاں کو نفرت ہے

۱۳ مشورت ہر کس کہ با ابلہ کند — دیوِ ملعونش سبک گمرہ کند

جو شخص کہ بیوقوف سے مشورہ کرے — ملعون شیطان اسے آسانی سے گمراہ کرلیتا ہے

۱ ۔ جور ۔ ظلم ۔ نااہل ۔ نکما بے سمجھ ۔ بکش ۔ کھینچ یعنی برداشت کر ہمی خواہی ۔ چاہتا ہے ۔ یابی ۔ پاوے تو عیش ۔ خوش ۔ خوش عیشی ۔ خوش حال زندگی ۔

۲ ۔ چوں ۔ جب ۔ مقام ۔ جگہ سازگار ۔ موافق ۔ تر ۔ زائد ۔ نہ بندی نہ باندھے تو ۔ رخت ۔ سامان ۔ زانجا اس جگہ سے ۔ زینہار ۔ ہرگز یعنی خواہ مخواہ بستر گول نہ کر ۔

۳ ۔ نصیحت ۔ خیر خواہی کی بات نپذیرد ۔ نہ قبول کرے ۔ سخن ۔ بات چنیں ۔ کس ۔ ایسا شخص ۔ پند ۔ نصیحت ضائع مکن ۔ ضائع مت کر یعنی جو مانتا نہیں اسے نصیحت کرنا بیکار ہے ۔

۴ ۔ خوئے بد ۔ بری عادت ۔ نیک کردن ۔ اچھا کرنا ۔ جہد ۔ کوشش ۔ بہر او ۔ اس کے واسطے یعنی بے حاصل بے فائدہ

۵ ۔ بندہ ۔ غلام ۔ کار ۔ کام ۔ رضا ۔ خوشی ۔ کے تواند ۔ کب طاقت رکھتا ہے باز گرداند ۔ پھیر دیوے ۔ قضا ۔ تقدیر یعنی جب تقدیر کو پھیرا نہیں جا سکتا تو اس پر ناراضگی کا کیا فائدہ ۔

۶ ۔ استیزہ ۔ لڑائی ۔ سلطان ۔ بادشاہ کند ۔ کرتا ہے ۔ سربسر ۔ بالکل ۔ ویران کند برباد کر لیتا ہے ۔

۷ ۔ باغی ۔ نافرمان ۔ شود ۔ ہو جاوے روز ۔ دن ۔ تیرہ شب ۔ اندھیری رات ۔ گردد ہو جاوے ۔ تباہ ۔ یعنی اسے دن کو بھی کچھ سجھائی نہیں دیتا ۔

۸ ۔ علامت ۔ نشانی ۔ مدبران ۔ جمع مدبر ۔ بدبخت بے نصیب لوگ ۔

۹ ۔ مدبری ۔ بدنصیبی ۔ یاد گیرش ۔ یاد کرلے اس کو ۔ روشن خاطری ۔ روشن دل والا ہے تو ۔

۱۰ ۔ ابلہ ۔ بیوقوف ۔ مشورت ۔ نیز مشورہ پس ۔ پھر ۔ دادن ۔ دینا ۔ سیم ۔ چاندی زر ۔ سونا ۔ "ت" فاعل کی ہے ۔ تیرا ۔

۱۱ ۔ پند ۔ نصیحت ۔ نکند ۔ نہ کرے بوالفضول ۔ بیہودہ ۔ نکما ۔

۱۲ ۔ نگیرد ۔ نہ پکڑے ۔ عبرت ۔ سبق ۔ ہست ۔ ہے ۔ نفرت ۔ کراہت بے توجہی ۔ ۱۳ ۔ ہر مشورت ۔ میں "ت" مصدر کی ہے ۔ ہر کس جو شخص کہ دیو ۔ شیطان ۔ جن ۔ ملعون ۔ لعنتی ۔ سبک ۔ جلدی یا آسانی سے ۔

۱ آنکہ مال و زر دہد با جاہلاں
جو شخص مال اور پیسہ جاہلوں کا کو دیتا ہے
آنچناں کس کے بود از مُقبلاں
ایسا شخص نیک بختوں میں سے کہاں ہو سکے

۲ زر چو جاہل را ہمی آید بکف
سونا جب جاہل کے ہاتھ میں آتا ہے
میکند اسراف می سازد تلف
فضول خرچی کرتا اور برباد کر دیتا ہے

۳ نشنود از دوست مُدبر پند را
بدبخت شخص دوست کی نصیحت نہیں سنا کرتا
از جہالت بگسلد پیوند را
نادانی سے دوستی توڑ دیتا ہے

۴ عبرتے گیر از زمانہ اے جواں
اے جوان زمانے سے عبرت حاصل کر !
تا نباشی از شمارِ مُدبراں
تاکہ تیرا شمار بدبختوں میں سے نہ ہو!

۵ ہر کرا از عقل آگاہی بود
جس شخص کو عقل سے آگاہی ہو
نزدِ او ادبار گمراہی بود
۶ اس کے نزدیک بے رخی کرنا گمراہی ہو

دربیانِ آنکہ چہار چیز را حقیر نباید شمرد

اس بات کا بیان کہ چار چیزوں کو حقیر نہ سمجھنا چاہیئے

۷ چار چیز آمد بزرگ و معتبر
چار چیزیں بڑی اور قابل اعتبار ہیں
می نماید خرد لیکن در نظر
لیکن بظاہر چھوٹی دکھائی دیتی ہیں

۸ زاں یکے خصم است دیگر آتش است
ان میں سے ایک دشمن ہے اور دوسری آگ
باز بیماری کز و دل ناخوش است
پھر بیماری جس سے دل رنجیدہ ہو جاتا ہے

۹ چارمی دانش کہ آراید ترا
چوتھے سمجھ ہے جو تجھے آراستہ کرتی ہے
ایں ہمہ تا خرد ننماید ترا
یہ تمام تجھے ہرگز چھوٹی نظر نہ آنی چاہیئں

۱۰ ہر کہ در چشمش عدو باشد حقیر
جس کی نظروں میں دشمن حقیر ہو
از بلائے او کند روزے نفیر
اس کی مصیبت سے ایک دن فرار کرے گا

۱۱ ذرہ آتش چو شد افروختہ
ایک چنگاری جب روشن ہو جائے
بینی از وے عالمے را سوختہ
تو اس جہاں سے ایک جہان کو جلا ہوا دیکھے گا

۱۲ علم اگر اندک بود خوارش مدار
علم اگر تھوڑا بھی ہو تو اسے ذلیل نہ کر
زانکہ دارد علم قدرِ بے شمار
اس لیئے کہ علم بے شمار قدر رکھتا ہے

۱۳ رنج اندک را بکن غمخوارگی
تھوڑی تکلیف کا علاج کر لے
ورنہ بینی عجز در بیچارگی
ورنہ لاعلاج ہو جانے کے وقت بے بسی دیکھے گا

۱ ۔ زر ۔ سونا یا روپیہ ۔ دہد ۔ دیوے آں چناں کس ۔ اس جیسا شخص ۔ کے ۔ کب کہاں بود ۔ ہووے ۔ مقبلاں ۔ مقبل کی جمع ۔ نیک بخت یا مقبول ۔
۲ ۔ ہمے آید ۔ آتا ہے ۔ بکف ۔ ہتھیلی میں می کند ۔ کرتا ہے ۔ اسراف ۔ فضول خرچی می سازد ۔ بناتا ہے ۔ تلف ۔ ضائع برباد
۳ ۔ نشنود ۔ نہیں سنتا ۔ جہالت ۔ نادانی بگسلد ۔ توڑ دیتا ہے ۔ پیوند ۔ جوڑ ۔ یعنی دوستی گویا وہ نصیحت گر کو دشمن سمجھنے لگ جاتا ہے ۔
۴ ۔ عبرتے ۔ سبق ۔ جو دوسروں کے حالات سے حاصل کیا جائے ۔ بگیر ۔ پکڑ ۔ نہ باشی نہ ہووے تو ۔ شمار ۔ گنتی ۔
۵ ۔ آگاہی ۔ واقفیت ۔ بود ۔ ہووے نزد ۔ نزدیک ۔ ادبار ۔ منہ پھیرنا ۔ یا بدبختی ۔ شاید ، تعلق توڑ دینا مراد ہے
۶ ۔ آنکہ ۔ جو کہ ۔ حقیر ۔ ذلیل یا غیر نقصان دہ ۔ نباید شمرد ۔ شمار نہیں کرنا چاہیئے ۔
۷ ۔ بزرگ ۔ بڑی ۔ معتبر ۔ با اعتبار قابل قدر ۔ می نماید ۔ دکھائی دیتی ہے خرد ۔ چھوٹی ۔ در نظر ۔ نظر میں یعنی بظاہر ۔
۸ ۔ زاں ۔ ان میں سے ۔ یکے ایک خصم ۔ دشمن ۔ دیگرے ۔ دوسری آتش ۔ آگ ۔ باز ۔ پھر ۔ کز و ۔ کہ اس سے ۔ ناخوش ۔ ناراض ۔ رنجیدہ
۹ ۔ چارمی ۔ چوتھی ۔ دانش ۔ سمجھ عقل ۔ آراید ۔ سجاتی ہے ۔ ترا ۔ تجھ کو ایں ہمہ ۔ یہ تمام ۔ تا ۔ ہرگز ۔ ننماید ۔ نہ دکھائی دے ۔
۱۰ ۔ چشمش ۔ اس کی آنکھ ۔ عدو دشمن ۔ باشد ۔ ہووے ۔ حقیر ۔ بے ضرر ۔ بلا ۔ مصیبت ۔ نفیر ۔ کوچ یعنی دشمن کی طرف سے غافل ہوگا ، تو ایک دن دشمن کے ناگہانی حملے سے راہِ فرار اختیار کرنا پڑے گی ۔
۱۱ ۔ ذرہ آتش ۔ آگ کی چنگاری ۔

افروختہ ۔ روشن کی ہوئی ۔ بینی ۔ دیکھے تو ۔ سوختہ ۔ جلا ہوا ۔ یعنی ایک چنگاری بھڑک کر سارے شہر کو جلا سکتی ہے ۔ ۱۲ ۔ اندک ۔ تھوڑا ۔ خوارش ۔ اس کو خوار مدار ۔ مت رکھ ۔ دارد ۔ رکھتا ہے ۔ قدر ۔ مرتبہ ۔ ۱۳ ۔ رنج اندک ۔ تھوڑی تکلیف یعنی بیماری ۔ بکن ۔ کر ۔ غمخوارگی ۔ غم کھانا یعنی علاج کرنا ۔ بینی ۔ دیکھے گا تو ۔ عجز ۔ بے بسی ۔ بے چارگی ۔ لاعلاجی ۔ جب اس کا کوئی علاج چارہ نہ ہو سکے ۔

۱ دردِ سر را گر نجوید کس علاج — خوف آں باشد کہ برگردد مزاج

سر دردی کا اگر کوئی شخص علاج نہ ڈھونڈے — تو اس کا خطرہ ہے کہ مزاج ہی بگڑ جائے

۲ باش از قولِ مخالف پُر حذر — پیش ازاں کز پا درآئی اے پسر

دشمن کی بات سے محتاط رہ — اس سے پہلے کہ اے لڑکے تو سر کے بل گر پڑے

۳ آتش اندک تواں کشتن باب — وائے آں ساعت کہ گیرد التہاب

۴ تھوڑی آگ کو پانی سے بجھا سکتے ہیں — افسوس جس وقت کہ بھڑک پڑے

در بیان مذمتِ خشم و غضب

غصے کی مذمت کا بیان

۵ اے پسر ہر کس کہ دارد چار چیز — چار دیگر ہم شود موجود نیز

اے شخص جو شخص چار چیزیں رکھتا ہو — دوسری چار بھی موجود ہو جائیں گی!

۶ عاقبت رسوائی آید از لجاج — خشم را نکند پشیمانی علاج

لڑائی جھگڑے سے آخر کار رسوائی حاصل ہووے — شرمندگی غصے کا علاج نہیں کر سکتے۔

۷ بے گماں از کبر خیزد دشمنی — حاصل آید خواری از کاہل تنی

بلاشبہ تکبر سے دشمنی پیدا ہوتی ہے — سستی بدنی سے ذلت حاصل ہوتی ہے

۸ چوں لجوجے در میاں پیدا شود — بندہ از شومی او رسوا شود

جب کوئی جھگڑالو درمیان میں پیدا ہو جاتا ہے — تو بندہ اس کی نحوست سے رسوا ہو جاتا ہے

۹ خشم خود را چونکہ راند جاہلے — جز پشیمانیش نبود حاصلے

جب کوئی جاہل اپنے غصے کو چلاتا ہے — سوائے شرمندگی کے اس کو کچھ حاصل نہیں ہوتا۔

۱۰ ہر کہ گشت از کبر بالا گردنش — دوستاں گردند آخر دشمنش

جس کی گردن تکبر سے اونچی ہو گئی — دوست بھی آخر کار اس کے دشمن ہو جائیں گے

۱۱ کاہلی را ہر کہ سازد پیشہ — آید از خواری بپایش تیشہ

جو شخص سستی کو اپنا پیشہ بنا لے — ذلت کا تیشہ اس کے پاؤں پر لگے گا!

۱۲ خشم خود را گر فرو نخورد کسے — عاقبت بیند پشیمانی بسے

اپنے غصے کو اگر کوئی شخص نگل نہ لے — تو آخر کار بے حد شرمندگی دیکھے گا۔

۱۳ ہر کہ او افتادہ و تن پرور است — نیست آدم کمتر از گاؤ و خر است

جو شخص پڑا ہوا اور آرام طلب ہے — وہ آدمی نہیں گائے اور گدھے سے بھی گھٹیا ہے

۱ ۔ نجوید ۔ نہ ڈھونڈے ۔ کس شخص ۔ باشد ۔ ہووے ۔ برگردد پھر جاوے ۔ یعنی بگڑ جاوے ۔ مزاج طبیعت ۔ یعنی اگر سر دردی کا علاج نہ کیا جاوے تو انسان کے پاگل ہو جانے کا خطرہ ہے۔

۲ ۔ باش ۔ رہ ۔ قول ۔ بات ۔ مخالف دشمن ۔ پر حذر ۔ پرہیز کرنیوالا یعنی محتاط ۔ از پا درآئی ۔ پاؤں سے نکل جائے تو یعنی پیر اکھڑ کر سر کے بل گر پڑے۔

۳ ۔ تواں کشتن ۔ بجھا سکتے ہیں آب ۔ پانی سے ۔ وائے ۔ افسوس ساعت ۔ وقت ۔ گیرد پکڑ لیوے ۔ التہاب ۔ بھڑکنا یعنی بھڑک اٹھنے کے بعد سوائے افسوس کے کچھ نہیں کر سکتے۔

۴ ۔ مذمت ۔ برائی ۔ بیان کرنا خشم ۔ غصہ ۔ غضب قہر اور غصہ دونوں ہم معنی ہیں۔

۵ ۔ دارد ۔ رکھے ۔ دیگر ۔ دوسری ہم شود ۔ ہو جاویں ۔ نیز ۔ بھی

۶ ۔ عاقبت ۔ انجام کار ۔ لجاج لڑائی یا بے پناہ اصرار جس میں خوشامد بھی شامل ہو ۔ خشم ۔ غصہ ۔ نکند نہیں کر سکتی ۔ پشیمانی ۔ شرمندگی ۔ یعنی غصہ کی وجہ سے اگر کوئی حماقت کر بیٹھے تو پھر شرمندگی سے اس کا ازالہ نہیں ہو سکتا

۷ ۔ بیگماں ۔ بیشک ۔ کبر ۔ تکبر ۔ خیزد ۔ دشمنی ہے ۔ کاہل تنی ۔ سست جسم والا ہونا۔

۸ ۔ لجوجے ۔ بہت لڑنے جھگڑنے والا پیدا شود ۔ ظاہر ہو جاتا ہے ۔ شومی ۔ بدبختی ۔ نحوست ۔ رسوا شود ۔ ذلیل ہو جاتا ہے

۹ ۔ چونکہ ۔ جبکہ ۔ راند ۔ چلاتا ہے جاہلے ۔ کوئی نادان ۔ جز ۔ سوائے ۔ پشیمانیش اس کو شرمندگی ۔ اس میں "ش" مفعول کی ہے

۱۰ ۔ گشت ۔ ہو گئی ۔ بالا ۔ بلند ۔ گردنش اس کی گردن ۔ گردند ۔ ہو جاویں گے ۔ یعنی اپنے آپکو بڑا سمجھ کے منہ نہیں لگائیگا ۔ تو دوست بھی دشمن ہو جائیگا ۔ ۱۱ ۔ کاہلی ۔ سستی ۔ ہر کہ ۔ جو کہ ۔ سازد ۔ بناتا ہے ۔ پیشہ ۔ طریقہ ۔ بپایش ۔ اس کے پاؤں پر ۔ تیشہ ۔ بسولہ ۔ ۱۲ ۔ فرو نخورد ۔ دکھا نہ لے یعنی ختم نہ کر دے ۔ کسے ۔ کوئی شخص ۔ عاقبت ۔ آخر کار ، بیند ۔ دیکھیگا ۔ پشیمانی ۔ شرمندگی ۔ بسے ۔ بہت ۔ ۱۳ ۔ افتادہ ۔ پڑا ہوا یعنی بیکار ۔ تن پرور ۔ بدن پالنے والا ۔ کمتر ۔ گھٹیا ۔ گاؤ ۔ گائے ۔ خر ۔ گدھا ۔ کیونکہ گائے اور گدھے بھی اپنی ڈیوٹی دیتے ہیں ۔ تو وہ اس نکمے سے اچھے ہوئے ۔

دربیان بے ثباتی چہار چیز و پرہیز ازاں

چار چیزوں کی ناپائیداری اور ان سے پرہیز کا بیان۔

چار چیز اے خواجہ کم دارد بقا اے صاحب چار چیزیں معیاد کم رکھتی ہیں	۲	گوش دار اے مومن نیکو لقا اے اچھی ملاقات والے مومن اسے یاد رکھ
جور سلطان را بقا کمتر بود بادشاہ کے ظلم کی عمر بہت تھوڑی ہوتی ہے	۳	پس عتاب اصدقا کمتر بود اسی طرح دوستوں کی ناراضی بہت کم ہوتی ہے
دیگر آں مہرے کہ بینی از زناں پھر وہ محبت جو عورتوں کی طرف سے دیکھے تو	۴	بے بقا چوں صحبت ناجنس داں ناجنس کی رفاقت کی طرح ناپائدار سمجھ
بارعیت چوں کند سلطان ستم رعیت کیساتھ جب بادشاہ ظلم کرے	۵	مر ورا باشد بقا در ملک کم ملک میں اس کی بقا خصوصاً کم ہووے
گر ترا از دوستاں آید عتاب اگر تجھے دوستوں کی طرف سے ناراضی پیش آئے	۶	کم بقا باشد چو خط بر روئے آب پانی کی سطح پر لکیر کی طرح اسکی عمر کم ہووے
گرچہ باشد زن زمانے مہرباں اگرچہ عورت ایک مدت تک مہربان رہے	۷	چوں کم آید بہرہ بکشاید زباں جب خرچہ کم ملے تو زبان کھول دے
چوں بنا جنساں نشیند آدمی آدمی جب ناجنسوں کے ساتھ بیٹھے	۸	کمترک بیند از ایشاں ہمدمی تو ان سے وفا بہت کم دیکھے!
زاغ چوں فارغ ز بوئے گل بود کوا چونکہ پھول کی خوشبو سے بے بہرہ ہوتا ہے	۹	نفرتش از صحبت بلبل بود اسے بلبل کی صحبت سے نفرت ہوتی ہے
صحبت ناجنس جاں کاہی بود ناجنس کی صحبت جان کا گھٹانا ہے	۱۰	جملہ را زیں حال آگاہی بود تمام لوگوں کو اس حالت سے آگاہی ہے
چوں ترا ناجنس آید در نظر جب تجھے ناجنس منظر آوے۔	۱۱	اے پسر چوں باد ازوے درگذر اے لڑکے ہوا کی طرح اس سے گذر جا

دربیان آنکہ چہار چیز از چہار چیز کمال می یابد

اس کا بیان کہ چار چیزیں چار چیزوں سے کمال پاتی ہیں!

چار چیز از چار دیگر شد تمام چار چیزیں دوسری چار سے پوری ہوتی ہیں	۱۳	چوں شنیدی یاد میدار اے غلام تو سن لیا تو اے لڑکے اسے ہمیشہ یاد رکھ

۱۔ بے ثباتی۔ ناپائیداری۔ پرہیز۔ بچاؤ۔
۲۔ خواجہ۔ صاحب یا سردار۔ کم دارد۔ کم رکھتی ہے۔ بقا۔ باقی رہنا۔ یعنی عمر۔ گوش دار۔ کان رکھ یعنی یاد رکھ مومن۔ ایمان۔ نیکو لقا۔ اچھی ملاقات والا۔ جس سے مل کر خوشی ہو۔
۳۔ جور۔ ظلم۔ سلطان۔ بادشاہ بقا۔ ٹھہراؤ۔ یعنی عمر۔ کم تر۔ بہت کم پس۔ پھر۔ عتاب۔ ناراضی۔ اصدقا صدیق کی جمع دوست۔
۴۔ مہرے کہ۔ جو محبت کہ۔ بینی دیکھے تو۔ زناں۔ عورتیں۔ بے بقا۔ نہ باقی رہنے والا۔ صحبت۔ ہم نشینی۔ ساتھ ناجنس۔ دوسری جنس سے تعلق رکھنے والی چیز جیسے کوا اور کبوتر یا انسان اور طوطا۔ ان کی دوستی نہیں نبھتی۔ داں۔ جان
۵۔ رعیت۔ ملک کے عوام۔ ستم ظلم۔ مر ورا۔ خاص اس کو۔ باشد ہووے۔ بقا۔ ٹھہراؤ۔
۶۔ آید۔ آوئے۔ عتاب۔ ناراضگی چوں۔ جیسے۔ خط۔ لکیر۔ روئے آب پانی کا چہرہ
۷۔ زن۔ عورت۔ زمانے۔ ایک زمانہ بہرہ۔ حصہ مراد خرچ۔ کا حصہ۔ بکشاید کھول دے۔
۸۔ ناجنساں۔ غیر جنس مراد اوباش لوگ۔ نشیند۔ بیٹھے۔ کمترک بہت کم۔ از ایشاں۔ ان سے۔ ہمدمی ساتھ اور وفا۔
۹۔ زاغ۔ کوا۔ چوں۔ جب کہ فارغ۔ خالی۔ بے نصیب۔ بوئے گل خوشبو۔ نفرتش۔ اس کو نفرت۔
۱۰۔ جاں کاہی۔ جان کا گھٹانا۔ بود۔ ہووے۔ جملہ۔ سب۔ آگاہی۔ خبرداری
۱۱۔ ترا۔ تجھ کو۔ باد۔ ہوا۔ ازوے اس سے۔ درگذر۔ گزر جا۔
۱۲۔ دربیان آنکہ۔ اس چیز کا بیان کہ چہار۔ چار۔ ے یابد۔ پاتی ہے
۱۳۔ چار دیگر۔ دوسری چار۔ شد تمام۔ پوری ہوتیں۔ شنیدی۔ سنا تو نے۔ یاد میدار۔ یاد کرتا رہ۔ غلام۔ لڑکا۔

۱ دانش مرد از خرد گیرد کمال — از عمل دینت ہمی یابد جمال
مرد کا علم عقل سے کمال حاصل کرتا ہے — عمل سے تیرا دین خوبصورتی پاتا ہے

۲ دینت از پرہیز کامل می شود — نعمت از شکر شامل می شود
تیرا دین پرہیزگاری سے مکمل ہوتا ہے — تری نعمت شکر سے زیادہ ہوتی ہے

۳ ہست دانش را کمالات از خرد — بے عمل را اہل دیں کس نشمرد
علم کے کمالات عقل سے ہیں ! — بے عمل کو دیندار کوئی شمار نہیں کرتا.

۴ شکر نعمت را کمالے میدہد — غافلاں را گوشمالے میدہد
شکر نعمت کو کمال عطا کرتا ہے — غافلوں کو سزا دیتا ہے !

۵ شکر ناکردن زوال نعمت است — بہرہ شاکر کمال نعمت است
شکر نہ کرنا نعمت کا نقصان ہے — شکر گذار کا نصیب نعمت کا کمال ہے

۶ علم را بے عقل نتواں کار بست — پیش بے عقلاں نمی باید نشست
بے عقل شخص علم پر عمل نہیں کرسکتا — بے عقلوں کے سامنے نہیں بیٹھنا چاہیے

۷ بے خرد دانش وبال است اے پسر — علم مرغ و عقل بال است اے پسر
اے لڑکے عقل کے بغیر علم مصیبت ہے — علم پرندہ ہے تو عقل اسکے پر ہیں

۸ ہر کہ علمے دارد و نبود بر آں — از طریق عقل باشد بر کراں
۹ جو شخص علم رکھتا ہو اور اس پر (عامل) نہ ہو — وہ عقل کی راہ سے علیحدہ ہے !

در بیان آنکہ باز گردانیدن آں محالست

ان چیزوں کا بیان جن کا لوٹانا محال ہے

۱۰ چار چیز است آنکہ بعد از فتنش — از محالات است باز آوردنش
چار چیزیں ہیں جن کے چلے جانے کے بعد — ان کا لوٹا لینا محال ہے

۱۱ چوں حدیثے رفت ناگہ بر زباں — یا کہ تیرے جست بیروں از کماں
جب کوئی بات اچانک زبان پر چل جائے — یا کوئی تیر کمان سے نکل جائے

۱۲ باز چوں آرد حدیث گفتہ را — کس نہ گرداند قضائے رفتہ را
کہی ہوئی بات کو واپس کیسے لائے — چلی ہوئی تقدیر کو کوئی نہیں پھیر سکتا

۱۳ باز کے گردد چو تیر انداختی — ہمچنیں عمرت کہ ضائع ساختی
واپس کہاں ہوسکے جب تونے تیر چلا دیا — ایسے ہی جو عمر کہ تونے ضائع کردی

۱ ۔ دانش ۔ سمجھ علم ۔ خرد ۔ عقل گیرد ۔ پکڑتی ہے ۔ دینت ۔ تیرا دین ۔ ہمی یابد ۔ پاتا ہے ۔ جمال ۔ خوبصورتی ۔
۲ ۔ پرہیز ۔ تقویٰ ۔ پرہیزگاری کامل ۔ پورا ۔ شامل ۔ حاصل اور شریک مراد زیادہ آیت قرآنی لئِن شکرتم لازیدنکم ۔ کیطرف اشارہ ہے ۔ یعنی اگر تم شکر کروگے تو ہم نعمتیں زیادہ کردینگے ۔
۳ ۔ ہست ۔ ہے ۔ دانش ۔ علم ۔ سمجھ خرد ۔ عقل ۔ اہل دین ۔ دین والا ۔ کس کوئی شخص ۔ نشمرد ۔ نہیں شمار کرتا
۴ ۔ نعمت ۔ دولت ۔ میدہد دیتا ہے ۔ گوشمال ۔ کان اینٹھنا یا سزا دینا ۔
۵ ۔ ناکردن ۔ نہ کرنا ۔ زوال نقصان ۔ بہرہ ۔ حصہ ۔ نصیب کمال پورا ہونا ۔ یعنی شکر گذاری سے نعمت بڑھتی ہے اور ناشکری سے گھٹتی ہے ۔
۶ ۔ نتواں کار بست ۔ کار بستن عمل کرنا ۔ نتواں کار بست ۔ عمل نہیں کر سکتا ۔ پیش ۔ سامنے ۔ نمی باید نشست ۔ نہیں بیٹھنا چاہیے ۔ یعنی بے عقلوں سے علم نہیں حاصل کرنا چاہیے ۔ کیونکہ عقل کے بغیر علم سے فائدہ نہیں اٹھایا جاسکتا جبھی تو کہتے ہیں کہ یک من علم را دہ من عقل باید ۔
۷ ۔ بے خرد ۔ بے عقل ۔ دانش ۔ علم وبال ۔ مصیبت ۔ مرغ ۔ پرندہ ۔ بال ۔ پر یعنی عقل نہ ہو تو علم گمراہ کردیتا ہے اور علم میں پرواز عقل سے پیدا ہوتی ہے ۔
۸ ۔ دارد ۔ رکھتا ہے ۔ نبود ۔ نہ ہووے ۔ بر آں ۔ اس پر ۔ طریق ۔ راستہ ۔ باشد ۔ ہووے ۔ بر کراں کنارے پر یعنی جُدا ۔
۹ ۔ باز گردانیدن ۔ واپس پھیر لینا محال ۔ ناممکن ۔

۱۰ ۔ رفتنش ۔ اسکا چلے جانا ۔ محالات ۔ محال کی جمع ناممکن ۔ باز آوردن ۔ پھر حاصل کرنا ۔ ۱۱ ۔ چوں ۔ جب ۔ حدیثے ۔ کوئی بات ۔ رفت چلی گئی ۔ ناگہ ۔ اصل ناگاہ اچانک ۔ جست ۔ کودا ۔ بیروں ۔ باہر یعنی زبان سے نکلی ہوئی بات اور کمان سے چلا ہوا تیر واپس نہیں آسکتے ۔ ۱۲ ۔ باز ۔ واپس ۔ چوں ۔ کیسے ۔ آرد ۔ لائے ۔ حدیث گفتہ کہی ہوئی بات ۔ کس ۔ کوئی شخص ۔ نہ گرداند ۔ نہ پھیر سکے ۔ قضائے رفتہ ۔ چلی ہوئی تقدیر یعنی دونوں کی تلافی ناممکن ہے ۔ ان دونوں شعروں کے معنی مشترک ہیں ۔ ۱۳ ۔ کے گردد ۔ کب ہوسکے ۔ باز ۔ واپس ۔ انداختی ۔ ڈالا تونے ۔ ہمچنیں ۔ ایسے ہی ۔ ضائع ۔ برباد ۔ ساختی ۔ کردی ۔ تو نے یعنی گزری عمر واپس نہیں آسکتی ۔

هر که بے اندیشہ گفتارش بود — پس ندامتہائے بسیارش بود ١
جس کی بات بن سوچے ہو وے — اسے بہت سی شرمندگیاں حاصل ہوں گی۔

تا نہ گفتی می توانی گفتنش ٢ — چوں بگفتی کے توان بنہفتنش ٣
جب تک بات کہی نہ ہو تو اسے کہہ سکتا ہے — اور جب کہہ دی تو پھر کہاں چھپا سکے

در بیان غنیمت دانستن عمر

عمر کو غنیمت جاننے کا بیان

عمر را می داں غنیمت ہر نفس ٤ — چوں رود دیگر نیاید باز پس
عمر کو ہر دم غنیمت جان — جب چلی جائے گی تو واپس نہیں آئیگی

ہیچ کس از خود قضا را رد نہ کرد ٥ — ہر کہ راضی از قضا شد بد نہ کرد
کوئی شخص اپنے اوپر سے قضا کو رد نہ کر سکا — جو شخص قضا سے راضی ہوگیا اس نے پھر برائی نہ کی

ہر کہ می خواہد کہ باشد در اماں ٦ — مہر می باید نہادن بر زباں
جو شخص امن میں رہنا چاہتا ہے — اسے زبان پر مہر لگا لینی چاہیئے

می سزد گر عمر را داری عزیز ٧ — چوں رود پیشش نخواہی دید نیز ٨
تو اگر عمر کو عزیز رکھے تو مناسب ہے — کیونکہ جب یہ گذر جائے گی تو پھر اسے نہ دیکھ سکیگا

در بیان خاموشی و سخاوت

سخاوت اور خاموشی کا بیان

حاصل آید چار چیز از چار چیز ٩ — یاد گیر ایں نکتہ از من اے عزیز
چار چیزیں چار چیزوں سے حاصل ہوتی ہیں — عزیز اس نکتے کو مجھ سے یاد کرلے

خامشی را ہر کہ سازد پیشہ ١٠ — گردد ایمن نبودش اندیشہ
جو شخص خاموشی کی عادت بنالے — بے خوف ہو جاتے اسے کوئی فکر نہ ہو!

گر سلامت بایدت خاموش باش ١١ — گشت ایمن ہر کہ نیکی کرد فاش
اگر تجھے سلامتی درکار ہے تو خاموش ہو جا — جس نے ظاہر باہر نیکی کی وہ بے خوف ہوگیا

از سخاوت مرد یابد سروری ١٢ — شکر نعمت را دہد افزوں تری
مرد سخاوت سے سرداری پاتا ہے! — شکر نعمت کو زیادتی بخشتا ہے

ہر کہ او شد ساکت و خاموش کرد ١٣ — از سلامت کسوتے بر دوش کرد
جو شخص چپ ہوگیا اور خاموشی اختیار کی — اس نے سلامتی کی پوشاک پہن لی!

١ - بے اندیشہ۔ بے سوچے سمجھے۔ گفتار۔ بات۔ پس۔ پھر۔ ندامتہا۔ ندامت کی جمع شرمندگیاں بسیار بہت سی۔
٢ - تا۔ جب تک۔ نہ گفتی۔ نہ کہی تونے۔ مے توانی۔ طاقت رکھتا ہے تو۔ گفتنش۔ اس کے کہنے کی۔ بگفتی۔ کہہ دی۔ تونے۔ کے۔ کب۔ تواں بنہفتنش۔ اس کو چھپا سکتا۔
٣ - غنیمت۔ لوٹ کا مال۔ یا بے مشقت حاصل شدہ چیز دانستن۔ جاننا۔
٤ - مے داں۔ جان۔ غنیمت۔ لوٹ۔ ہر نفس ہر سانس رود چلی جائے گی۔ دیگر۔ پھر۔ نیاید۔ باز نہیں آئے گی واپس۔ پس پیچھے۔
٥ - ہیچ۔ کوئی کچھ۔ کس۔ شخص۔ قضا۔ تقدیر۔ رد۔ لوٹانا۔ نکرد۔ نہیں کی ہر کہ۔ جو شخص کہ۔ شد۔ ہوگیا۔ بد نکرد۔ اس نے برائی نہ کی۔ یعنی رضا بقضا اچھی چیز ہے۔
٦ - مے خواہد۔ چاہتا ہے۔ باشد ہووے۔ اماں۔ امن۔ مے باید نہادن رکھ لینی چاہیئے یعنی خاموشی اختیار کرلے تو امن میں رہے۔
٧ - مے سزد۔ سجتا ہے لائق ہے داری۔ رکھے تو۔ عزیز۔ پیاری۔ رود چلی جائے۔ پیشش۔ اس میں "ش" مفعول کی ہے۔ آگے۔ اسکو۔ نخواہی دید۔ نہیں دیکھ سکے گا۔ تو نیز بھی
٨ - سخاوت۔ بخشش
٩ - یاد گیر۔ یاد پکڑ یعنی کرلے نکتہ پوشیدہ اور باریک کلام جو ہر کسی کی سمجھ میں نہ آئے۔ از من۔ مجھ سے
١٠ - خامشی۔ چپ رہنا۔ سازد بنائے پیشہ۔ عادت طریقہ۔ گردد۔ ہو جائے۔ ایمن بے خوف۔ نبود۔ نہ ہووے ش اسکو اندیشہ۔ کوئی فکر۔
١١ - بایدت۔ تجھکو چاہیئے۔ باش۔ ہو جا۔ گشت۔ ہوگیا۔ کرد فاش۔ ظاہر کی۔ ١٢ - یابد۔ پاتا ہے۔ سروری۔ سرداری۔ نعمت۔ دولت۔ دہد۔ دیتا ہے۔ افزوں تری۔ بہت زیادتی تری مبالغہ کیلئے ہے۔ یعنی شکر کرنیسے نعمت میں بہت اضافہ ہو جاتا ہے۔ ١٣ - او شد۔ وہ ہوگیا۔ ساکت۔ خاموش۔ کسوتے۔ ایک۔ پوشاک بر دوش کرد۔ کندھوں پر کی یعنی پہن لی۔

۱ گر ہمی خواہی کہ باشی در اماں
اگر تو چاہتا ہے کہ امن میں ہو
رَو نکوئی کُن تو با خلقِ جہاں
جا جہان کی ہر مخلوق سے نیکی کر

۲ ہر کرا عادت شود جود و کرم
سخاوت اور بخشش جس کی عادت ہو جائے
در میانِ خلق گردد محترم
وہ مخلوق میں قابلِ احترام ہو جاتے

۳ ہر کہ کارِ نیک یا بد می کند
جو شخص نیک یا بد کام کرتاہے!
آں ہمہ می داں کہ با خود می کند
جان لے کہ وہ سب اپنے ساتھ کرتا ہے۔

۴ اے برادر بندۂ معبود باش
اے بھائی معبود کا غلام بن جا
تا توانی با سخا و جود باش
جب تک ممکن ہو صاحبِ سخاوت و بخشش ہو

۵ باش از بخلِ بخیلاں پرحذر
بخیلوں کے بخل سے محتاط رہ۔
تا نہ سوزد مر ترا نارِ سقر
تاکہ تجھے جہنم کی آگ نہ جلائے
۶

در بیانِ چیزے کہ خواری آرد

ان چیزوں کا بیان جو خواری لاتی ہیں۔

۷ چار چیزت بر دہد از چار چیز
چار چیزیں چار چیزوں کا پھل دیتی ہیں
نشنود ایں نکتہ جز اہلِ تمیز
تمیز والے کے سوا یہ نکتہ کوئی نہیں سنتا۔

۸ ہر کہ زو صادر شود ایں چار کار
جس سے یہ چار کام صادر ہوں
بیند او چار دگر بے اختیار
وہ دوسرے چار از خود دیکھ لے گا۔

۹ چوں سوال آورد گردد خوار مرد
جب سوال کرے تو مرد ذلیل ہو جاتے
ماند تنہا ہر کہ استخفاف کرد
جس نے توہین کی وہ اکیلا رہ گیا۔

۱۰ ہر کہ در پایانِ کارے ننگرد
جو شخص انجامِ کار کو نہ دیکھے
عاقبت روزے پشیمانی خورد
آخر کار ایک دن شرمندگی اٹھاتے گی۔

۱۱ ہر کہ نکند احتیاط کارہا
جو شخص کاموں میں احتیاط نہ کرے
بر دلش آخر نشیند بارہا
اس کے دل پہ آخر بوجھ بیٹھ جاتیں!

۱۲ ہر کہ گشت از خوئے بد ناسازگار
جو شخص بدعادت کی وجہ سے نباہ کے رکھنے والا نہ ہو
دوستاں بیشک کنند از وے فرار
بیشک دوست اس سے فرار کر جائیں گے
۱۳

در بیانِ آنچہ آدمی را شکست آرد

اس چیز کا بیان جو آدمی کو شکست دلاتی ہے۔

۱ ۔ ہمی خواہی ۔ تو چاہتاہے ۔ باشی ہووے تو ۔ رَو جا ۔ نکوئی کن ۔ نیکی کر خلق ۔ مخلوق ۔
۲ ۔ جود ۔ سخاوت ۔ عطا ۔ کرم بخشش ۔ گردد ۔ ہو جاتے ۔
۳ ۔ نیک ۔ اچھا ۔ بد برا ۔ مے کند کرتاہے ۔ آں ہمہ ۔ وہ سب ۔ می داں جا ن تارہ ۔ باخود ۔ اپنے ساتھ یعنی نیکی اور بدی کا نتیجہ خود بھگتنا پڑیگا ۔
۴ ۔ برادر ۔ بھائی ۔ بندہ ۔ غلام عبادت گذار ۔ معبود ۔ جس کی پرستش کی جاتے ۔ یعنی خدا ۔ تا توانی ۔ جب تک تو طاقت رکھے ۔ سخا ۔ سخاوت جود ۔ بخشش ۔
۵ ۔ باش ۔ ہو جا ۔ بخل ۔ کنجوسی بخیلاں کنجوس آدمی ۔ پرحذر ۔ پرہیز کرنے والا ۔ تا نہ سوزد ۔ تاکہ نہ جلائے مر ترا ۔ خاص تجھکو ۔ نار ۔ آگ ۔ سقر ۔ دوزخ
۶ ۔ چیزے ۔ جو چیز کہ ۔ خواری ۔ ذلت ۔ آورد ۔ لاتی ہیں ۔
۷ ۔ بر دہد ۔ پھل دیتی ہیں ۔ نشنود نہیں سنتا ۔ جز ۔ سوائے ۔ اہل تمیز تمیز والا یعنی عقل والا جو اچھے برے میں فرق کر سکے ۔
۸ ۔ زو ۔ اس سے صادر شود صادر ہوں یعنی عمل میں لا دے ۔ چار کار چار کام ۔ بیند ۔ دیکھے وہ دگر دوسرے بے اختیار یعنی اپنے آپ نظر آئیں گے ۔
۹ ۔ سوال آورد ۔ سوال آیا ۔ خوار ذلیل ۔ ماند ۔ رہ گیا ۔ تنہا ۔ اکیلا استخفاف ۔ توہین ۔ کرد ۔ کی یعنی جو دوستوں کی توہین کرے سب دوست اُسے چھوڑ جائیں گے ۔
۱۰ ۔ در پایان کار ۔ کام کا آخر ۔ کام کا انجام ۔ ننگرد ۔ نہیں دیکھتا ۔ عاقبت ۔ آخرکار ۔ روزے ۔ ایک دن ۔ پشیمانی شرمندگی ۔ خورد کھائے یعنی اٹھائے ۔
۱۱ ۔ نکند ۔ نہیں کرتا ۔ احتیاط ۔

پرہیز ۔ بچاؤ ۔ کارہا ۔ کام ۔ نشیند ۔ بیٹھ جائے بارہا ۔ بہت سے ۔ بوجھ یعنی غم ۔ ۱۲ گشت ۔ ہوگیا ۔ خوئے بد ۔ بری عادت ۔ ناسازگار ۔ نہ موافقت کرنیوالا ۔ کنند ۔ کریں ۔ از وے ۔ اس سے ۔ فرار ۔ بھاگنا ۔ ۱۳ ۔ آنچہ ۔ جو چیز کہ ۔ شکست آرد ۔ شکست لاتی ہے ۔

۱ آدمی را چار چیز آرد شکست — باتو گویم گوش دار اے حق پرست
آدمی کو چار چیزیں شکست دلاتی ہیں۔ — اے حق پرست تجھ سے کہتا ہوں تو سن لے

۲ دشمن بسیار و وام بے شمار — جرم بے حد و عیال پر قطار
بہت سے دشمن اور بے شمار قرض — بے انداز جرم اور بے حساب بال بچے

۳ وائے مسکینے کہ غرق وام شد — ہر دمش از غصہ خوں آشام شد
ہائے وہ مسکین جو قرض میں ڈوب گیا — اس کا ہر سانس غصے کی وجہ سے خون پینے والا ہو

۴ ہر کرا بسیار باشد دشمنش — خیرہ گردد ہر دو چشم روشنش
جس کے دشمن بہت زیادہ ہو جائیں! — اس کی دونوں روشن آنکھیں چندھیا جائیں گی

۵ ہر کرا اطفال بسیارش بود — در زمانہ زاری کارش بود
جس کے بچے بہت سے ہوں! — زمانے میں ذلیل ہونا اس کا کام ہو!

۶

در بیان صفت زنان و صبیان

عورتوں اور بچوں کی صفات کا بیان۔

۷ چار چیز است از خطاہا اے پسر — گوش دارش باتو گویم سر بسر
اے لڑکے چار چیزیں غلطیوں میں سے ہیں! — تجھ سے تمام کہے دیتا ہوں سن لے

۸ اول از زن داشتن چشم وفا — سادہ دل را بس خطا باشد خطا
اول عورت سے وفا کی امید رکھنا — سادہ دل کی بہت بڑی غلطی ہے

۹ ایمنی زابلہ خطائے دیگر ست — صحبت صبیان ازینہا بدتر ست
بے وقوف کیطرف سے بے خوف ہوجانا دوسری غلطی ہے — بچوں کی صحبت اس سے بھی زیادہ بری ہے

۱۰ چارمی از مکر دشمن ایمنی — کے کند دشمن بغیر از دشمنی
چوتھے دشمن کی چال سے بے خوف ہوجانا — دشمن دشمنی کے سوا کب کرے

۱۱

در بیان عطائے حق

حق تعالٰی کی دین کا بیان

۱۲ چار چیز ست از عطاہائے کریم — باتو گویم یاد گیرش اے سلیم
چار چیزیں خدائے کریم کی دین ہیں۔ — تجھ سے کہے دیتا ہوں اسے یاد کرلے اے سلامتی والے

۱۳ فرض حق اول بجا آوردن ست — والدین از خویش راضی کردن ست
پہلے اللہ کا فرض بجا لانا ہے۔ — ماں باپ کو اپنے سے راضی کرنا

---

۱ ۔ آرد ۔ لاتی ہیں۔ باتو ۔ تجھ سے
گویم کہتا ہوں ۔ گوش دار ۔ کان رکھ یعنی
سن لے ۔ حق پرست ۔ حق کی پیروی کرنیوالا
۲ ۔ بسیار ۔ بہت ۔ وام ۔ قرض
جرم ۔ گناہ خطا ۔ بے حد ۔ بے شمار
عیال ۔ بال بچے ۔ پر قطار ۔ یعنی اتنے زیادہ
کہ ان کی قطاریں لگ جائیں۔
۳ ۔ وائے ۔ افسوس ۔ غرق وام ۔
قرض میں ڈوبا ہوا ۔ شد ۔ ہوگیا ۔ ہردم
ہر سانس ۔ خون آشام ۔ خون پینے والا۔
۴ ۔ خیرہ ۔ شرمندہ بے نور ۔
گردد ۔ ہوجائیں گی ۔ چشم ۔ آنکھ۔
۵ ۔ اطفال ۔ طفل کی جمع بچے
زاری ۔ رونا ۔ ذلیل ہونا ۔ کارش ۔ اس کا
کام ۔ بود ۔ ہووے۔
۶ ۔ زنان ۔ زن کی جمع عورت
صبیان ۔ صبی کی جمع بچے۔
۷ ۔ خطاہا ۔ جمع خطا غلطیاں ۔ گوش
دار ۔ کان رکھ یعنی سن لے ۔ گویم ۔ کہتا ہوں
میں ۔ سر بسر ۔ تمام۔
۸ ۔ اول ۔ پہلے ۔ زن ۔ عورت ۔
داشتن ۔ رکھنا ۔ چشم ۔ آنکھ ۔ مراد امید
وفا ۔ پورا کرنا ۔ سادہ دل ۔ بے وقوف
بس خطا ۔ بڑی غلطی ۔ باشد ۔ ہووے۔
۹ ۔ ایمنی ۔ بے خوفی ۔ ابلہ ۔ بے وقوف
صحبت ۔ ہم نشینی ۔ صبیان ۔ جمع صبی بچے
ازینہا ۔ ان سب سے بدتر ۔ بہت بری ۔
۱۰ ۔ چارمی ۔ چوتھی ۔ مکر ۔ چال ۔ ایمنی
بے خوفی ۔ کے کند ۔ کب کرے۔
۱۱ ۔ عطا ۔ دین بخشش ۔ حق
اللہ تعالٰی
۱۲ ۔ عطاہا بخشش ، عنایتیں
کریم سخی ۔ یعنی اللہ تعالٰی ۔ گویم ۔ کہتا
ہوں ۔ یاد گیرش ۔ اسے یاد کرلے ۔ سلیم
سلامتی والا ۔
۱۳ ۔ فرض حق ۔ اللہ کا فرض یعنی
ارکان دین ۔ بجا آوردن ۔ ادا کرنا ۔
والدین ۔ ماں باپ ۔ از خویش
اپنے سے ۔ راضی کردن ۔ خوش کرنا۔

حکم دیگر چیست باشیطاں جہاد ۱ چارمی نیکی بہ خلق نامراد
اور حکم کیا ہے شیطان سے جہاد کرنا ۲ چوتھے محتاج مخلوق سے نیکی کرنا!

در بیان آنکہ عمر زیادہ کند

ان چیزوں کا بیان جو عمر زیادہ کرتی ہیں۔

می فزاید عمر مرد از چار چیز ۳ ایں نصیحت بشنو اے جان عزیز
مرد کی عمر چار چیزوں سے بڑھتی ہے اے پیاری جان یہ نصیحت سن لے!

اول آوردن بگوش آواز خوش ۴ وانگہے دیدن جمال ماہ وش
پہلے سُریلی آواز کا سُننا! پھر خوبصورت شخص کا حسن دیکھنا!

سوم آمد ایمنی بر مال و جاں ۵ می فزاید عمر مردم را ازاں
تیسرے مال وجان پر بے خوفی آدمی کی عمر اس سے بڑھتی ہے!

آنکہ کارش بر مرادِ دل بود ۶ در بقا افزونیش حاصل بود
جس کا کام دلی مراد کے مطابق ہو! ۷ اس کو عمر میں زیادتی حاصل ہو

در بیان آنکہ عمر را بکاہد

ان چیزوں کا بیان جو عمر کو گھٹاتی ہیں۔

عمر مردم را بکاہد پنج چیز ۸ یاد دارش چوں شنیدی اے عزیز
پانچ چیزیں آدمی کی عمر کو گھٹاتی ہیں اے عزیز جب سن لیا تو اسے یاد کرے!

شد یکے زاں پنج در پیری نیاز ۹ پس غریبی وانگہے رنج دراز
ان پانچ میں سے ایک بڑھاپے میں محتاجی ہے پھر غریبی (مسافرت) اور اس کے بعد لمبی تکلیف

ہر کہ او بر مردہ انداز د نظر! ۱۰ عمر او بیشک بکاہد اے پسر
جو شخص میت پر نظر ڈالے! اے لڑکے اس کی عمر بیشک گھٹ جاتی ہے

پنجم آمد ترس و بیم از دشمناں ۱۱ عمر را اینہا ہمی دارد زیاں
پانچویں دشمنوں کا خوف خطرہ ہے یہ چیزیں بھی عمر کو نقصان دیتی ہیں!

ہر کہ او از دشمناں ترساں بود ۱۲ کار او ہر لحظہ دیگر ساں بود
جو شخص دشمنوں سے خوف زدہ ہو اس کا کام ہر گھڑی دگرگوں رہتا ہے!

از خدا ترس و مترس از دشمناں ۱۳ کز ہمہ دارد خدایت در اماں
خدا سے ڈر اور دشمنوں سے مت ڈر کیونکہ خدا سب سے تجھے امن میں رکھے گا!

۱ ۔ حکم دیگر ۔ اور حکم ۔ چیست کیا ہے ۔ جہاد ۔ نیک مقصد کے لیئے لڑائی ۔ نامراد ۔ جسے اپنی مراد حاصل نہ ہو ۔ یعنی محتاج ۔
۲ ۔ آنکہ ۔ جو چیز کہ ۔ زیادہ کند زیادہ کرتی ہے ۔
۳ ۔ می فزاید ۔ بڑھتی ہے ۔ نصیحت خیر خواہی کی بات ۔ بشنو ۔ سن لے جان عزیز ۔ پیاری جان ۔
۴ ۔ آوردن ۔ لانا ۔ بگوش ۔ کان میں ۔ آواز خوش ۔ اچھی آواز ۔ یعنی سریلی وانگہے ۔ اور اس وقت پھر ۔ دیدن دیکھنا ۔ جمال ۔ حسن ماہ ۔ وش چاند کے چہرے والا ۔ یعنی خوبصورت
۵ ۔ ایمنی ۔ بے خوفی ۔ می فزاید بڑھتی ہے ۔ مردم ۔ لوگ ۔ یا آدمی ازاں ۔ اس سے ۔
۶ ۔ کارش ۔ اس کا کام مراد دل ۔ دل کی مراد ۔ بود ۔ ہوئے ۔ بقا عمر افزونیش ۔ اس کو ۔ زیادتی ۔
۷ ۔ بکاہد ۔ گھٹاتی ہے ۔
۸ ۔ مردم ۔ آدمی ۔ بکاہد ۔ گھٹاتی یاد دارش ۔ اس کو یاد کرلے ۔ چوں جب ۔ شنیدی ۔ سن لیا تو نے ۔
۹ ۔ پیری ۔ بڑھاپا ۔ نیاز ۔ عاجزی محتاجی ۔ پس ۔ پھر ۔ غریبی ۔ مسافرت یا ناداری ۔ وانگہے ۔ اور اس وقت یعنی پھر ۔ رنج دراز ۔ لمبی تکلیف
۱۰ ۔ مردہ ۔ مرا ہوا ۔ انداز ۔ ڈالے بکاہد ۔ گھٹتی ہے ۔ یعنی جو ہر وقت مُردوں کو دیکھتا رہتا ہو ۔ اس کی عمر پہ اثر پڑتا ہے
۱۱ ۔ ترس ۔ ڈر ۔ بیم ۔ خوف اینہا ۔ یہ سب ۔ ہمی دارد رکھتی ہیں زیاں ۔ نقصان ۔
۱۲ ۔ ترساں ۔ ڈرنے والا ۔ ہر لحظہ ہر گھڑی ۔ دیگر ساں ۔ دوسری طرح یعنی مقصود کے خلاف الٹ پلٹ ۔
۱۳ ۔ ترس ۔ ڈر ۔ مترس ۔ مت ڈر کز ہمہ ۔ کیونکہ سب سے ۔ دارد رکھتا ہے ۔ خدایت ۔ خدا تجھ کو ۔ اماں ۔ امن میں حفاظت ۔

در بیان باعث زوال سلطنت

حکومت کے زوال کے اسباب کا بیان

۲ چار چیز آمد فسادِ پادشاہ — باتو می گویم ولے دارش نگاہ
چار چیزیں بادشاہ کیلئے خرابی ہیں، — تجھ سے کہہ دیتا ہوں لیکن اسے نگاہ رکھنا

۳ اوّل اندر مملکت جورِ میر — دیگر آں غفلت کہ باشد در وزیر
اول بادشاہی میں حکمران کا ظلم — دوسرے وہ لاپرواہی جو وزیر میں ہو

۴ رنجِ شہ باشد خیانت دبیر — بد بود گر قوتے یابد اسیر
ہیڈ کلرک کی خیانت بادشاہ کی تکلیف کا باعث ہے — قیدی اگر قوت پکڑ لے تو برا ہے!

۵ چوں کند در ملک شہ میرے ستم — پادشہ را زیں سبب باشد الم
بادشاہ کے ملک میں اگر کوئی افسر ظلم کرے — بادشاہ کو اس سبب سے رنج ہوگا

۶ چوں بود غافل وزیرِ بے خبر — ملکِ شہ از وے بود زیر و زبر
جب بے خبر وزیر غافل ہو — بادشاہ کا ملک اس سے تہس نہس ہو جائے

۷ گر خلل در کاتبِ دیواں بود — عاقبت رنجِ دلِ سلطاں بود
اگر دفتر کے کلرک میں قصور ہو — تو آخر کار بادشاہ کے دل کو رنج ہو

۸ گر اسیراں را شود قوت پدید — در ولایت فتنہا گردد جدید
اگر قیدیوں کو قوت حاصل ہو جائے — ملک میں نئے فتنے پیدا ہو جائیں

۹ چوں صلاحت در وجودِ شہ بود — دستِ میراں از ستم کوتہ بود
جب بادشاہ کے وجود میں نیکی ہو — افسروں کے ہاتھ ظلم سے چھوٹے ہوں

۱۰ گر نباشد واقف و دانا وزیر — پادشہ را زو بود رنجِ کثیر،
اگر وزیر باخبر اور سمجھ دار نہ ہو — تو بادشاہ کو اس سے بہت تکلیفیں ہوں

۱۱ گر ندارد شہ سیاست را بکار — ملک ویراں گردد از ہر نابکار
اگر بادشاہ سیاست سے کام نہ لے — تو ملک ہر نکمے شخص سے ویران ہو جائیگا

۱۲

در بیان آنکہ آبرو نریزد

ان چیزوں کا بیان جو آبرو کی حفاظت کرتی ہیں

۱۳ دور باش از پنج خصلت اے پسر — تا نہ ریزد آبرویت در نظر،
پانچ عادتوں سے اے لڑکے دور ہو! — تا کہ نظروں میں تری آبرو نہ گرے

۱ ۔ باعث۔ سبب ۔ زوال۔ نقصان سلطنت۔ حکومت ملک۔

۲ ۔ آمد۔ آئی۔ فساد۔ خرابی می گویم۔ کہتا ہوں۔ وَلے۔ لیکن۔ دارش اسے رکھ۔ یعنی یاد کر۔

۳ ۔ مملکت۔ بادشاہی۔ جور۔ ظلم امیر۔ حاکم۔ غفلت۔ لاپرواہی۔ باشد۔ ہوئے وزیر۔ بوجھ اٹھانے والا والا یعنی بادشاہ کا نائب۔

۴ ۔ رنج۔ تکلیف۔ شہ۔ بادشاہ ۔ خیانت۔ خفیہ چوری۔ دبیر۔ میر منشی یا ہیڈ کلرک۔ بدبود۔ برا ہوتے۔ یابد پائے۔ اسیر۔ قیدی۔

۵ ۔ کند۔ کرے۔ ملک شہ بادشاہ کا ملک۔ میرے۔ کوئی افسر۔ ستم۔ ظلم۔ زیں۔ اس سے۔ باشد ہوئے۔ الم۔ رنج۔

۶ ۔ بود۔ ہوئے۔ غافل۔ لاپروا ملک شہ۔ بادشاہ کا ملک۔ از وے اس سے۔ زیر و زبر۔ اوپر نیچے یعنی برباد

۷ ۔ خلل۔ نقصان۔ قصور کاتب۔ منشی۔ کلرک۔ دیواں۔ دفتر عاقبت۔ آخرکار۔ سلطاں۔ بادشاہ

۸ ۔ اسیراں۔ قیدی۔ شود۔ ہوئے پدید۔ ظاہر۔ ولایت۔ ملک۔ فتنہ فتنے۔ گردد۔ ہوئے۔ جدید۔ نئے

۹ ۔ صلاحت۔ نیکی۔ وجود۔ جسم دست۔ ہاتھ۔ میراں۔ میر کی جمع حکم افسر۔ ستم۔ ظلم۔ کوتہ۔ کوتاہ چھوٹا یعنی انہیں ظلم کی ہمت نہ ہوگی۔

۱۰ ۔ واقف۔ باخبر۔ دانا۔ عقلمند۔ رنج کثیر۔ بہت سی تکلیفیں۔

۱۱ ۔ ندارد۔ نہ رکھے۔ سیاست۔ انتظامی تدبیر۔ بکار۔ کام میں۔ گردد ہو جائے۔ نابکار۔ نکما آدمی یا نااہل

۱۲ ۔ آبرو۔ عزت۔ نریزد۔ نہیں گراتی یعنی حفاظت کرتی ہیں۔

۱۳ ۔ باش۔ ہو۔ پنج۔ پانچ۔ خصلت۔ عادت۔ نہ ریزد۔ نہ گرے۔ آبرویت۔ تیری آبرو۔ در نظر۔ لوگوں کی نظر میں۔

۱ اوّلا کم گوئی با مردم دروغ
پہلے لوگوں سے جھوٹ کم بول
زانکہ گردی از دروغت بے فروغ
اس لیئے کہ تو جھوٹ سے بے وقار ہو جائیگا

۲ ہر کہ استیزہ کند با مہتراں
جو شخص بزرگوں سے جھگڑا کریگا
آبروئے خود بریزد بے گماں
بلاشبہ اپنی آبرو گرالئے گا!

۳ پیشِ مردم ہر کہ را نبود ادب
لوگوں کے سامنے جسے ادب نہ ہو
گر بریزد آبرو نبود عجب
اگر آبرو گرالے تو کوئی تعجب نہیں

۴ از سبکساراں مباش اے نیکخوی
اے نیک عادت والے اوچھے لوگوں میں سے مت ہو
کز سبکساری بریزد آبروئی
اس لیئے کہ اوچھے پن سے آبرو گر جاتی ہے

۵ اے پسر با مہتراں کمتر ستیز
اے لڑکے بزرگوں سے لڑائی کم کر
وز حماقت آبروئے خود مریز
اور حماقت سے اپنی آبرو نہ گرا!

۶ گر بعالم آبرو می بایدت
اگر جہاں میں تجھے آبرو درکار ہے!
دائماً خُلقِ نکو می بایدت
تو ہمیشہ خوش خلق رہا کر!

۷ ہر کہ آہنگِ سبکساری کند
جو شخص اوچھے پن کا ارادہ کرتا ہے
ز آبروئے خویش بیزاری کند
اپنی آبرو سے بیزاری کرتا ہے،

۸ جز حدیثِ راست با مردم مگوی
سچی بات کے سوا لوگوں سے نہ کہہ
تا نگردد آبرویت آبجوی
تاکہ تیری آبرو نہر کا پانی نہ بن جائے

۹ از خلاف و از خیانت باش دور
اختلاف اور خیانت سے دور رہ
تا بود پیوستہ در روئے تو نور
تاکہ تیرے چہرے میں ہمیشہ نور ہو!

۱۰ گر ہمی خواہی کہ گویندت نکو
اگر چاہتا ہے کہ لوگ تجھے نیک کہیں
اے برادر ہیچ کس را بد مگو
تو اے بھائی کسی کو بُرا نہ کہہ

۱۱ تا نباشی در جہاں اندوہگیں
تاکہ تو جہان میں غمگین نہ ہو!
از حسد در روزگارِ کس مبیں
۱۲ حسد سے کسی کے روزگار کو مت دیکھ

در بیانِ آنکہ آبرو بیفزاید

ان چیزوں کا بیان جو آبرو بڑھاتی ہیں۔

۱۳ می فزاید آبرو از پنج چیز
آبرو پانچ چیزوں سے زیادہ ہوتی ہے
با تو گویم بشنو اے اہلِ تمیز
تجھ سے کہے دیتا ہوں سن لے اے عقلمند

۱ ۔ کم گوئی ۔ کم کہے تو ۔ مردم لوگ ۔ دروغ ۔ جھوٹ ۔ زانکہ ۔ اس لیئے کہ ۔ گردی ۔ ہوئے تو ۔ بے فروغ بے رونق ۔ بے وقار

۲ ۔ استیزہ ۔ جنگ ۔ کند کرے ۔ مہتراں ۔ جمع مہتر سردار بزرگ ۔ بریزد ۔ گرائے ۔ بے گماں بے شک ۔

۳ ۔ پیش ۔ سامنے ۔ مردم لوگ ۔ ہر کہ را ۔ جس کسی کو ۔ نبود عجب ۔ تعجب نہ ہوئے ۔

۴ ۔ سبکساراں ۔ جمع سبکسار ہلکا چلنے والا یعنی بے وزن آدمی مراد اوچھا ۔ مباش ۔ مت ہو ۔ نیکخو نیک عادت والا ۔ سبکساری ۔ اوچھاپن

۵ ۔ مہتراں ۔ بزرگ ۔ کمتر ۔ بہت کم ۔ ستیز ۔ لڑ ۔ حماقت ۔ بے وقوفی مریز ۔ مت گرا ۔

۶ ۔ بعالم ۔ جہان میں سے بایدت ۔ تجھ کو چاہیئے ۔ دائما ہمیشہ ۔ خلق نکو ۔ اچھا اخلاق ۔ مے بایدت ۔ تجھے رہنا چاہیئے ۔

۷ ۔ آہنگ ۔ ارادہ ۔ سبکساری اوچھاپن ۔ کند کرتا ہے ۔ خویش اپنی ۔ بیزاری ۔ مخالفت ۔

۸ ۔ جز ۔ سوائے ۔ حدیث ۔ بات راست ۔ سچی ۔ مگوی ۔ مت کہہ تا تاکہ ۔ نگردد ۔ نہ ہوئے ۔ آبجوئی کا پانی جو بے قدری میں مشہور ہے یعنی تو بے قدر ہو جائیگا ۔

۹ ۔ خلاف جھگڑا ۔ خیانت خفیہ چوری ۔ تا بود ۔ تاکہ ۔ ہوئے پیوستہ ۔ ہمیشہ ۔ روئے ۔ چہرہ نور ۔ روشنی ۔

۱۰ ۔ ہمی خواہی ۔ تو چاہتا ہے ۔ گویندت تجھے کہیں ۔ نکو ۔ اچھا برادر ۔ بھائی ۔ ہیچ کس ۔ کوئی شخص بدمگو ۔ بُرا مت کہہ ۔

۱۱ ۔ نہ باشی ، نہ ہوئے تو ۔ اندوہگیں ۔ غمناک ۔ حسد ۔ کسی کی نعمت کا زوال چاہنا ۔ مبیں ۔ مت دیکھ ۔ ۱۲ ۔ آبرو ۔ عزت ۔ می فزاید ۔ بڑھاتی ہے ۔

۱۳ ۔ مے فزاید ۔ بڑھتی ہے ۔ گویم کہتا ہوں ۔ بشنو ۔ سن لے ۔ اہل تمیز ۔ صحیح اور غلط میں فرق کر سکنے والا ۔ مراد عقلمند ۔

۱ در سخاوت کوش گر داری غنا، — تا فزاید آبرویت از سخا

اگر دولت رکھتا ہے تو سخاوت میں کوشش کر — تاکہ سخاوت سے تیری عزت بڑھے

۲ بُردباری و وفاداری گُزین، — زانکہ آبِ روئے افزاید ازیں،

برداشت اور وفاداری اختیار کر — اس لیے کہ اس سے آبرو بڑھے گی ۔

۳ ہر کہ اُو بر خلق بخشاید ہمی، — بیشک آبِ روئے افزاید ہمی،

جو شخص مخلوق پہ بخشش کرتا رہتا ہے ! — (اسکی) آبرو بڑھتی رہتی ہے !

۴ چوں بکارِ خویش حاضر بودۂ — آبروئے خویش را افزودۂ

جب اپنے کام پہ تو حاضر باش ہے ۔ — تو اپنی آبرو کو تو نے بڑھایا ہے

۵ از سخاوت آبرو افزوں شود — وز بخیلی بے خرد ملعوں شود

سخاوت سے آبرو زیادہ ہو جاتی ہے — اور بے عقل کنجوسی سے ملعون ہو جاتا ہے

۶ ہر کرا بر خلق بخشائش بود — آبروئے اُو در افزائش بود

جس کو مخلوق پر بخشش ہو !! — اس کی آبرو زیادتی میں ہو !

۷ باش دائم بردبار و باوفا — تا بروئے خویش بینی صد ضیا،

ہمیشہ بردبار اور وفادار رہ — تاکہ اپنے چہرے پہ تو سینکڑوں روشنیاں دیکھے

۸ تا بماند رازت از دشمن نہاں — سِرِّ خود با دوستاں کمتر رساں

تاکہ تیرا راز دشمن سے پوشیدہ ہے — اپنا بھید دوستوں کو بھی کم پہنچا !

۹ تا نگردی پیشِ مردم شرمسار، — آنچہ خود ننہادہ باشی بر مدار

تاکہ تو لوگوں کے سامنے شرمندہ نہ ہو — جو چیز خود نہ رکھی ہو اسے مت اُٹھا

۱۰ اے برادر پردۂ مردم مدر — تا ندرد پردہ ات شخصے دگر

اے بھائی لوگوں کا پردہ نہ پھاڑ — تاکہ دوسرا شخص تیرا پردہ نہ پھاڑے

۱۱ باہوائے دل مکن زنہار کار — تا نیارد پس پشیمانیت بار

نفسانی خواہش سے ہرگز کام نہ کر — تاکہ (تیری یہ حرکت) پھر شرمندگی کا پھل نہ لائے

۱۲ تا زبانت باشد اے خواجہ دراز — دست کوتہ دار ہر جانب متاز

اے صاحب جب تک تیری زبان لمبی ہے — ہاتھ کو چھوٹا رکھ ہر طرف نہ بڑھا

۱۳ قدرِ مردم را شناس اے محترم — تا شناسد دیگرے قدرے تو ہم

اے عزت دار آدمی کی قدر پہچان ۔ — تاکہ دوسرے بھی تیری قدر شناسی کریں ۔

۱ ۔ سخاوت ۔ بخشش ۔ کوش ۔ کوشش کر ۔ داری ۔ رکھتا ہے تو ۔ غنا ۔ دولتمندی ۔ تا ۔ تاکہ ۔ فزاید ۔ بڑھے ۔ سخا ۔ سخاوت ۔

۲ ۔ بردباری ۔ برداشت ۔ گزیں ۔ اختیار کر ۔ افزاید ۔ بڑھتی ہے ۔ ازیں ۔ اس سے ۔

۳ ۔ خلق ۔ مخلوق ۔ بخشاید ہمی ۔ بخشش کرتا رہتا ہے ۔ افزاید ہمی ۔ بڑھتی رہتی ہے ۔ یا بڑھاتا رہتا ہے

۴ ۔ بکارِ خویش ۔ اپنے کام پر ۔ بودۂ ۔ ہوا ہے تو ۔ افزودۂ ۔ بڑھایا ہے تو نے یعنی اپنے فرض کی بجا آوری سے عزت بڑھتی ہے ۔

۵ ۔ افزوں شود ۔ زیادہ ہو جاتی ہے ۔ بخیلی ۔ کنجوسی ۔ بے خرد ۔ بے عقل ملعون ۔ لعنتی ۔ شود ۔ ہو جاتا ہے ۔

۶ ۔ ہر کرا ۔ جس کسی کو ۔ افزائش زیادتی ۔

۷ ۔ باش ۔ رہ ۔ دائم ۔ ہمیشہ بردبار ۔ برداشت کرنے والا ۔ باوفا ۔ وفا کرنے والا ۔ بروئے خویش ۔ اپنے چہرے پہ ۔ بینی دیکھے تو ۔ صد ضیا ۔ سینکڑوں روشنیاں ۔

۸ ۔ تا بماند ۔ تاکہ رہے ۔ نہاں پوشیدہ ۔ سر ۔ بھید ۔ کمتر ۔ بہت کم ۔ رساں ۔ پہنچا ۔

۹ ۔ نگردی ۔ نہ ہووے تو ۔ پیش سامنے ۔ مردم ۔ لوگ ۔ شرمسار ۔ شرمندہ ۔ آنچہ ۔ جو کچھ ۔ ننہادہ نہیں رکھا ۔ باشی ۔ ہووے تو نے بر مدار ۔ مت اٹھا

۱۰ ۔ برادر ۔ بھائی ۔ مدر ۔ مت پھاڑ ۔ ندرد ۔ نہ پھاڑے پردہ ات تیرا پردہ ۔ شخصے دگر ۔ دوسرا شخص

۱۱ ۔ ہوا ۔ خواہش دل سے مراد نفس مکن ۔ مت کر ۔ زنہار ۔ ہرگز ۔ کار ۔ کام نیارد ۔ نہ لاوے ۔ پس ۔ پھر ۔ پشیمانی شرمندگی ۔ بار ۔ پھل ۔ ۱۲ ۔ تا ۔ جب تک ۔ خواجہ ۔ صاحب ۔ دراز ۔ لمبی ۔ دست ہاتھ کوتہ ۔ چھوٹا ۔ دار ۔ رکھ ۔ جانب ۔ طرف ۔ متاز مت دوڑا ۔ یعنی جب تک زبان سے معاملے ہو سکے دست درازی نہ کر ۔ ۱۳ ۔ قدر ۔ قیمت ۔ مردم ۔ آدمی ۔ شناس ۔ پہچان ۔ محترم عزت والا ۔ شناسد پہچانے ۔ دیگرے ۔ دوسرا ۔ قدرے تو ۔ تیری قدر ۔ ہم ۔ بھی ۔ یعنی دوسروں کی عزت کر تاکہ تیری عزت ہو ۔

۱ ہر کرا قدرے نباشد در جہاں،
جہاں میں جس کی کوئی قدر نہ ہو!
زندہ مشمارش کہ ہست از مردگاں
اس کو زندہ شمار نہ کر، وہ تو مردوں میں سے ہے

۲ از قناعت ہر کرا نبود نشاں
جس کے پاس قناعت کا نشان نہ ہو!
کے تونگر سازدش مالِ جہاں
جہاں کا مال اسے کب دولتمند بنا سکتا ہے

۳ بر عدوئے خویش چوں یابی ظفر
اپنے دشمن پر جب تو فتح پالے
عفو پیش آر و ز جرمش درگذر
معافی اختیار کر اور اس کے جرم سے درگذر کر

۴ دائما می باش از حق ترسگار
ہمیشہ حق تعالیٰ سے ڈرتا رہ!
نیز باش از رحمتش امیدوار
نیز اس کی رحمت سے بھی امیدوار رہ

۵ با تواضع باش و خو کن با ادب
تواضع سے رہ اور ادب کی عادت کر
صحبتِ پرہیزگاراں می طلب
پرہیزگاروں کی صحبت تلاش کر!

۶ از سخاوت مرد یابد سروری
مرد سخاوت سے سرداری پاتا ہے
شکرِ نعمت را دہد افزوں تری
شکر نعمت کو ترقی دیتا ہے

۷ ہر کہ او شد ساکت و خاموش کرد
جو شخص چپ ہوگیا۔ اور خاموشی اختیار کی
از سلامت کسوتے بر دوش کرد
اس نے سلامتی کی پوشاک پہن لی!

۸ گر ہمی خواہی کہ باشی در اماں
اگر تو امن میں رہنا چاہتا ہے
رو نکوئی کن تو با خلقِ جہاں
تو جا ساری مخلوق سے نیکی کر!

۹ بردباری جوی و بے آزار باش
برداشت کی (صفت) ڈھونڈ اور نہ ستانے والا ہوجا
تا کہ گردد در شہر نامِ تو فاش
تا شہر میں تیرا نام مشہور ہوجائے

۱۰ صبر و علم و حلم تریاقِ دل اند
صبر علم اور حلم دل کے تریاق ہیں
حرص و بغض و کینہ زہرِ قاتل اند
حرص بغض اور کینہ زہر قاتل ہیں

۱۱ ہمچو تریاق اند دانایانِ دہر
زمانے کے عقلمند تریاق کی مثل ہیں
قاتل اند اے خواجہ ناداں چو زہر
اور ناداں اے صاحب زہر کی طرح ہلاک کرنیوالے ہیں

۱۲ مردم از تریاق می یابد نجات
آدمی تریاق سے نجات پاتا ہے!
خورد کس از زہر کے یابد حیات
کسی نے اگر زہر کھالی ہو تو وہ زندگی کیسے پائے

۱۳ فخر جملہ عملہا ناں دادن ست
تمام عملوں کا سردار کھانا کھلانا ہے
در برُوئے دوستاں بکشادن ست
دوستوں کے سامنے دروازے کھول دینا ہے!

۱ - ہر کرا - جس کسی کو قدرے - کوئی قدر - نہ باشد - نہ ہووے - مشمارش اس کو شمار نہ کر - ہست ہے مردگاں جمع مردہ - مرا ہوا -
۲ - قناعت - تھوڑے پر صبر کرنا نبود - نہ ہووے - کے - کب تونگر دولت مند - سازد - بناوے - ش اس کو یعنی مالداری ساز و سامان سے نہیں صبر و قناعت سے ملتی ہے۔
۳ عدو - دشمن - خویش - اپنا چوں - جب - یابی - پاوے تو - ظفر کامیابی عفو - معافی - پیش آر - سامنے لا - یعنی اختیار کر - جرمش - اس کا قصور درگذر - معاف کر -
۴ - دائما - ہمیشہ - مے باش ہمیشہ رہ - حق - اللہ تعالیٰ - ترسگار ڈرنے والا - نیز - بھی - باش - رہ امیدوار - امید رکھنے والا -
۵ - تواضع - عاجزی - باش رہ خو - عادت - صحبت - ہم نشینی - مے طلب - طلب کر -
۶ - سخاوت - بخشش - یابد - پاتا ہے - سروری - سرداری - نعمت - دولت - دہد - دیتا ہے - افزوں تری بہت زیادتی اور اضافہ -
۷ - شد - ہوگیا - ساکت - خاموش کسوتے - پوشاک - بر - پر - دوش کندھا - کرد - کی یعنی چپ رہ کر آدمی بہت سے جھگڑوں سے بچ جاتا ہے
۸ - ہمے خواہی - تو چاہتا ہے - باشی رہے تو - اماں - امن - رو - جا - نکوئی نیکی - کن - کر - خلق - مخلوق - جہاں سے مراد ساری
۹ - بردباری - برداشت - جوئی ڈھونڈ - بے آزار - جس سے کسی کو تکلیف نہ پہنچے - گردد - ہووے - فاش - ظاہر - مشہور
۱۰ - حلم - حوصلہ - تریاق - زہر کی دوا مشہور زہر مہرہ - حرص - لالچ - بغض کینہ - خفیہ دشمنی یعنی پہلی پہلی صفتیں دل کی شفا اور دوسری دل کی بیماری ہیں۔ ۱۱ - ہمچو - مثل - تریاق - زہر کی دوا - دانایاں - عقلمند - دہر - زمانہ قاتل - قتل کرنے والا - خواجہ - صاحب - ناداں - بیوقوف - چو - مثل - ۱۲ - مردم - آدمی - می یابد - پاتا ہے - نجات - بچاؤ - خورد - کھائی - ار - اگر - کے - کب پاوے - حیات - زندگی - ۱۳ - فخر - فخر کی بات - جملہ - تمام عملہا - عمل کی جمع - ناں - روٹی - دادن - دینا - در - دروازہ - بروئے سامنے - بکشادن - کھولنا - یعنی بہترین عمل مہمان نوازی ہے۔

۱ گرچہ دانا باشی و اہلِ ہنر — خویش را کمتر ز ہر ناداں شمر

۲ اگرچہ تو سمجھدار اور ہنر مند ہو! — اپنے آپکو ہر بیوقوف سے بھی گھٹیا شمار کر۔

در بیانِ علاماتِ ناداں

بیوقوف کی نشانیوں کا بیان

۳ شد دو خصلت مردِ ناداں را نشاں — صحبتِ صبیاں و رغبت با زناں

۴ دو عادتیں بیوقوف مرد کی نشانی ہیں — بچوں کی صحبت اور عورتوں سے رغبت

در بیانِ صفتِ زندگانی

زندگی کی صفت کا بیان

۵ ناخوشی در زندگانی اے ولید — مرد از خوئے بد گردد پدید

اے لڑکے مرد کی زندگی میں غم — بُری عادت سے پیدا ہوتا ہے!

۶ آنکہ نبود مرد را فعلِ نکو — مردہ می داں نش کہ نبود زندہ او

جس مرد کے لیئے نیک کام نہ ہو — اسے مردہ جان کر وہ زندہ نہیں ہے

۷ ہر کہ گوید عیبِ تو اندر حضور — می نماید راہت از ظلمت نبور

جو شخص تیرا عیب سامنے کہدے — وہ تجھے تاریکی سے روشنی کیطرف راہ دکھاتا ہے

۸ مر ترا ہر کس کہ باشد رہنمائی — شکر او می باید آوردن بجائی

جو شخص خصوصاً تیرا راہنما ہو! — دل سے اس کا شکر بجا لانا چاہیئے!

۹ مر خرد منداں عالم را شناس — خلق نیکو شرم نیکو تر لباس

جہاں کے عقلمندوں کو پہچان — اخلاق اچھا اور شرم بہت ہی اچھا لباس ہے

۱۰ حالِ خود را از دو کس پنہاں مدار — از طبیبِ حاذق و از یارِ غار

اپنا حال دو شخصوں سے پوشیدہ نہ رکھ — ماہر طبیب اور جگری دوست سے۔

۱۱ تا توانی با زناں صحبت مجوی — رازِ خود را نیز با ایشاں مگوی

جب تک ممکن ہو عورتوں کی صحبت نہ ڈھونڈ — نیز ان سے اپنا راز بھی نہ کہہ

۱۲ آنچہ اندر شرع باشد ناپسند — گرد او ہر گز مگرد اے ہوشمند

جو چیز شریعت میں ناپسند ہو — اے ہوشمند اس کے گرد ہر گز نہ پھر

۱۳ ہر چہ را کرد ست حق بر تو حرام — دور دار از خود کہ باشی نیکنام

جو چیز حق تعالیٰ نے تیرے اوپر حرام کردی ہو — اسے خود سے دُور رکھ تاکہ تو نیک نام ہو

۱ ۔ دانا عقلمند۔ باشی۔ ہووے تو اہلِ ہنر۔ ہنر والا۔ خویش۔ خود۔ کمتر گھٹیا نادان۔ بیوقوف۔ شمر۔ شمار کر لینے عقلمندی پر غرور نہ کر۔

۲ ۔ علامت۔ نشانی۔ نادان بیوقوف۔

۳ ۔ شد ہوئی۔ خصلت۔ عادت صبیان۔ بچے جمع صبی۔ رغبت۔ جھکاؤ یعنی بچوں سے یاری اور عورتوں سے بہت زیادہ رغبت بیوقوفی ہے۔

۴

۵ ۔ ناخوشی۔ تکلیف اور غم۔ زندگانی زندگی۔ ولید۔ لڑکا۔ خوئے۔ عادت بد۔ بُری۔ گردد۔ ہوتا ہے۔ پدید۔ ظاہر۔

۶ ۔ نبود نہ ہووے۔ فعل۔ کام نیکو اچھا۔ مردہ۔ مرا ہوا۔ میدان ہمیشہ جان "ش" مفعول کی ہے۔

۷ ۔ گوید کہے۔ عیب نقص حضور حاضری۔ می نماید۔ دکھاتا ہے۔ ظلمت تاریکی۔ نور۔ روشنی۔

۸ ۔ مر۔ خاص۔ ہر کس۔ جو شخص باشد۔ ہووے۔ راہنما۔ راہ دکھلانے والا شکر۔ شکریہ۔ می باید آوردن۔ لانا چاہیئے۔ بجا۔ جگہ پر۔

۹ ۔ خرد منداں۔ عقلمند لوگ عالم۔ جہان۔ شناس۔ پہچان خلق۔ اخلاق۔ نیکو۔ اچھا۔ یعنی نیکوتر۔ بہت اچھا۔ یعنی عقلمندوں کی پہچان خوش خلقی اور شرم و حیا ہے۔

۱۰ ۔ پنہاں۔ پوشیدہ۔ مدار مت رکھ۔ طبیب حکیم۔ حاذق۔ ماہر یارِ غار۔ غار میں ساتھ دینے والا دوست جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیئے حضرت ابوبکر۔ مراد مخلص دوست۔

۱۱ ۔ تا توانی جب تک تو طاقت رکھے زناں۔ عورتیں۔ صحبت۔ ہمنشینی۔ مجو۔ مت ڈھونڈ۔ ایشان۔ ایں کی جمع یہ سب مگو۔ مت کہہ۔ ۱۲ ۔ آنچہ۔ جو چیز کہ۔ شرع۔ شریعت۔ مگرد۔ مت پھر۔ ہوشمند۔ ہوش والا۔ ۱۳ ۔ کردست۔ کیا ہے۔ حق۔ اللہ تعالیٰ۔ حرام۔ ناجائز۔ دور دار۔ دور رکھ۔ باشی نیک نام۔ ہووے تو اچھے نام والا۔

۱ چونکہ روزی بر تو بخشاید خدای
جب خدا تعالیٰ تیرے اوپر روزی فراخ کرتا ہے
دل کشادہ دار و تنگی کم نمای
تو بھی دل کھلا رکھ اور تنگی کم دکھا

۲ تازہ رُوی و خوش سخن باش ای اخی
اے بھائی ہنس مکھ اور خوش کلام ہو جا
تا بود نامِ تو در عالم سخی
تاکہ جہاں میں تیرا نام سخی (مشہور) ہو

۳ بر مخور اندوہِ مرگ ای بوالہوس
اے ہوسناک موت کا غم نہ کھا!
چونکہ وقت آید نہ گردد پیش و پس
جب وقت آجاتا ہے تو آگے پیچھے نہیں ہو سکتا

۴ دل ز غلّ و غش ہمیشہ پاک دار
میل اور کھوٹ سے دل کو ہمیشہ صاف رکھ
تا توانی کینہ در سینہ مدار
جب تک ممکن ہو سینے میں کینہ نہ رکھ

۵ تکیہ کم کن خواجہ بر کردارِ خویش
اے صاحب اپنے عمل پر بھروسہ کم کر
دل بنہ بر رحمتِ جبارِ خویش
اپنے جبار (اللہ) کی رحمت پر دل رکھ

۶ بہترین چیزے بود خُلقِ نکوست
اچھا اخلاق بہترین چیز ہے،
خَلق خُلقِ نیک را دارند دوست
مخلوق اچھے اخلاق کو دوست رکھتی ہے

۷ رُو فروتر باش دائم اے خلف!
جا ہمیشہ کمترین (بن کے) رہ اے لڑکے
کیں بود آرائشِ اہلِ سلف
کیونکہ گزرے ہوئے (بزرگوں) کی زینت یہی چیز تھی

۸ آنکہ باشد در کفِ شہوت اسیر
جو شخص شہوت کے ہاتھ میں قیدی ہو
گرچہ آزاد ست او را بندہ گیر
اس کو غلام سمجھ اگرچہ (بظاہر) آزاد ہو

۹ گر تو بینی ناکسے را دستگاہ
اگر تو گھٹیا آدمی کا اقتدار دیکھے۔
حاجتِ خود را ازو ہرگز مخواہ
اس سے اپنی حاجت ہرگز نہ مانگ

۱۰ بر درِ ناکس قدم ہرگز مبر
کمینے آدمی کے در پر قدم ہرگز نہ لیجا
ور بہ بینی ہم مپرس از وے خبر
اور اگر (اسے) دیکھے تو اس کی خبر بھی نہ پوچھ

۱۱ تا توانی کار ابلہ را مساز
کار فرمائش و لے کمتر نواز
۱۲ جب تک ممکن ہو بیوقوف کا کام نہ بنا
اس سے کام تو لے لیکن نوازش کم کر

در بیان احتراز از دشمناں

دشمنوں سے پرہیز کا بیان

۱۳ از دو کس پرہیز کن اے ہوشیار
اے ہوشمند دو شخصوں سے پرہیز کر
تا نہ بینی نکبتے از روزگار
تاکہ تجھے زمانے سے ذلت نہ دیکھنا پڑے

۱ ۔ چونکہ ۔ جبکہ ۔ بخشاید ۔ کھولتا ہے ۔ کشادہ ۔ کھلا ہوا ۔ دار ۔ رکھ ۔ تنگی کم نما تنگی کم دکھا یعنی بخل نہ کر۔
۲ ۔ تازہ رو ۔ تازہ چہرے والا ۔ یعنی ہنس مکھ ۔ خوش سخن ۔ خوبصورت باتوں والا اخی ۔ میرے بھائی ۔ سخی ۔ سخاوت کرنیوالے
۳ ۔ برمخور ۔ پھل مت کھا اندوہ مرگ موت کا غم ۔ بوالہوس ۔ لالچی ۔ ہوسگار آید ۔ آتا ہے ۔ نہ گردد ۔ نہیں ہوتا ۔ پیش آگے ۔ پس ۔ پیچھے ۔
۴ ۔ غل ۔ میل ۔ غش ۔ کھوٹ ۔ پاک دار ۔ صاف رکھ ۔ تا توانی ۔ جب تک ممکن ہو سکے کینہ ۔ کسی کی خفیہ دشمنی ۔ مدار ۔ مت رکھ ۔
۵ ۔ تکیہ ۔ بھروسہ ۔ خواجہ صاحب ۔ کردار ۔ عمل ۔ خویش ۔ اپنا دل بنہ ۔ دل رکھ ۔ یعنی امید رکھ ۔ جبار زبردست ۔ اللہ کا نام ۔
۶ ۔ خُلق ۔ اخلاق ۔ نیکو ۔ اچھا اخلاق ۔ خَلق ۔ مخلوق ۔ خلق نیک نیک اچھا اخلاق ۔ دارند ۔ رکھتے ہیں دوست ۔ عزیز ۔ نکوست ۔ میں الف زائد برائے ضرورت شعری ہے ۔
۷ ۔ رُو جا ۔ فروتر ۔ سب سے کم درجہ ۔ باش ۔ ہو ۔ دائم ۔ ہمیشہ خلف ۔ پیچھے ۔ آنے والا ۔ یعنی لڑکا کیں کہ ایں ۔ کیونکہ یہ ۔ آرائش ۔ زینت ۔ اہل سلف ۔ گزرے والے مراد پہلے بزرگ
۸ ۔ آنکہ باشد ۔ جو شخص کہ ہوئے کف ۔ ہتھیلی ۔ شہوت ۔ جنسی خواہش اسیر ۔ قیدی ۔ بندہ ۔ غلام ۔ گیر سمجھ ۔
۹ ۔ بینی ۔ دیکھے تو ۔ ناکس ۔ کمینہ ۔ دستگاہ ۔ طاقت مراد اقتدار ۔ حاجت ضرورت ۔ مخواہ ۔ مت چاہ ۔ یعنی نہ مانگ
۱۰ ۔ در ۔ دروازہ ۔ ناکس ۔ کمینہ مَبر ۔ مت لے جا ۔ ور ۔ اور اگر ۔ بہ بینی ۔ دیکھے تو ۔ یعنی تیری ملاقات ہو جائے ہم ۔ بھی ۔ مپرس ۔ مت پوچھ ۔ یعنی بات چیت نہ کر ۔ ۱۱ ۔ تا توانی ۔ جب تک تو طاقت رکھے ۔ کار ۔ کام ۔ ابلہ ۔ بیوقوف ۔ مساز ۔ مت بنا ۔ کار فرما ۔ اس کو کام کا حکم دے ۔ و لے ۔ لیکن ۔ کمتر ۔ بہت کم ۔ نواز پالاں یعنی بھلا کم دے ۔ ۱۲ ۔ احتراز ۔ پرہیز کرنا ۔ ۱۳ ۔ دو کس ۔ دو شخص ۔ ہوشیار ۔ ہوش والا ۔ تا نہ بینی ۔ تاکہ نہ دیکھے تو ۔ نکبت ۔ ذلت روزگار ۔ زمانہ ۔

اول از دشمن کہ او استیزہ روست ۱ **وانگہے از صحبتِ ناداں دوست**
اول اس دشمن سے جو لڑاکا ہے۔ اور پھر ناداں دوست کی صحبت سے

خویش را از نزدِ دشمن دور دار ۲ **یارِ ناداں راز خود مہجور دار**
اپنے آپ کو دشمن کے قریب سے دُور رکھ ناداں دوست کو اپنے سے دُور رکھ

اے پسر کم گوئی با مردم درشت ۳ **ور بگوئی از تو گردانند پشت**
اے لڑکے لوگوں سے سخت کلامی کم کر اور اگر کریگا تو تجھ سے پشت پھیر لینگے

بہترین خصلت اگر دانی کراست ۴ **آنکہ داد انصاف و انصافش نخواست**
تو جانتا ہے کہ بہترین خصلت کس کی ہے وہ جو (دوسروں کا) انصاف دیوے اپنا انصاف نہ چاہے

چوں حدیث خوب گوئی با فقیر ۵ **بہ بود زانش کہ پوشانی حریر**
جب فقیر سے تو اچھی کلام کرے۔ اس سے بہتر ہے کہ تو اسے ریشم پہنا دے

خشم خوردن پیشۂ ہر سرورست ۶ **تلخ باشد و ز شکر شیریں ترست**
غصے کو کھا جانا ہر سردار کا پیشہ ہے تلخ تو ہے پر شکر سے زیادہ میٹھا ہے

ہر کہ با مردم نہ سازد در جہاں ۷ **زندگانی تلخ دارد بے گماں**
جو شخص جہان میں لوگوں سے بناکے نہ رکھے بلاشبہ زندگی تلخ رکھے گا۔

آنکہ شوخ ست و ندارد شرم نیز ۸ **دانکہ او ناپاک زادست اے عزیز**
جو شخص کہ بے حیا ہے اور شرم بھی نہیں رکھتا اے عزیز جان لے کہ وہ حرام زادہ ہے

از ملامت تا بمانی در اماں ۹ **باش دائم ہمنشین زیرکاں**
تاکہ ملامت سے تو امن میں رہے! ۱۰ ہمیشہ عقلمند لوگوں کے پاس بیٹھنے والا ہو

در بیان آنکہ خواری آورد

ان چیزوں کا بیان جو ذلت لاتی ہیں۔

ہشت خصلت آورد خواری بروی ۱۱ **باتو گویم گر ہمی گوئی بگوی**
آٹھ عادتیں ذلت سامنے لاتی ہیں تجھ سے کہے دیتا ہوں تو بھی آگے کہنا چاہیے تو کہدے

اول آں باشد کہ مانندِ مگس ۱۲ **مردِ ناخواندہ شود مہمان کس**
پہلی یہ کہ مکھی کی طرح بن بلایا مرد کسی کا مہمان ہو جائے

ہر کہ او مہمان کس ناخواندہ شد ۱۳ **نزدِ مردم خوار و زار و راندہ شد**
جو شخص بن بلائے کسی کا مہمان ہو گیا لوگوں کے نزدیک خوار ذلیل اور دھتکارا ہو گیا

۱ ۔ استیزہ رو ۔ لڑائی کے چہرے والا ۔ وانگہے ۔ اور اس وقت یا پھر
۲ ۔ خویش ۔ خود ۔ نزد ۔ نزدیکی ۔ دور دار ۔ دُور رکھ ۔ مہجور ۔ جدا کیا ہوا ۔
۳ ۔ کم گوئی ۔ کم کہے تو ۔ مردم ۔ لوگ ۔ درشت ۔ سخت ۔ ور ۔ اور اگر بگوئی ۔ کہے تو ۔ گردانند ۔ پھیر لینگے پشت کو ۔
۴ ۔ خصلت ۔ عادت اگر دانی ۔ اگر جانتا ہے تو ۔ کرا ۔ کہ ۔ کرا ۔ کس کی ۔ آنکہ جس نے کہ ۔ داد ۔ دیا ۔ انصافش ۔ اپنا انصاف ۔ نخواست ۔ نہ چاہا ۔ یعنی لوگوں کے حق تو ادا کرے پر اپنا حق نہ مانگے ۔
۵ ۔ چوں ۔ جب ۔ حدیث ۔ بات خوب ۔ اچھی ۔ گوئی ۔ کہے تو ۔ فقیر ۔ نادار سوال ۔ بہ ۔ بہتر ۔ بود ۔ ہوتے ۔ زانش ازاں ۔ ش مفعول کی ہے ۔ اس سے کہ ۔ پوشانی پہنائے تو حریر ۔ ریشم ،
۶ ۔ خشم ۔ غصہ ۔ خوردن ۔ کھانا ۔ پیشہ طریقہ ۔ سرور ۔ سردار ۔ تلخ ۔ کڑوا باشد ۔ ہوئے ۔ شیریں تر ۔ زیادہ میٹھا یعنی غصے کو نگل جانا ہے تو مشکل لیکن اس کا انجام بڑا خوشگوار ہے ۔
۷ ۔ نہ سازد ۔ نہ بناوے ۔ تلخ ۔ کڑوی ۔ دارد ۔ رکھیگا ۔ بےگماں ۔ بے شک
۸ ۔ شوخ ۔ بے شرم ۔ ندارد ۔ نہیں رکھتا ۔ نیز ۔ بھی ۔ داں کہ ۔ جان کر ۔ ناپاک زادہ ۔ ناپاک کا جنا ہوا ۔ یعنی حرام زادہ
۹ ۔ ملامت ۔ بُرا بھلا کہنا یعنی طعن بمانی ۔ رہے تو ۔ اماں ۔ امن ۔ دائم ہمیشہ ۔ ہم نشین ۔ پاس بیٹھنے والا ۔ زیرک ۔ ہوشیار ۔ عقلمند ۔
۱۰ ۔ خواری ۔ ذلت ۔ آرد ۔ لاتی ہے
۱۱ ۔ ہشت ۔ آٹھ ۔ خصلت عادت آورد ۔ لاتی ہیں ۔ بروے ۔ چہرے پر یعنی سامنے باتو ۔ تجھ سے ۔ گویم ۔ کہتا ہوں میں ہے گوئی ۔ تو کہہ سکتا ہے ۔ بگو ۔ کہدے
۱۲ ۔ باشد ۔ ہوئے ۔ مانند ۔ طرح ۔ مگس مکھی ۔ مردِ ناخواندہ ۔ بن بلایا مرد ۔ شود ۔ ہوئے ۔ مہمان کس ۔ کسی کا مہمان ۔ ۱۳ ۔ ناخواندہ ۔ نہ بلایا ہوا ۔ شد ۔ ہو گیا ۔ نزد ۔ نزدیک ۔ مردم ۔ لوگ ۔ خوار و زار ۔ ذلیل ۔ راندہ شد ۔ دھتکارا ہوا ۔

۱ دیگر آں باشد کہ نادانے رود / کدخدائے خانہ مردم شود
دوسرے یہ ہے کہ کوئی نادان (کہیں) جاکر لوگوں کے گھر کا مالک ہو جائے

۲ کار کردن بر حدیث آں دو مرد / گز سر جہل اند دائم در نبرد
ان دو مردوں کی بات پر عمل کرنا۔ جو جہالت کی وجہ سے ہمیشہ برسر جنگ ہیں

۳ ہر کہ بنشیند ز بردست صدور / گر رسد خواری برویش نیست دور
جو شخص کہ زبردستی صدر بن بیٹھے اگر اس کے سامنے خواری آئے تو کچھ بعید نہیں

۴ نیست جمعے را چو بر قول تو گوش / صد سخن گر باشدش یکسر بپوش
اگر مجمع تیرے بیٹے گوش بر آواز نہیں۔ سینکڑوں باتیں بھی (ذہن) میں ہوں تو انہیں بالکل چھپالے

۵ حاجت خود را مگو با دشمناں / زیں بتر خواری نباشد در جہاں
اپنی ضرورت دشمنوں سے بیان نہ کر۔ اس سے زیادہ رسوائی جہاں میں نہیں ہے

۶ از فرومایہ مراد خود مجوی / تا نیاید مر ترا خواری بروی
کمینے سے اپنی مراد نہ ڈھونڈ۔ تاکہ تجھے رسوائی پیش نہ آئے

۷ با زن و کودک مکن بازی ہلا / تا نہ گردی خوار و زار و مبتلا
خبردار بچے اور عورت سے کھیل نہ کر۔ تاکہ تو خوار زار اور مبتلا نہ ہو جائے
۸

در بیان زندگانی خوش

اچھی زندگانی کا بیان

۹ در جہاں شش چیز می آید بکار / اولا یار و طعام خوشگوار
جہاں میں چھ چیزیں کام آتی ہیں پہلے یار اور (پھر) خوش گوار کھانا۔

۱۰ خوش بود یار موافق در جہاں / باز مخدومے کہ باشد مہرباں
جہاں میں موافقت کرنیوالا یار خوب ہوتا ہے پھر وہ مخدوم جو مہربان بھی ہو۔

۱۱ ہر سخن کاں راست گوئی و درست / بہ ز دنیا زانکہ در وے نفع تست
جو بات کر تو سچی اور درست کہے۔ دنیا بھر سے بہتر ہے کیوں کہ اسمیں تیرا نفع ہے

۱۲ انچہ ارزانست عالم در بہایش / عقل کامل داں تو زو دلشاد باش
جو چیز کہ سارا جہاں اس کی قیمت میں سستا ہے تو عقل کامل جان (اور) اس سے خوش دل ہو

۱۳ دشمن حق را نباید داشت دوست / بازگشت جملہ چوں آخر بدوست
حق تعالیٰ کے دشمن کو دوست نہ رکھنا چاہیے چونکہ آخر کار ہر ایک نے لوٹ کے اسی کے پاس جانا ہے

۱۔ نادان۔ بیوقوف۔ رود۔ جائے۔ کدخدا۔ کد گھر۔ خدا۔ مالک۔ گھر کا مالک یعنی مہمان ہو کر گھر والوں پر حکم چلانے لگ جائے تو ذلت کا باعث ہے۔
۲۔ کار کردن۔ کام کرنا۔ حدیث بات۔ از سر جہل۔ جہالت کے خیال سے۔ نبرد۔ لڑائی یعنی معنی نادانی کی وجہ سے ہمیشہ لڑتے رہتے ہیں۔
۳۔ بنشیند۔ بیٹھے۔ صدور جمع صدر۔ بالانشین۔ رسد۔ پہنچے خواری۔ ذلت۔ برویش۔ اس کے چہرے پر یعنی جب کبھی کسی کی مسند پر جا بیٹھتا ہے وہ ذلیل ہوتا ہے۔
۴۔ جمع۔ مجمع۔ قول۔ بات۔ گوش کان یعنی مجمع متوجہ نہ ہو۔ صد سخن۔ سو بات۔ باشدش۔ کی شین بپوش معمول ہے۔ یکسر۔ بالکل۔ بپوش۔ چھپالے یعنی تقریر ختم کردے۔
۵۔ حاجت۔ ضرورت۔ مگو۔ مت کہہ زیں۔ بہتر۔ اس سے زیادہ برا۔ بتر اصل میں بدتر ہے۔
۶۔ فرومایہ۔ کمینہ۔ مراد۔ مطلب مجو۔ مت۔ ڈھونڈ۔ نیاید۔ نہ آوے مر ترا۔ خاص تجھ کو۔ بروی۔ چہرہ پر یعنی سامنے۔
۷۔ زن۔ عورت۔ کودک۔ بچہ۔ مکن مت کر۔ بازی۔ کھیل۔ ہلا۔ ہا کا الا ہے معنی خبردار۔ خوار۔ ذلیل۔ زار۔ مبتلا۔ آزمائش میں پڑا ہوا ہیبت زدہ
۸۔ خوش۔ اچھی
۹۔ شش چیز۔ چھ چیزیں۔ بکار کام میں۔ مے آید۔ آتی ہیں۔ اولا۔ پہلے طعام۔ کھانا۔ خوشگوار۔ زود ہضم اور لذیذ۔
۱۰۔ یار موافق۔ وہ یار جو ہر بات میں تعاون کرے۔ مخدوم۔ جس کی خدمت کی جائے مراد پیر استاد جو اپنے مریدوں اور شاگردوں پر مہربان ہوں۔
۱۱۔ کاں کہ۔ آں جیسی کہ۔ راست سچ۔ درست۔ ٹھیک۔ بہ۔ بہتر۔ زانکہ۔ اس لیے کہ۔ در وے۔ اس میں نفع تست۔ تیرا نفع۔ ۱۲۔ آنچہ۔ جو چیز کہ۔ ارزان۔ سستا۔ عالم جہان۔ بہایش۔ بہا۔ قیمت ش۔ اس کی۔ عقل کامل۔ اعلیٰ درجہ کی عقل۔ داں۔ جان۔ زو۔ اس سے دلشاد۔ خوش دل۔ باش۔ ہو۔ ۱۳۔ دشمن حق۔ کا فر۔ نباید داشت۔ نہ رکھنا چاہیے۔ بازگشت۔ واپس لوٹنا۔ جملہ۔ سب۔ بدوست۔ بہ اوست اس کے پاس ہے۔

عیب کس با او نمی باید نمود کسی کے عیب اسے دکھاتے پھرنا نہیں چاہیئے	۱	زانکہ نبود ہیچ لحمے بے غدود کیونکہ کوئی گوشت بے غدود نہیں ہوتا
از خدا خواہ انچہ خواہی اے پسر لے لڑکے جو کچھ مانگے خدا سے مانگ	۲	نیست در دست خلائق خیر و شر مخلوقات کے ہاتھ میں نیکی بدی نہیں ہے
بندگاں را نیست ناصر جز اللہ بندوں کا مددگار سوائے اللہ کے کوئی نہیں	۳	یاری از حق خواہ واز غیرش مخواہ مدد خدا سے چاہ اور اس کے غیر سے مت چاہ
آنکہ از قہر خدا ترسد بسے جو شخص خدا کے قہر سے بہت زیادہ ڈرے	۴	بیگماں ترسند از وے ہر کسے بلاشبہ اس سے ہر شخص ڈرے
از بدی گفتن زبان را ہر کہ بست	۵	کرد شیطان لعین را زیر دست
بدگوئی سے جس نے زبان روک لی!	۶	اس نے لعنتی شیطان کو قابو کرلیا۔

در بیان آنکہ اعتماد را نشاید ،

ان چیزوں کا بیان جو اعتماد کے لائق نہیں ہیں

کس نیابد پنج چیز از پنج کس کوئی شخص پانچ چیزیں پانچ شخصوں سے نہیں پاسکتا۔	۷	یاد گیر از ناصح اے صاحب نفس نصیحت کرنیوالے سے یاد کرلے اے نفس والے
نیست اول دوستی اندر ملوک پہلے تو دوستی بادشاہوں میں نہیں ہے	۸	ایں سخن باور کنند اہل سلوک اس بات پر صوفیا یقین کرتے ہیں
سفلہ را با مروت ننگری کسی کمینے کو تو انسانیت والا نہیں دیکھے گا	۹	ہیچ بدخوئے نیابد مہتری کوئی بد اخلاق سرداری نہیں پاسکتا
ہر کہ بر مال کساں دارد حسد جو شخص لوگوں کے مال پر حسد رکھتا ہے	۱۰	بوئے رحمت بر دماغش کے رسد رحمت کی بو اس کے دماغ پر کب پہنچ سکے
آنکہ کذاب است می گوید دروغ	۱۱	نیست او را در وفاداری فروغ
جو شخص بے حد جھوٹا ہوتا ہے۔ اور جھوٹ ہی کہتا ہے	۱۲	اس کی وفاداری میں ترقی نہیں ہوسکتی

در بیان نصیحت و خیر اندیشی

بھلائی اور خیر خواہی کا بیان

ہر کہ را سہ کار عادت باشدش تین کام جس کی عادت ہوجائیں	۱۳	در جہاں بخت و سعادت باشدش جہاں میں اسے نصیب اور نیک بختی حاصل ہوجائے

۱ ۔ نمی باید نمود ۔ نہیں دکھانے چاہیئے ۔ زانکہ ۔ اس لیے کہ ۔ نبود ۔ نہ ہوئے ۔ ہیچ لحمے ۔ کوئی گوشت جیسے ہر گوشت میں کچھ نہ کچھ غدود ہوتے ہیں ۔ اسی طرح ہر شخص میں کوئی نہ کوئی عیب ہوتا ہے ۔ اس لیے عیب جوئی مناسب نہیں ۔

۲ ۔ خواہ ۔ چاہ ۔ آنچہ خواہی ۔ جو کچھ چاہتا ہے تو دست خلائق مخلوقات کا ہاتھ ۔ خیر ۔ نیکی ۔ شر ۔ بدی ۔

۳ ۔ بندگاں ۔ جمع بندہ ۔ ناصر مددگار ۔ جز ۔ سوائے ۔ اللہ معبود یاری مدد ۔ حق ۔ خدا ۔ خواہ ۔ مانگ ۔

۴ ۔ ترسد ۔ ڈرتا ہے ۔ بسے ۔ بہت بیگماں ۔ بے شک ۔ ترسند ۔ ڈریں ۔ یعنی جو خدا سے ڈرتا ہے اس سے ہر چیز ڈرتی ہے ۔

۵ ۔ بدی گفتن ۔ بد کہنا ۔ بست ۔ باندھ لی ۔ کرد ۔ کی ۔ لعین ۔ لعنتی ۔ زیر دست ۔ ہاتھ کے نیچے یعنی مغلوب کر لینا ۔

۶ ۔ اعتماد ۔ اعتبار ۔ نشاید ۔ لائق نہیں ہے

۷ ۔ نیابد ۔ نہیں پاتا ہے ۔ یاد گیر ۔ یاد کرلے صاحب نفس ۔ سانس والا ۔

۸ ۔ ملوک ۔ جمع ملک بادشاہ ۔ باور کنند ۔ یقین کرتے ہیں ۔ اہل سلوک ۔ تصوف اور طریقت کی راہ پر چلنے والے ۔

۹ ۔ سفلہ ۔ کمینہ ۔ بامروت ۔ آدمیت والا ننگری ۔ نہیں دیکھے گا تو ۔ بدخو بری عادت والا بدخلق ۔ نیابد ۔ نہیں پائیگا ۔ مہتری ۔ سرداری

۱۰ ۔ مال کساں لوگوں کا مال ۔ دارد رکھتا ہے حسد ۔ کسی کی نعمت دیکھ کر جلنا ۔ بوئے رحمت یعنی حاسد کے دل میں کبھی بھی جذبۂ رحمت نہیں پیدا ہوسکتا ۔

۱۱ ۔ کذاب ۔ بہت زیادہ جھوٹا ۔ دروغ ۔ جھوٹ ۔ فروغ ۔ روشنی یا زیادتی یعنی کذاب وفادار نہیں ہوسکتا ۔

۱۲ ۔ نصیحت ۔ خیر خواہی خیر اندیشی ۔ نیکی سوچنا ۔

۱۳ ۔ سہ کار ۔ تین کام ۔ بخت ۔ نصیب ۔ سعادت ۔ نیک بختی ۔

اولاً گر بیند او عیبِ کساں ۱ در ملامت ہیچ نکشاید زباں
پہلے اگر وہ کسی کے عیب دیکھے۔ ملامت میں کچھ بھی زبان نہ کھولے

ہر کرا بینی براہِ ناصواب ۲ سربراہش آر تا یابی ثواب
جس کسی کو تو غلط راہ پر دیکھے! اس کا سر راستے پرلے آ تاکہ تو ثواب پائے

زحمتِ خود را ز مردم دور دار ۳ بارِ خود بر کس میفگن زینہار
اپنی تکلیف لوگوں سے دور رکھ ۴ اپنا بوجھ کسی پر ہرگز مت ڈال

در بیانِ تسلیم

تسلیم و رضا کا بیان

گر ہمی خواہی کہ باشی رستگار ۵ رخ مگرداں اے برادر از سہ کار
اگر تو چاہتا ہے کہ خلاصی پاجائے اے بھائی تین چیزوں سے رخ نہ پھیر

اولاً دیدن بود حکمِ قضا ۶ بعد ازاں جستن بجان و دل رضا
پہلے تقدیر کا حکم دیکھنا ہے اس کے بعد جان و دل سے رضائے الٰہی چاہنا ہے

چیست سوئم دور بودن از جفا ۷ ہر کہ ایں دارد بود اہلِ صفا
تیسرے کیا ہے ظلم سے دور رہنا ہے جو شخص یہ رکھے وہ پاکبازوں میں سے ہوئے

ہر کہ دارد دانش و عقل و تمیز ۸ جز براہِ حق نہ بخشد ہیچ چیز
جو شخص سمجھ عقل اور تمیز رکھتا ہو وہ راہِ حق کے سوا کوئی چیز نہ بخشے

صدقہ کالودہ گردد باریا ۹ کے بود آں خیر مقبولِ خدا
جو صدقہ ریاکاری سے آلودہ ہو جائے وہ نیکی خدا کے ہاں مقبول کب ہو سکتی ہے

گر عمل خالص نباشد ہمچو زر ۱۰ قلب را ناقد نیارد در نظر
اگر عمل سونے کی طرح خالص نہ ہو پرکھنے والا کھوٹے کو نظر میں نہیں لاتا

تا توانگر باشی اندر روزگار ۱۱ نفس را از آرزوہا دور دار
تاکہ تو زمانے میں دولت مند ہوئے ۱۲ نفس کو آرزوؤں سے دور رکھ۔

در بیانِ کراماتِ حق،

حق تعالیٰ کی بخششوں کا بیان

چار چیز است از کرامتہائے حق ۱۳ یاد دارش چوں ز من گیری سبق
چار چیزیں حق تعالیٰ کی بخششوں سے ہیں انہیں یاد رکھ جب مجھ سے سبق لیتا ہے

۱ ۔ بیند ۔ دیکھے ۔ عیبِ کساں لوگوں کے عیب ۔ ملامت ۔ لعن طعن کرنا ۔ ہیچ ۔ کچھ ۔ نکشاید ۔ نہ کھولے
۲ ۔ بینی ۔ دیکھے تو ۔ راہ ناصواب نادرست راستہ ۔ غلط راہ ۔ سربراہش اصل میں سرش براہ ہے اس کا سر راستے پہ ۔ آر ۔ لے آ ۔ یابی ۔ پائے تو
۳ ۔ زحمت ۔ تکلیف ۔ مردم لوگ ۔ دار ۔ رکھ ۔ بار ۔ بوجھ ۔ میفگن ۔ مت ڈال ۔ زینہار ۔ ہرگز
۴ ۔ تسلیم ۔ قضائے الٰہی پر اپنی رضامندی کا اظہار کرنا ۔
۵ ۔ ہمے خواہی ۔ چاہتا ہے تو ۔ باشی ہووے تو ۔ رستگار ۔ چھوٹا ہوا مگرداں ۔ مت پھیر
۶ ۔ دیدن ۔ دیکھنا ۔ حکم قضا تقدیر کا حکم یعنی فیصلۂ الٰہی ۔ جستن ڈھونڈنا ۔ رضا ۔ خوشنودی خداوندکا
۷ ۔ چیست ۔ کیا ہے ۔ سوئم ۔ تیسرا ۔ بودن ۔ ہونا ۔ جفا ۔ ظلم ۔ دارد رکھے ۔ بود ۔ ہووے ۔ اہلِ صفا پاک باز ۔
۸ ۔ دانش ۔ سمجھ ۔ تمیز ۔ پرکھنے کی لیاقت ۔ جز ۔ سوائے ۔ براہِ حق ۔ حق کی راہ ۔ نہ بخشد نہیں بخشتا ۔ ہیچ چیز ۔ کوئی چیز یعنی وہ صرف خدا کے راستہ میں صرف کرتا ہے ۔
۹ ۔ صدقہ خیرات ۔ کالودہ کہ آلودہ جو کہ آلودہ ۔ گردد ہووے باریا ۔ ریاکاری سے ۔ کے بود ۔ کب ہووے ۔ مقبولِ خدا ۔ خدا کے ہاں مقبول
۱۰ ۔ خالص ۔ بے ریا ۔ ہمچو ۔ مثل زر ۔ سونا ۔ قلب ۔ کھوٹا ۔ ناقد ۔ پرکھنے والا جوہری ۔ نیارد نہیں لاتا ۔ یعنی کھوٹا عمل قبول نہیں ہوگا ۔
۱۱ ۔ توانگر ۔ دولتمند ۔ روزگار زمانہ نفس ۔ دل ۔ دور ۔ دار ۔ دور رکھ

آرزوئیں چھوڑ دے تو دل کا غنی ہو جائیگا ۔ ۱۲ ۔ کرامات ۔ جمع کرامت بخشش ۔ حق ۔ اللہ تعالیٰ ۔ ۱۳ ۔ از کرامتہائے حق ۔ اللہ تعالیٰ کی بخششوں میں سے یاد دار ۔ یاد رکھ ۔ گیری ۔ لیتا ہے تو ۔

۱	اوّلاً صدقِ زبانت در سخن پہلے زبان کی سچائی بات میں	وانگہے حفظِ امانت فہم کن اور پھر امانت کی حفاظت سمجھ لے
۲	پس سخاوت ہست از فضلِ اِلٰہ پھر سخاوت ہے اللہ کی مہربانی سے	فضلِ حق داں و بدارش در نگاہ حق تعالیٰ کا فضل جان اور اسے نگاہ میں رکھ
۳	تا توانی دور باش از سود خوار جب تک طاقت رکھے تو سود خوار سے دور رہ	زانکہ ہست از دشمنانِ کردگار اس لیے کہ وہ خدا تعالیٰ کے دشمنوں میں سے ہے
۴	ہر کرا حق دادہ باشد ایں چہار جس کسی کو حق تعالیٰ نے یہ چار باتیں دی ہوں	باشد آنکس مومن و پرہیزگار وہ شخص مومن اور پرہیزگار ہوگا۔
۵	پیشِ مردم آنکہ رازت کرد فاش جس نے لوگوں کے سامنے تیرا راز فاش کر دیا	ہمدمِ آں ابلہ باطل مباش اس جھوٹے بیوقوف کا ساتھی نہ بن
۶	ہر کہ باشد مانعِ عشر و زکوٰۃ جو شخص کہ عشر اور زکوٰۃ سے روکنے والا ہو	وانکہ غافل وار بگذارد صلوٰۃ اور جو غافلوں کی طرح نماز ادا کرے!
۷	پُرحذر باش از چناں کس زینہار ایسے شخص سے لازماً پرہیز کر	تا نہ سوزد مر ترا آسیبِ نار تاکہ تجھے آگ کی تکلیف نہ جلائے
۸		

در بیانِ فرو خوردنِ خشم

غصہ نگل جانے کا بیان

۹	لذتِ عمرت اگر باید بدہر اگر تجھے زمانے میں عمر کی لذت چاہیئے	باش دائم پُرحذر از خشم و قہر ہمیشہ غصے اور غضب سے پرہیز کر
۱۰	چوں نگردد خلق با خوئے تو راست جب مخلوق تیری طبیعت کے مطابق نہ ہو	گر بخوئے مردماں سازی رواست تو لوگوں کی عادات سے موافقت کرے تو جائز ہے
۱۱	اے برادر تکیہ بر دولت مکن اے بھائی دولت پر بھروسہ نہ کر	یاد دار از ناصحِ خود ایں سخن اپنے نصیحت گر سے یہ بات یاد کر لے
۱۲	سود نکند گر گریزی از قضا اگر تو تقدیر سے بھاگے تو کوئی فائدہ نہیں ہوگا	ہر چہ می آید بداں میدہ رضا جو کچھ آئے (تقدیر کی طرف سے) اس پر راضی ہو جا
۱۳	زاں چہ حاصل نیست دل خرسند دار جو کچھ میسر نہیں اس سے دل خوش رکھ	گوشِ دل را جانبِ ایں پند دار دل کے کان اس نصیحت کی طرف رکھ

۱ ۔ صدقِ زبان ۔ زبان کی سچائی سخن ۔ بات ۔ وانگہے ۔ اور اس وقت حفظ امانت ۔ امانت کی حفاظت فہم کن ۔ سمجھ لے۔
۲ ۔ فضل اللہ ۔ معبود کی مہربانی بدارش ۔ اس کو رکھ ۔ در نگاہ ۔ نظر میں
۳ ۔ تا توانی جب تک تو طاقت رکھتا ہے۔ سود خوار ۔ سود کھانے والا زانکہ ۔ اس لیے کہ ۔ کردگار ۔ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کی آیت فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰہِ ۔ میں خدا نے سود خوروں سے اعلانِ جنگ کیا ہے اس لیے وہ خدا کے دشمن ہیں
۴ ۔ ہر کرا ۔ جس کسی کو ۔ حق دادہ باشد ۔ اللہ نے دی ہوئی ۔ چہار چار ۔ باشد ۔ ہوگا ۔ مومن ایماندار۔
۵ ۔ پیش مردم ۔ لوگوں کے سامنے ۔ راز پوشیدہ بات ۔ کرد ۔ کیا ۔ فاش ظاہر ہمدم ۔ ساتھی ۔ ابلہ ۔ بیوقوف باطل جھوٹ ۔ مباش ۔ مت ہو۔
۶ ۔ مانع ۔ روکنے والا ۔ عشر ۔ پیداوار کا دسواں حصہ جو بطور زکوٰۃ دیا جاتا ہے غافل وار ۔ غافلوں کی طرح ۔ بگذارد صلوٰۃ ۔ نماز ادا کرے یا نماز چھوڑ دے۔
۷ ۔ پرحذر ۔ محتاط ۔ باش ۔ رہ چناں کس ۔ ایسا شخص ۔ زینہار ۔ ہرگز یا یقیناً ۔ نسوزد ۔ نہ جلاوے ۔ مر ترا خاص تجھ کو ۔ آسیب ۔ تکلیف ۔ نار ۔ آگ
۸ ۔ فرو خوردن ۔ نگل جانا ۔ خشم غصہ۔
۹ ۔ لذت عمر ۔ زندگی کا مزا ۔ باید ۔ چاہیئے ۔ دہر ۔ زمانہ ۔ باش ۔ ہو ۔ دائم ہمیشہ پرحذر ۔ محتاط ۔ پرہیزگار ۔ خشم ۔ غصہ ۔ قہر غضب۔
۱۰ ۔ چوں ۔ جب ۔ نگردد ۔ نہ ہووے خوئے ۔ عادت ۔ راست ۔ درست مطابق مردماں ۔ لوگ ۔ سازی ۔ موافقت کرے۔

رواست ۔ جائز یعنی تو اگر لوگوں کو اپنے پیچھے نہ چلا سکے تو خود ان کے پیچھے چل پڑ۔ ۱۱ ۔ برادر ۔ بھائی ۔ تکیہ ۔ بھروسہ ۔ مکن ۔ مت کر ۔ دار ۔ رکھ ۔ ناصح ۔ نصیحت کرنیوالے ۔ سخن ۔ بات ۔ ۱۲ ۔ سود ۔ فائدہ ۔ نکند ۔ نہ کرے ۔ گریزی ۔ بھاگے تو ۔ قضا ۔ تقدیر ۔ ہر چہ ۔ جو کچھ ۔ مے آید ۔ آتا ہے ۔ بداں ۔ اسکو ۔ مے دہ ۔ دیتا رہ ۔ رضا ۔ خوشی ۔ یعنی جب خدا کے فیصلے سے بھاگ نہیں سکتے تو اسکو خوشی سے مان لینا چاہیئے ۱۳ ۔ زاں چہ ۔ جو کچھ کہ ۔ خرسند ۔ خوش ۔ دار ۔ رکھ۔ گوش ۔ کان ۔ جانب ۔ طرف ۔ پند ۔ نصیحت یعنی غیر موجود کا لالچ نہ کر۔

ہر کہ او با دوستاں یکدل بود | ۱ | جملہ مقصودِ دلش حاصل بود
جو شخص دوستوں سے متفق ہو | ۲ | اس کے دل کی تمام آرزوئیں حاصل ہوں

در بیانِ جہانِ فانی

فانی جہان کا بیان

درجہاں دانی کہ باشد معتبر | ۳ | آں کہ اُورا باک نبود از خطر،
تو جانتا ہے کہ جہاں میں با اعتبار کون شخص ہوتا ہے | | جس کو خطرات سے کوئی خوف نہ ہو

کم کند باکس وفا ایں روزگار | ۴ | جور دارد نیستش با مہر کار
یہ زمانہ کسی سے وفا کم ہی کرتا ہے | | ظلم تو رکھتا ہے پر اُسے محبت سے کوئی سروکار نہیں

آنکہ با تو روزِ غم بُود ست یار | ۵ | روزِ شادی ہم بپرسش زینہار
جو شخص غم کے دن تیرا یار رہا ہے | | خوشی کے دن بھی اُسے لازماً پوچھ

روزِ نعمت گر تو پردازی بکس | ۶ | روزِ محنت باشدت فریاد رس
مالداری کے دن اگر تو کسی پر نوازش کریگا | | مصیبت کے دن وہ تیری فریاد کو پہنچنے والا ثابت ہوگا

چوں بیابی دولتے از مستعان | ۷ | اندر آں دولت بپرس از دوستاں
جب مدد کرنیوالے (خدا) سے تو کوئی دولت پالے | | اس دولت میں دوستوں کو بھی شریک کر

مر ترا ہر کس کہ یارِ غم بود | ۸ | چوں رسد شادی ہماں ہمدم بود
جو شخص تیرا غم کا یار ہو!! | ۹ | جب خوشی پہنچے تو بھی وہی دوست ہونا چاہیئے

در بیانِ معرفت اللہ

اللہ کی معرفت کا بیان

معرفت حاصل کن اے جانِ پدر | ۱۰ | تا بیابی از خدائے خود خبر،
اے باپ کی جان معرفت حاصل کر | | تاکہ تو اپنے خدا کی خبر پائے

ہر کہ عارف شد خدائے خویش را | ۱۱ | در فنا بیند بقائے خویش را
جو شخص اپنے خدا کو پہچاننے والا ہو گیا | | اسے فنا میں اپنی بقا نظر آئے گی

ہر کہ او عارف نباشد زندہ نیست | ۱۲ | قربِ حق را لائق وار زندہ نیست
جو شخص عارفِ (خدا) نہ ہو وہ (درحقیقت) زندہ نہیں ہے | | وہ شخص حق تعالیٰ کے قرب کے لائق نہیں ہے

ہر کہ او را معرفت حاصل نشد | ۱۳ | ہیچ با مقصودِ خود واصل نشد
جس کسی کو معرفت حاصل نہ ہوئی | | وہ اپنے کسی مقصود کو پانے والا نہ ہوا

۱ - یکدل - ایک دل والا - متفق - جملہ - تمام - مقصود - آرزوئیں
۲ - فانی - فنا ہو جانیوالا ناپائیدار -
۳ - دانی - جانتا ہے تو - معتبر - با اعتبار - باک - خوف - نبود - نہ ہووے تو - خطر - خطرہ -
۴ - کم کند - کم کرتا ہے - بکس - شخص - روزگار - زمانہ - جور - ظلم - دارد - رکھتا ہے - نیستش - نہیں ہے اس کو - مہر - محبت -
۵ - بود ست - ہوا ہے - یار - دوست - مددگار - شادی - خوشی - بپرسش - اس کو پوچھ - زینہار - زینہار - یقیناً - لازماً یعنی ایامِ غم کے یار کو خوشی کے زمانہ میں بھی نہ بھولنا چاہیئے -
۶ - نعمت - دولت - پردازی - مشغول ہو ویگا تو - محنت - مشقت - باشدت - ہو ویگا تیرا - فریاد رس - فریاد کو پہنچنے والا یعنی مصیبت میں وہی کام آتا ہے جس نے راحت کے زمانہ میں تجھ سے کوئی خوشی دیکھی ہو
۷ - بیابی - پاوے تو - مستعان - مددگار - بپرس - پوچھ تو -
۸ - مر ترا - خاص تجھ کو - رسد - پہنچے - ہماں - وہی - ہمدم - ایسا دوست جس کے ساتھ سانس بھی مشترک ہو -
۹ - معرفت - پہچان - اللہ - خدا کا ذاتی نام -
۱۰ - پدر - باپ - بیابی - پائے تو - خود - اپنا - خبر - علم -
۱۱ - عارف - پہچاننے والا خویش - اپنا - فنا - ختم ہو جانا - بیند - دیکھے وہ - بقا - باقی رہنا یعنی جو شخص خدا کی ذات کو پہچان جاتا ہے - وہ پھر مرضیاتِ خدا وندی میں اپنے آپکو ختم کر دیتا ہے -
۱۲ - عارف - خدا کو پہچاننے والا - قرب حق - اللہ تعالیٰ کی نزدیکی - ارزندہ - لائق - یعنی خدا سے جاہل درحقیقت مردہ ہے - ۱۳ - واصل - پانے والا - نشد - نہ ہوا کیونکہ زندگی کا اصل مقصد معرفتِ خداوندی ہے - جب وہ حاصل نہ ہوئی تو کچھ بھی نہ ملا -

۱ نفس خود را چوں تو بشناسی دلا — حق تعالیٰ را بدانی با عطا
اے دل جب تو اپنے نفس کو پہچان جائیگا — تو حق تعالیٰ کو بخشش کرنیوالا جان لیگا

۲ عارف آں کہ باشد حق شناس — ہر کہ عارف نیست گردد ناسپاس
عارف وہ ہوتا ہے جو حق کو پہچاننے والا ہو — جو عارف نہیں ہے وہ ناشکرا ہوتا ہے

۳ ہست عارف را بدل مہر و وفا — کار عارف جملہ باشد باصفا
عارف کے دل میں محبت اور وفا ہوتی ہے — عارف کے تمام کام بہ اخلاص ہوتے ہیں

۴ ہر کہ او را معرفت بخشد خدائے — غیر حق را در دل او نیست جائے
جس کو خدا معرفت بخش دیوے — غیر حق کی اس کے دل میں جگہ نہیں رہتی

۵ نزد عارف نیست دنیا را خطر — بلکہ بر خود نیستش ہرگز نظر
عارف کے نزدیک دنیا کا کوئی خطرہ نہیں ہے — بلکہ اس کی تو اپنے آپ پر بھی نظر نہیں رہتی

۶ معرفت فانی شدن در وے بود — ہر کہ فانی نیست عارف کے بود
معرفت تو اس کی ذات میں فنا ہو جانا ہے — جو عارف نہیں ہے وہ عارف کب ہو سکتا ہے

۷ عارف از دنیا و عقبیٰ فارغ ست — زانچہ باشد غیر مولیٰ فارغ ست
عارف دنیا اور آخرت سے خالی ہے — مولیٰ کے سوا جو کچھ ہے اس سے وہ فارغ ہے

۸ ہمت عارف لقائے حق بود — زانکہ در حق فانی مطلق بود
۹ عارف کا ارادہ حق تعالیٰ کی ملاقات ہے — کیونکہ وہ ذات حق میں بالکل فنا ہوتا ہے

در بیان مذمت دنیا

دنیا کی مذمت کا بیان

۱۰ باچہ ماند ایں جہاں گویم جواب — آنکہ بیند آدمی چیزے بخواب
یہ جہاں کس چیز کے مشابہ ہے میں جواب دیتا ہوں — وہ چیز جیسے آدمی خواب میں دیکھتا ہے

۱۱ چوں شوی بیدار از خواب اے عزیز — حاصلے نبود ز خوابت ہیچ چیز
پیارے جب تو خواب سے بیدار ہووے — تجھے خواب سے کچھ بھی حاصل نہ ہو!

۱۲ ہمچنیں چوں زندہ افتاد و مرد — ہیچ چیزے از جہاں با خود نبرد
ایسے ہی جب کوئی زندہ پڑ کے مرجائے — جہاں سے کوئی چیز اپنے ساتھ نہ لے جائے

۱۳ ہر کرا بودست کردار نکو — در رہ عقبیٰ بود ہمراہ او
جس کسی کا کردار نیک رہا ہو — آخرت کی راہ میں وہ اس کے ہمراہ ہوگا

۱ ۔ نفس خود ۔ اپنا آپ یعنی دل کو جب اپنے آپ سے آگاہی ہو جائے گی ۔ جبھی اسے خدا کی بخششیں نظر آئیں گی ۔ کیونکہ جو اپنے آپ کو نہیں پہچان سکتا وہ خدا کو کیا پہچانے گا ۔ اسی معنی میں یہ حدیث ہے کہ من عرف نفسہ فقد عرف ربہ ۔
۲ ۔ حق شناس ۔ حق کو پہچاننے والا ۔ ناسپاس ۔ ناشکرا ۔
۳ ۔ مہر ۔ محبت ۔ کار ۔ کام ۔ جملہ تمام ۔ صفا ۔ پاکیزگی اور اخلاص باصفا ۔ پاکیزہ ۔
۴ ۔ غیر حق ۔ غیر خدا ۔ جا ۔ جگہ یعنی خدا کے عارف کے دل میں غیر خدا کے لیے کوئی جگہ نہیں رہتی کیونکہ اس میں مکمل طور پر خدا بس جاتا ہے
۵ ۔ خطر ۔ خطرہ ۔ یعنی دنیا کے حوادث کا عارف پہ کیا اثر ہو سکتا ہے جبکہ اسے اپنے آپ کی بھی پرواہ نہیں ۔
۶ ۔ فانی شدن ۔ فنا ہو جانا در وے ۔ اس میں یعنی ذات خدا میں گویا جو اپنے آپ کو خدا کے سامنے مٹا نہ دے وہ ہرگز عارف نہیں ہو سکتا ۔
۷ ۔ عقبیٰ ۔ آخرت ۔ فارغ ۔ خالی یا بے تعلق ۔ غیر مولیٰ ۔ اللہ کے سوا سب مخلوقات یعنی عارف کی عبادت نہ جنت کی طمع سے ہے نہ دوزخ کے خوف سے وہ تو صرف رضائے مولیٰ کا طالب ہے ۔
۸ ۔ ہمت ۔ ارادہ ۔ لقاء ۔ ملاقات زانکہ ۔ اس لیے کہ ۔ فانی ۔ فنا ہونیوالا مطلق ۔ بالکل بلا استثنار
۹ ۔ مذمت ۔ برائی بیان کرنا ۔
۱۰ ۔ باچہ ۔ کس چیز کے ساتھ ۔ ماند مشابہ ہے ۔ گویم ۔ میں کہتا ہوں ۔ بیند ۔ دیکھتا ہے ۔ بخواب ۔ خواب میں یعنی جس طرح خواب میں دیکھی ہوئی چیزیں بے حقیقت ہوتی ہیں ۔ اسی طرح اس جہاں کی بھی کوئی حقیقت نہیں ۔
۱۱ ۔ چوں ۔ جب ۔ شوی ۔ ہوئے تو ۔ حاصل ۔ میسر ۔ نبود ۔ نہ ہوئے ۔ ہیچ ۔ کچھ یعنی بیداری کے بعد خواب کی چیزیں غائب ہو جاتی ہیں ۔
۱۲ ۔ ہمچنیں ۔ ایسے ہی ۔ افتاد ۔ پڑ گیا ۔ مرد ۔ مر گیا ۔ نبرد ۔ نہ لے گیا ۔
۱۳ ۔ ہر کرا ۔ جس کسی کو ۔ بودہ است ۔ رہا ہے ۔ کردار ۔ عمل ۔ نکو ۔ اچھا ۔ ہمراہ ۔ ساتھی ۔

ایں جہاں را چوں زنے داں خوبروی	۱	خویش را آراید اندر چشم شوی
اس جہان کو خوبصورت عورت کی طرح جان		جو اپنے آپکو شوہر کی نگاہوں میں آراستہ کرتی ہے
مرد را می پرورد اندر کنار	۲	مکر و شیوہ می نماید بے شمار
مرد کو بغل میں پالتی ہے		بے شمار فریب اور ناز دکھاتی ہے
چوں بیابد خفتہ شوہر ناگہاں	۳	بیگماں سازد ہلاکش آں زماں
جب اچانک شوہر کو سویا ہوا پاتی ہے!		اسے بے جھجک فی الفور ہلاک کردیتی ہے
بر تو باید اے عزیز پر ہنر	۴	کز چنیں مکارہ باشی پر حذر
اے ہنرمند عزیز تجھے چاہیئے!	۵	کہ ایسی مکار عورت سے تو محتاط رہے

در بیانِ ورع

پرہیزگاری کا بیان

در ورع ثابت قدم باش ای پسر	۶	گر ہمی خواہی کہ گردی معتبر
اے لڑکے پرہیزگاری میں ثابت قدم رہ		اگر تو با اعتبار ہونا چاہتا ہے
خانۂ دیں گردد آباد از ورع	۷	لیک می گردد خرابی از طمع
دین کا گھر پرہیزگاری سے آباد ہوتا ہے		لیکن لالچ سے خرابی پیدا ہوتی ہے
ہر کہ از علم و ورع گیرد سبق	۸	دور باید بودنش از غیر حق
جسے علم اور پرہیزگاری کا سبق حاصل ہو		اسے ناحق سے دور رہنا چاہیئے
ترسگاری از ورع پیدا شود	۹	ہر کہ باشد بے ورع رسوا شود
خوفِ خدا پرہیزگاری سے پیدا ہوتا ہے		جو شخص بے پرہیز ہو وہ ذلیل ہوگا۔
با ورع ہر کس کہ خود را کرد راست	۱۰	جنبش و آرامش از بہر خدا است
جس نے خود کو پرہیزگاری کے ساتھ مطابق کرلیا		اس کی حرکت اور سکون خدا کے واسطے ہے
آنکہ از حق دوستی دارد طمع	۱۱	در محبت کاذبش داں بے ورع
جو شخص خدا کی دوستی میں کوئی طمع رکھتا ہو	۱۲	اس بے پرہیز کو محبت میں جھوٹا سمجھ

در بیانِ تقویٰ

خوفِ خدا اور پرہیزگاری کا بیان

چیست تقویٰ ترکِ شبہات و حرام	۱۳	از لباس و از شراب و از طعام
تقویٰ کیا ہے حرام اور مشتبہ چیزوں کو چھوڑ دینا		کھانے پینے اور پہننے میں

۱ ۔ زنے ۔ ایک عورت ۔ خوبرو ۔ خوبصورت ۔ خویش ۔ خود ۔ آراید ۔ آراستہ کرتی ہے ۔ شو ۔ شوہر ۔

۲ ۔ می پرورد پالتی ہے ۔ کنار ۔ بغل ۔ مکر ۔ فریب ۔ شیوہ ۔ نازنخرہ ۔ می نماید ۔ دکھاتی ہے ۔

۳ ۔ بیابد ۔ پاتی ہے ۔ خفتہ ۔ سویا ہوا ۔ ناگہاں ۔ اچانک ۔ بیگماں ۔ بے شک ۔ سازد ۔ کردیتی ۔ آں زماں ۔ اسی وقت ۔

۴ ۔ بر تو باید ۔ تجھ پر چاہیئے ۔ پرہنر ۔ ہنرمند ۔ کز چنیں ۔ کہ اس جیسی سے ۔ مکارہ ۔ مکار ۔ عورت مراد جہاں پر فریب ۔ پرحذر ۔ محتاط

۵ ۔ ورع ۔ پرہیزگاری

۶ ۔ ورع ۔ پرہیزگاری ۔ ثابت قدم ۔ مضبوط ۔ ہے خواہی ۔ تو چاہتا ہے ۔ گردی ۔ ہوئے تو معتبر ۔ با اعتبار ۔

۷ ۔ خانہ ۔ گھر ۔ گردد ۔ ہوتا ہے لیک ۔ لیکن ۔ طمع ۔ لالچ یعنی پرہیزگاری سے دین پر رونق اور لالچ سے برباد ہوتا ہے ۔

۸ ۔ ورع ۔ پرہیزگاری ۔ گیرد لیوے ۔ باید بودن ۔ ہونا چاہیئے نش ۔ اس کو ۔ غیر حق ۔ ناحق بات یا غیر خدا ۔

۹ ۔ ترسگاری ۔ ڈر ۔ مراد خوفِ خدا بے ورع ۔ غیر پرہیزگاری جو حرام مکروہ اور مشتبہات سے نہ بچے ۔ رسوا ۔ ذلیل ہوگا ۔ یعنی آخرت میں ۔

۱۰ ۔ ہر کس ۔ جو شخص ۔ کرد ۔ کیا راست ۔ درست ۔ جنبش ۔ حرکت آرام ۔ سکون ۔ بہر خدا ۔ خدا کے واسطے

۱۱ ۔ حق دوستی ۔ محبت خداوندی دارد ۔ رکھتا ہے طمع ۔ لالچ ۔ کاذب جھوٹا ۔ داں ۔ جان ۔ بے ورع ۔ غیر پرہیزگار ۔ یعنی جو شخص محبت خداوندی رضائے الٰہی کے سوا کسی اور غرض سے کرتا ہو ۔ اسے محبت میں سچا نہ سمجھو ۔ ۱۲ ۔ تقویٰ ۔ خوفِ خدا یا پرہیزگاری ۱۳ ۔ چیست ۔ کیا ہے ۔ ترک ۔ چھوڑ دینا ۔ شبہات ۔ وہ چیزیں جنکا حلال یا حرام ہونا مشتبہ ہو ۔ حرام ۔ یقینی ناجائز ۔ لباس ۔ پہناوا ۔ شراب پینے کی چیز ۔ طعام ۔ کھانا ۔

۱ ہرچہ افزونست اگر باشد حلال — نزدِ اصحابِ ورع باشد وبال
جو چیز (ضرورت سے) زائد ہے اگر حلال بھی ہو — پرہیزگاروں کے نزدیک وہ بھی وبال ہے

۲ چوں ورع شد یار با علم و عمل — حسنِ اخلاص ترا ناید خلل
علم و عمل کے ساتھ جب پرہیزگاری حاصل ہو جائے — تیرے بہترین خلوص میں پھر نقصان نہیں آسکتا

۳ ناگہاں اے بندہ گر کردی گناہ — توبہ کن در حال و عذرِ آں بخواہ
اے بندے اگر تجھ سے اچانک گناہ ہو جائے — فی الفور توبہ کر اور اس کی معافی چاہ

۴ چوں گناہ نقد آمد در وجود — توبۂ نسیہ ندارد ہیچ سود
جب گناہ نقد وجود میں آئے! — تو ادھار کی توبہ کوئی فائدہ نہ رکھے

۵ در انابت کاہلی کردن خطاست — بر امیدِ زندگی کاں بے وفاست
توبہ میں سستی کرنا غلطی ہے — زندگی کی امید پر کیونکہ وہ بے وفا ہے

در بیانِ فوائدِ خدمت

خدمت کے فائدوں کا بیان

۷ تا توانی اے پسر خدمت گزیں — تا شود اسپِ مرادت زیرِ زیں
اے لڑکے جب تک ممکن ہو خدمت اختیار کر — تاکہ تیری مراد کا گھوڑا قابو ہو جائے

۸ بندہ چوں خدمتِ مرداں کند — خدمت او گنبدِ گرداں کند
جب کوئی بندہ لوگوں کی خدمت کرتا ہے — تو گھومنے والا گنبد (آسمان) اس کی خدمت کرتا ہے

۹ بہرِ خدمت ہر کہ بر بندد میاں — باشد از آفاتِ دنیا در اماں
جو شخص خدمت کیلئے کمر باندھ لیتا ہے — دنیا کی مصیبتوں سے امن میں ہو جاتا ہے

۱۰ ہر کہ پیشِ صالحاں خدمت کند — ایزدش با دولت و حرمت کند
جو شخص نیک لوگوں کے سامنے خدمت کرتا ہے — اللہ تعالیٰ اسے عزت و دولت والا کر دیتا ہے

۱۱ خادماں را ہست در جنت مآب — روزِ محشر بے حساب و بے عقاب
خادموں کا جنت میں ٹھکانا ہو گا — محشر کے دن بغیر حساب اور بغیر عذاب کے

۱۲ خادماں باشند اخواں را شفیع — جائے ایشاں در جہاں باشد رفیع
خادم اپنے بھائیوں کے سفارشی ہونگے — جہاں میں ان کا مقام بلند ہوتا ہے

۱۳ گرچہ خادم عاصی و مفلس بود — بہتر از صد عابدِ ممسک بود
خادم اگرچہ گناہ گار اور مفلس ہو — پھر بھی سو بخیل عابد سے بہتر ہے

۱ ۔ افزوں ۔ زیادہ ۔ اصحاب جمع صاحب معنی والے ۔ ورع پرہیزگاری یعنی تقویٰ والے ۔ وبال مصیبت
۲ ۔ یار ۔ مددگار مراد حاصل حسنِ اخلاص ۔ اخلاص کی خوبی یعنی علم اور عمل کے ساتھ جب پرہیزگاری بھی حاصل ہو جاتی ہے ۔ تو پھر ایمان میں کمال پیدا ہو جاتا ہے ۔ ناید ۔ نہ آئے خلل ۔ نقصان ۔
۳ ۔ ناگہاں ۔ اچانک ۔ کردی کیا تو نے ۔ در حال ۔ اسی حال میں ۔ عذر معافی ۔ بخواہ ۔ مانگ ۔
۴ ۔ گناہ نقد ۔ فوری گناہ ۔ توبۂ نسیہ ادھار کی توبہ ۔ ندارد ۔ نہ رکھے ۔ ہیچ کچھ ۔ سود ۔ فائدہ یعنی گناہ کے بعد توبہ بھی نقد اور فی الفور ہو تو فائدہ ہے
۵ ۔ انابت ۔ رجوع ۔ الی اللہ مراد توبہ ۔ کاہلی ۔ سستی ۔ خطا غلطی کاں ۔ کیونکہ وہ ۔ بے وفا ۔ جس پر بھروسہ نہیں کیا جا سکتا ۔
۶ ۔ فوائد ۔ فائدے ۔
۷ ۔ تا توانی ۔ جب تک تو طاقت رکھے ۔ گزیں ۔ اختیار کر ۔ اسپ ۔ گھوڑا مرادت ۔ تیری مراد ۔ زیر ۔ نیچے ۔ زیں گھوڑے کی گدی ۔ زین نیچے ہو جیسے مراد قابو ہونا ہے ۔
۸ ۔ خدمتِ مرداں ۔ نیک بندوں کی خدمت ۔ کیونکہ حقیقتاً مرد وہی ہیں ۔ گنبد گرداں ۔ گھومنے والا گنبد ۔ یعنی آسمان گویا بندوں کی خدمت سے خدا کی نصرت حاصل ہوتی ہے ۔
۹ ۔ بربندد ۔ باندھ لیتا ہے ۔ میاں ۔ کمر ۔ باشد ۔ ہو جائے ۔ آفات مصیبتیں ۔ اماں ۔ امن ۔
۱۰ ۔ پیش ۔ سامنے ۔ صالحاں ۔ نیک لوگ ۔ ایزد ۔ اللہ تعالیٰ ۔ حرمت ۔ عزت
۱۱ ۔ مآب ۔ ٹھکانہ ۔ روزِ محشر قیامت کا دن ۔ عقاب ۔ سزا و عذاب
۱۲ ۔ اخواں ۔ جمع اخ بھائی شفیع ۔ سفارشی ۔ جا جگہ ۔ ایشاں ۔ ان کی ۔ رفیع ۔ بلند ۔ یعنی آخرت میں خادم اپنے بھائیوں کی سفارش کریں گے ۔
۱۳ ۔ عاصی ۔ گنہ گار ۔ مفلس ۔ نادار ۔ صد ۔ سو ۔ عابد ۔ عبادت گزار ۔ ممسک ۔ بخیل ۔

1 می دہد ہر خادمی را مستعان
ہر خادم کو اللہ تبارک و تعالیٰ
اجر و مزد صائمان و قائمان
نمازیوں اور روزہ داروں کا اجر اور مزدوری دیتا ہے

2 بہر خدمت ہر کہ بربندد کمر
خدمت کے واسطے جو شخص کمر باندھ لیتا ہے
از درخت معرفت یابد ثمر
معرفت کے درخت سے وہ پھل کھاتا ہے

3 ہر کہ خادم شد جنانش میدہند
جو شخص خادم بن گیا اس کو جنت دیتے ہیں
ہم ثواب غازیانش میدہند
نیز غازیوں کا ثواب عطا کرتے ہیں

4 دربیان صدقہ
صدقے کا بیان

5 تا اماں باشی ز قہر کردگار
تاکہ تو اللہ کے قہر سے مامون ہو جائے
صدقہ میدہ در نہان و آشکار
ظاہر اور پوشیدہ صدقہ دیا کر

6 صدقہ دہ ہر بامداد و ہر پگاہ
ہر صبح سویرے صدقہ دیا کر
تا بلاہا از تو گرداند الٰہ
تاکہ اللہ تعالیٰ تجھ سے مصیبتوں کو پھیر دے

7 ہر کہ او را خیر عادت می شود
نیکی جس کی عادت ہو جاتی ہے
بے گماں عمرش زیادت می شود
بلاشبہ اس کی عمر زیادہ ہو جاتی ہے

8 آنکہ نیکی می کند در حق ناس
جو شخص انسانوں کے حق میں نیکی کرتا ہے
بہترین مردماں او را شناس
لوگوں میں سب سے بہتر اسی کو سمجھ

9 آنکہ از وے ہست مردم را ضرر
جو شخص کہ اس سے لوگوں کا نقصان ہے
در میان خلق زو نبود بتر
مخلوق میں اس سے زیادہ بد نہیں ہو سکتا

10 دیں ندارد ہر کہ نبود ترسگار
وہ دیندار نہیں ہے جو خدا سے ڈرنے والا نہیں ہے
نیست عقل آنرا کہ باشد نابکار
جو نکما شخص ہے اسے عقل نہیں ہے

11 باورع باش اے پسر گر مومنی
اے لڑکے اگر مومن ہے تو پرہیزگار ہو جا
کافری از قہر حق گر ایمنی
حق تعالیٰ کے غیض و غضب سے اگر بےخوف ہے تو کافر ہے

12 ہر کرا نبود ورع ایمانش نیست
جس شخص کو پرہیز نہ ہو اس کا ایمان نہیں ہے
ہر کرا نبود حیا احسانش نیست
جسے حیا نہ ہو اسے احسان (کمال ایمان) نہیں ہے

13 توبہ نبود ہر کرا توفیق نیست
توبہ نہیں ہوتی جسے توفیق نہ ہو۔
حق نہ بیند ہر کرا تحقیق نیست
حق کو دیکھ نہیں سکتا جسے حق کی تحقیق نہ ہو

۱ ۔ مے دہد ۔ دیتا ہے ۔ مستعان جس سے مدد مانگی جائے مراد اللہ تعالیٰ ۔ اجر ۔ ثواب ۔ مزد ۔ مزدوری صائمان ۔ روزہ دار ۔ قائمان ۔ قیام کرنیوالے ۔ یعنی نمازی ۔
۲ ۔ بہر ۔ واسطے ۔ بربندد باندھتا ہے ۔ معرفت ۔ خدا کی پہچان یابد ۔ پاتا ہے ۔ ثمر ۔ پھل ۔ یعنی خدمت سے معرفت حاصل ہوتی ہے ۔
۳ ۔ شد ۔ ہو گیا ۔ جناں ۔ جنت مے دہند ۔ دیتے ہیں ہم بھی ۔ غازیاں ۔ جمع غازی ۔ جہاد کرنیوالے
۴ ۔ صدقہ ۔ خیرات
۵ ۔ تا ۔ تاکہ ۔ اماں ۔ در اماں ہے یعنی امن میں ۔ باشی ۔ ہوئے تو قہر ۔ غضب ۔ کردگار ۔ اللہ تعالیٰ میدہ ۔ دیا کر ۔ نہاں ۔ پوشیدہ آشکار ۔ ظاہر ۔
۶ ۔ دہ ۔ دے ۔ بامداد ۔ صبح پگاہ ۔ سویرا ۔ بلاہا ۔ جمع بلا ۔ مصیبت گرداند پھیر دے ۔ الٰہ ۔ معبود یعنی صدقے کی برکت سے اللہ تعالیٰ مصیبتوں کو ہٹا دیتے ہیں ۔
۷ ۔ خیر ۔ نیکی ۔ مے شود ۔ ہو جاتی ہے ۔ بے گماں ۔ بے شک ۔ زیادت زیادہ ۔ یعنی نیکی سے عمر زیادہ ہو جاتی ہے ۔
۸ ۔ ناس ۔ جمع انس ۔ انسان ۔ بہترین بہت ہی زیادہ بہتر ۔ مردماں ۔ لوگ شناس ۔ پہچان ۔
۹ ۔ آنکہ ۔ جو شخص کہ ۔ از وے ۔ اس سے ۔ ہست ۔ ہے ۔ مردم ۔ لوگ ۔ ضرر ۔ نقصان خلق ۔ مخلوق ۔ نبود ۔ نہ ہوئے ۔ بتر ۔ اصل بدتر ۔ زیادہ برا یعنی لوگوں کا نقصان کرنے والا سب سے زیادہ برا ہوتا ہے ۔
۱۰ ۔ ندارد ۔ نہیں رکھتا ۔ نبود ۔ نہ ہوئے ۔ ترسگار ۔ ڈرنے والا ۔ یعنی خدا سے ۔ باشد ۔ ہوئے ۔ نابکار ۔ نالائق نکما ۔ ۱۱ ۔ باورع ۔ پرہیز کے ساتھ یعنی پرہیزگار ۔ مومنی ۔ مومن ہے تو ۔ کافری ۔ کافر ہے تو ۔ قہر ۔ غیض و غضب ۔ ایمنی ۔ بے خوف ہے تو ۔ ۱۲ ۔ ہر کرا ۔ جس کو ۔ نبود ۔ نہ ہوئے ۔ احسان ۔ خدا کے حاضر ناظر جان کے اخلاص سے نیکی کرنا جو ایمان کا تقاضا ہے ۔ ۱۳ ۔ توفیق ۔ من جانب اللہ ۔ نیکی کے اسباب نہ بیند ۔ نہیں دیکھتا ۔ تحقیق ۔ حق کو حق سمجھنا اور قبول کرنا ۔

در بیان تعظیم مہمان

مہمان کی تعظیم کا بیان

۲
اے برادر میہماں رانیک دار — ہست مہماں از عطائے کردگار
اے بھائی مہمان کو اچھی طرح رکھ! — مہمان اللہ کی دین ہے!

۳
میہماں روزی بخود می آورد — پس گناہ میزباں رامی برد
مہمان روزی اپنے ساتھ لاتا ہے! — پھر میزبان کے گناہ لے جاتا ہے

۴
ہر کرا جبّار دارد دشمنش — باز دارد میہماں از مسکنش،
جس کو (خدائے) جبار دشمن رکھتا ہو — مہمان کو اس کے گھر سے روک دیتاہے

۵
اے برادر دار مہماں را عزیز — تا بیابی عزّت از رحماں تونیز
اے بھائی مہمان کو عزیز رکھ — تاکہ رحمان سے تو بھی عزت پائے

۶
مومنے کو داشت مہماں رانکو — حق کشاید باب جنت رابرو
جو مومن مہمان کو اچھی طرح رکھتا ہو — حق تعالیٰ جنت کا دروازہ اسپر کھولدیتاہے

۷
ہر کرا شد طبع از مہماں ملول — از وئے آزردہ خداؤ ہم رسول
جسکی طبیعت مہمان سے رنجیدہ ہو — اس سے خدا اور رسول بھی رنجیدہ ہوتے ہیں

۸
بندۂ کو خدمت مہماں کند — خویش را شائستۂ رحماں کند
جو بندہ کہ مہمان کی خدمت کرتاہے — خود کو اللہ تعالیٰ کے لائق کرتاہے

۹
ہر کہ مہماں را بروئے تازہ دید — از خدا الطاف بے اندازہ دید
جس نے مہمان کو خندہ پیشانی سے دیکھا — خدا سے بے اندازہ مہربانیاں دیکھے

۱۰
از تکلف دور باش اے میزباں — تا گرانی نبودت از میہماں
اے میزبان تکلف سے دور رہ — تاکہ مہمان سے تجھے گرانی نہ ہو

۱۱
میہماں را اے پسر اعزاز کن — گر بود کافر برو در باز کن،
اے لڑکے مہمان کی عزت کر — اگر کافر بھی ہو تو اس پر دروازہ کھولدے

۱۲
ہست میہماں از عطاہائے کریم — ہر کہ زو پنہاں شود باشد لئیم
مہمان اللہ کی بخششوں میں سے ہے — جو اس سے چھپ جاوے کمینہ ہووے۔

۱۳
معرفت داری گرہ بر زر مبند — چوں رسد مہماں بروئیش در مبند
معرفت رکھتاہے تو سونے پہ گرہ نہ مار — جب مہمان پہنچے تو اسپر دروازہ بند نہ کر۔

---

۱ ۔ تعظیم ۔ عزت کرنا۔
۲ ۔ برادر ۔ بھائی ۔ نیک دار اچھی طرح رکھ ۔ عطا ۔ بخشش اور دین ۔ کردگار ۔ اللہ تعالیٰ
۳ ۔ بخود ۔ اپنے ساتھ سے آورد لاتاہے یعنی اپنا مقدر ساتھ لے کر آتا ہے ۔ پس ۔ پھر ۔ سے برد لے جاتا ہے ۔ یعنی میزبان کے گناہوں کی معافی کا ذریعہ بنتا ہے۔
۴ ۔ جبار جبر کرنیوالا اللہ تعالیٰ یعنی اس سے خدا ناراض ہو ۔ باز دارد ۔ روک لیتاہے ۔ مسکن ۔ گھر۔
۵ ۔ دار ۔ رکھ ۔ عزیز بزعزت بیابی ۔ پاوے تو ۔ یعنی جو مہمان کی عزت کرتاہے ۔ خدا اسے عزت دیتاہے۔
۶ ۔ کو ۔ کہ او ۔ داشت ۔ اس نے رکھا ۔ نکو ۔ اچھی طرح ۔ کشاید کھول دیتاہے ۔ باب ۔ دروازہ برو ۔ اسپر۔
۷ ۔ طبع ۔ طبیعت ۔ ملول ۔ رنجیدہ ۔ آزردہ ۔ رنجیدہ ۔ ہم ۔ نیز
۸ ۔ کند ۔ کرتاہے ۔ خویش خود ۔ شائستہ ۔ لائق ۔ رحمان ۔ خدا
۹ ۔ بروئے تازہ ۔ خندہ پیشانی کے ساتھ ۔ الطاف ۔ جمع لطف مہربانی
۱۰ ۔ تکلف ۔ بناوٹ اور بے جا تکلیف اٹھانا ۔ گرانی ۔ بوجھ نبودت ۔ نہ ہووے تجھکو یعنی ہمت سے زیادہ خرچ نہ کرورنہ مہمان تجھے بوجھ محسوس ہوگا۔
۱۱ ۔ اعزاز ۔ عزت کرنا ۔ بود ہووے در ۔ دروازہ ۔ باز کن ۔ کھول دے
۱۲ ۔ عطاہا جمع عطا بخشش ۔ کریم ۔ اللہ تعالیٰ ۔ زو ۔ اس سے پنہاں ۔ پوشیدہ ۔ شود ہووے باشد ۔ ہووے ۔ لئیم ۔ کمینہ۔
۱۳ ۔ معرفت ۔ خدا کی پہچان ۔ داری ۔ رکھتاہے تو ۔ زر ۔ سونا ۔ مراد پیسے ۔ مبند ۔ مت باندھ ۔ چوں ۔ جب ۔ رسد ۔ پہنچے ۔ بروئیش ۔ اس کے چہرے پر۔

۱ خیز و بر خوانِ کسے مہماں مشو
اٹھ اور کسی کے دسترخوان پر مہمان نہ ہو
چوں رسد مہماں ازو پنہاں مشو
جب مہمان پہنچے تو اس سے پوشیدہ نہ ہو

۲ ہر کہ مہماں را گرامی می کند
جو شخص مہمان کی عزت کرتا ہے!
کوششے در نیکنامی می کند
وہ نیک نامی میں کوشش کرتا ہے

۳ ہر کہ مہمانت شود از خاص و عام
خاص و عام میں سے جو شخص تیرا مہمان ہو
پیش او می باید آوردن طعام
اس کے سامنے کھانا لانا چاہیئے

۴ زانچہ داری اندک و بیش اے پسر
اے لڑکے تھوڑا اور زیادہ جو کچھ بھی تو رکھتا ہے
برد باید پیش درویش اے پسر
اس میں سے درویش کے سامنے لے جانا چاہیئے

۵ ناں بدہ بر جائعاں بہر خدائے
بھوکوں کو خدا کے واسطے روٹی دے
تا دہندت در بہشتِ عدن جائے
تاکہ تجھے بہشتِ عدن میں جگہ دیویں

۶ باتنِ عور آں کہ بخشد جامہ
ننگے جسم والے کو جو شخص کپڑا دیتا ہے
حق دہد او را ز رحمت نامہ
حق تعالیٰ اسے رحمت کا پروانہ دیتا ہے

۷ ہر کہ ثوبے باتنِ عورے دہد
ننگے جسم کو جو شخص کپڑا دیتا ہے
در دو عالم ایزدش نورے دہد
اللہ تعالیٰ دونوں جہانوں میں اسے ایک نور دیتا ہے

۸ گر بر آری حاجتِ محتاج را
تو اگر محتاج کی حاجت کو پورا کرے
بر سر از اقبال یابی تاج را
تو سر پر نصیب کا تاج پا وے!

۹ ہر کرا باشد بدولت بخت یار
دولت کے ساتھ ساتھ نصیب جسکا مددگار ہو جاوے
خیر ورزد در نہان و آشکار
وہ پوشیدہ اور کھلم کھلا نیکی اختیار کرتا ہے

۱۰ اے پسر ہرگز مخور نانِ بخیل
اے لڑکے بخیل کی روٹی ہرگز نہ کھا
کم نشین در عمر بر خوانِ بخیل
زندگی میں بخیل کے دسترخوان پر کم بیٹھ

۱۱ نانِ ممسک جملہ رنجست و عنا
بخیل کی روٹی سر بسر رنج اور مشقت ہے
می شود نانِ سخی نور و صفا
سخی کی روٹی نور اور صفائی ہو جاتی ہے

۱۲ تا نخوانندت بخوانِ کس مرو
جب تک تجھے بلائیں نہیں کسی کے دسترخوان پر مت جا
در پئے مردار چوں کرگس مرو
گدھ کی طرح مردار کے پیچھے نہ جا

۱۳ چشمِ نیکی از خسیسِ دوں مدار
نیکی کی امید کمینے بخیل سے مت رکھ
سقفِ ویراں را تو بر استوں مدار
ویران چھت کو تو ستون پر نہ رکھ

۱ ۔ خیز ۔ اٹھ ۔ خوان ۔ دسترخوان رسد ۔ پہنچے ۔ پنہاں ۔ پوشیدہ
۲ گرامی ۔ باعزت ۔
۳ ۔ پیش ۔ سامنے ۔ مے باید آوردن ۔ لانا چاہیئے ۔ طعام کھانا
۴ ۔ زانچہ ۔ اس میں سے جو کچھ کہ داری ۔ رکھتا ہے تو ۔ اندک ۔ تھوڑا بیش ۔ زیادہ ۔ برد باید ۔ لے جانا چاہیئے ۔ پیش ۔ سامنے ۔
۵ ۔ ناں ۔ روٹی ۔ بدہ ۔ دے جائعاں ۔ جمع جائع ۔ بھوکا ۔ بہر واسطے ۔ دہندت ۔ تجھکو دیویں بہشتِ عدن ۔ بہشت کا ایک اعلیٰ طبقہ
۶ ۔ تن ۔ جسم ۔ عور ۔ ننگا ۔ آنکہ جو کہ ۔ بخشد ۔ بخشتا ہے ۔ جامہ ۔ کپڑا ۔ دہد ۔ دیتا ہے ۔ رحمت نامہ رحمت کا خط یا پروانہ ۔
۷ ۔ ثوبے ۔ کوئی کپڑا ۔ تن عور ننگا جسم ۔ دہد ۔ دیتا ہے ۔ دو عالم دونوں جہاں ۔ ایزد ۔ اللہ تعالیٰ نور ۔ روشنی
۸ ۔ برآری ۔ پورا کرے تو ۔ حاجت ۔ ضرورت ۔ محتاج ۔ ضرورت مند ۔ اقبال ۔ نصیب یا عزت ۔
۹ ۔ ہر کرا ۔ جس کسی کو ۔ بخت نصیب ۔ یار ۔ مددگار ۔ خیر ۔ نیکی ورزد ۔ اختیار کرتا ہے ۔ نہاں ۔ پوشیدہ ۔ آشکار ۔ ظاہر کھلم کھلا
۱۰ ۔ مخور ۔ مت کھا ۔ نان ۔ روٹی بخیل ۔ کنجوس ۔ کم نشین ۔ کم بیٹھ ۔ خوان ۔ دسترخوان ۔
۱۱ ممسک ۔ بخیل ۔ جملہ ۔ سب کی سب ۔ عنا ۔ مشقت ۔ مے شود ہو جاتی ہے ۔ صفا ۔ پاکیزگی ۔ یعنی بخیل کی روٹی سے تکلیف اور سخی کی روٹی سے باطن کی روشنی حاصل ہوتی ہے
۱۲ ۔ نخوانندت ۔ نہ بلا دیں تجھ کو ۔ خوان ۔ دسترخوان کس شخص ۔ مرو ۔ مت جا ۔ در پئے پیچھے ۔ چوں ۔ مثل ۔ کرگس ۔ گدھ ۔ یعنی بن بلائے کا کھانا مردار کی طرح ہے ۔ ۱۳ ۔ چشم ۔ امید ۔ خسیس ۔ بخیل ۔ دوں ۔ کمینہ ۔ مدار ۔ مت رکھ سقف ۔ چھت ۔ ویران ۔ بے آباد ۔ استوں ۔ ستون ۔ یعنی بخیل سے امید رکھنا ایسے ہے جیسے ستون پر کمزور چھت جو لازماً گرے گی ۔

۱ گر کنی خیرے تو آں از خود مبیں ‖ ہر چہ بینی نیک بین و بد مبیں
۲ تو اگر کوئی نیکی کرے تو اسے اپنی طرف سے نہ سمجھ ‖ جو کچھ بھی دیکھے نیک دیکھ بد نہ دیکھ

در بیانِ علاماتِ احمق

احمق کی نشانیوں کا بیان

۳ سہ علامت داں کہ در احمق بود ‖ اولاً غافل ز یادِ حق بود
جان لے کہ احمق میں تین علامتیں ہوتی ہیں ‖ پہلے یادِ حق سے غافل ہوتا ہے

۴ گفتنِ بسیار عادت باشدش ‖ کاہلی اندر عبادت باشدش
زیادہ بولنا اس کی عادت ہوتی ہے ‖ اسے عبادت میں سستی ہوتی ہے

۵ اے پسر چوں احمق و جاہل مباش ‖ یکدم از یادِ خدا غافل مباش
اے لڑکے احمق و جاہل کیطرح مت ہو ‖ ایک دم بھی خدا کی یاد سے غافل نہ ہو

۶ ہر کہ او از یادِ حق غافل بود ‖ از حماقت در رہِ باطل بود
جو شخص حق تعالٰی کی یاد سے غافل ہو ‖ حماقت کی وجہ سے باطل راہ میں پڑے

۷ ہیچ از فرمانِ حق گردن متاب ‖ تا نمانی روزِ محشر در عذاب
حق تعالٰے کے فرمان سے کبھی گردن نہ پھیر ‖ تاکہ تو حشر کے دن عذاب میں نہ رہ جائے

۸ باطلے را اے پسر گردن منہ ‖ نقدِ مرداں را بہر کودن مدہ
اے لڑکے باطل کے سامنے گردن نہ رکھ ‖ مردوں کی نقدی ہر بیوقوف کو مت دے

۹ در قضائے آسمانی دم مزن ‖ ہر کسے را بیش بین و کم مزن
تقدیرِ آسمانی میں دم نہ مار ! ‖ ہر کسی کو بہتر دیکھ کم خیال نہ کر !

۱۰ دستِ خود را سوئے نامحرم میار ‖ جانبِ مالِ یتیماں ہم میار
غیر محرم کی طرف اپنا ہاتھ مت لا ‖ یتیموں کے مال کی طرف بھی نہ لا

۱۱ تا توانی راز با ہمدم مگوئے ‖ گر تو باشی نیز با خود ہم مگوئے
جب تک طاقت رکھے ساتھی سے راز نہ کہہ ‖ اگر تو خود بھی ہے تو اپنے آپ سے بھی مت کہہ

۱۲ تا شوی آزاد و مقبول اے عزیز ‖ بے طمع می باش گر داری تمیز
۱۳ اے عزیز تاکہ تو آزاد اور مقبول ہو جائے ‖ بے طمع ہو جا۔ اگر تو عقل رکھتا ہے

در بیانِ علاماتِ فاسق،

بدکار کی نشانیوں کا بیان

۱ ۔ کنی ۔ کرے تو ۔ از خود مبیں اپنی طرف سے نہ دیکھ یعنی نیکی میں اپنا کمال نہ سمجھ، بلکہ خدا کی توفیق خیال کر۔ بینی ۔ دیکھے تو ۔ بیں ۔ دیکھ ۔ بد مبیں ۔ برامت دیکھ ۔ یعنی اچھی اچھی نسبت کر بری نہیں ۔

۲ ۔ علامات ۔ نشانیاں ۔ احمق بے وقوف

۳ ۔ سہ ۔ تین ۔ علامات نشانی داں ۔ جان ۔ احمق ۔ بے وقوف ۔ اولاً ۔ پہلے ۔ غافل ۔ بے پرواہ بے خبر ۔ یادِ حق ۔ حق تعالٰی کی یاد ۔

۴ ۔ گفتن ۔ کہنا ۔ بسیار ۔ زیادہ کاہلی ۔ سستی

۵ ۔ پسر ۔ لڑکا ۔ چوں ۔ جیسے جاہل ۔ بے علم ۔ مباش ۔ مت ہو ۔ یکدم ایک گھڑی بھی ۔

۶ ۔ ہر کہ او ۔ جو شخص کہ وہ ۔ حماقت بے وقوفی ۔ رہ باطل ۔ باطل کی راہ مراد غیر حق کا راستہ یعنی شیطان کی راہ

۷ ۔ ہیچ ۔ کچھ ۔ کبھی ۔ فرمانِ حق حق تعالٰی کا حکم ۔ گردن متاب ۔ گردن مت پھیر ۔ تا نمانی ۔ تاکہ نہ رہ جائے تو ۔ روزِ محشر ۔ قیامت کا دن ۔

۸ ۔ گردن منہ ۔ گردن مت رکھ یعنی اطاعت نہ کر ۔ نقدِ مرداں مردوں کی نقدی مراد فرمان بزرگی بہر ۔ ہر ایک ۔ کودن ۔ بیوقوف مدہ ۔ مت رکھ ۔ یعنی ہر احمق کی فرمانبرداری نہ کر ۔

۹ ۔ قضا ۔ تقدیر ۔ آسمانی آسمان کی طرف سے آنے والی یعنی تقدیرِ الٰہی ۔ مزن ۔ مت مار ہر کسے ۔ ہر کسی کو ۔ بیش ۔ زیادہ مراد بہتر ۔ بیں ۔ دیکھ ۔ کم مزن ۔ کم خیال نہ کر

۱۰ ۔ دست ۔ ہاتھ ۔ سوئے ۔ طرف نامحرم ۔ جس سے پردہ کرنا ضروری ہو میار ۔ مت لا ۔ جانب ۔ طرف ۔ یتیماں جمع یتیم ۔ جس نابالغ کا باپ نہ ہو ۔

۱۱ ۔ تا توانی ۔ جب تک تو طاقت رکھے ۔ راز ۔ پوشیدہ بات ۔ ہمدم ۔ ساتھی ۔ مگو ۔ مت کہہ ۔ باشی ۔ ہووے تو ۔ نیز ۔ بھی ۔ ہم ۔ بھی ۔
۱۲ ۔ تا شوی ۔ تاکہ ہووے تو ۔ مقبول ۔ قبول کیا ہوا ۔ بارگاہِ خداوندی میں یا بندگان خدا کی نگاہ میں ۔ عزیز ۔ پیارا ۔ طمع ۔ لالچ ۔ بے باش ۔ رہا کر ۔ داری رکھتا ہے تو ۔ تمیز ۔ عقل ۔ ۱۳ ۔ فاسق ۔ نافرمان ۔ بدکار

ہست فاسق را سہ خصلت در نہاد ۔ باشد اوّل در دلش حُبِّ فساد ١
فاسق کی طبیعت میں تین خصلتیں ہوتی ہیں ! ۔ پہلے اس کے دل میں فساد کی محبت ہوتی ہے

خصلتش آزردنِ خلقِ خدا ست ۔ دور دارد خویش را از راہِ راست ٢
مخلوق خدا کو ستانا ۔ اس کی عادت ہوئے ۔ اپنے آپ کو سیدھی راہ سے دور رکھتا ہے ٣

در بیانِ علاماتِ شقی

بدبخت کی نشانیاں

ہست ظاہر سہ علامت در شقی ۔ می خورد دائم حرام از احمقی ٤
بدبخت کی تین نشانیاں ظاہر ہیں ! ۔ بیوقوفی کی وجہ سے ہمیشہ حرام کھاتا ہے

بے طہارت باشد و بیگاہ خیز ۔ ہم ز اہلِ علم باشد در گریز ٥
ناپاک رہتا ہے اور بے وقت اٹھنے والا ۔ نیز اہلِ علم سے گریز کرتا ہے !

اے پسر مگریز از اہلِ علوم ۔ تا نہ سوزد مر ترا نارِ سموم ٦
اے لڑکے علم والوں سے مت بھاگ ۔ تاکہ گرم آگ تجھ کو نہ جلائے

تا توانی ہیچ کس را بد مگوے ۔ پیشِ مردم عیبِ کس ہرگز مجوے ٧
جب تک ممکن ہو کسی کو بُرا نہ کہہ ۔ لوگوں کے سامنے کسی کے عیب ہرگز نہ ڈھونڈ

با طہارت باش و پاکی پیشہ کن ۔ وز عذابِ گور نیز اندیشہ کن ٨
باوضو رہ اور پاکی کو پیشہ بنالے ۔ اور قبر کے عذاب سے بھی خوف کر ٩

در بیانِ علاماتِ بخیل

کنجوس کی نشانیاں

سہ علامت ظاہر آمد در بخیل ۔ با تو گویم یاد گیرش اے خلیل ١٠
بخیل میں تین علامتیں ظاہر آتی ہیں ! ۔ تجھے کہتا ہوں اے دوست اسے یاد کرلے

اوّلاً از سائلاں ترساں بود ۔ وز بلائے جوع ہم لرزاں بود ١١
پہلے فقیروں سے خوف زدہ ہووے ۔ اور بھوک کی مصیبت سے بھی لرز رہا ہو

چوں رسد در رہ بخویش و آشنا ۔ بگذرد زانجا و گوید مرحبا ١٢
جب سرِ راہ دوست اور رشتہ دار کو ملے ۔ تو (صرف) مرحبا کہہ کر اسی جگہ سے گذر جاتا ہے

نیست از مالش کسے را فائدہ ۔ کم رسد با کس ز خوانش مائدہ ١٣
اس کے مال سے کسی کو فائدہ نہیں ۔ اس کے دسترخوان سے کسی کو کھانا کم ہی پہنچتا ہے

١ ۔ ہست ۔ ہے ۔ فاسق ۔ بدکار ۔ سہ خصلت ۔ تین عادتیں ۔ نہاد ۔ طبیعت ۔ حُبّ ۔ محبت ۔ فساد ۔ بگاڑ خرابی ۔
٢ ۔ خصلت ۔ عادت آزردن ستانا ۔ دارد ۔ رکھتا ہے ۔ خویش خود ۔ راہِ راست ۔ سیدھی راہ ۔
٣ ۔ شقی ۔ بدبخت ۔
٤ ۔ سہ ۔ تین ۔ علامت ۔ نشانی ۔ شقی ۔ بدبخت ۔ می خورد کھاتا ہے ۔ دائم ہمیشہ ۔ احمقی بے وقوفی ۔
٥ ۔ بے طہارت ۔ ناپاک ۔ یا بے وضو باشد ۔ ہوتا ہے ۔ بیگاہ خیز ۔ بے وقت اٹھنے والا ۔ ہم ۔ بھی ۔ اہلِ علم ۔ علم والا گریز ۔ بھاگنا یا بچاؤ
٦ ۔ مگریز ۔ مت بھاگ ۔ نہ سوزد نہ جلائے ۔ مر ترا ۔ خاص تجھ کو ۔ نار آگ ۔ سموم ۔ لُو مراد جہنم کی آگ
٧ ۔ تا توانی جب تک تو طاقت رکھے ۔ ہیچ کس ۔ کوئی شخص ۔ بد ۔ برا مگو مت کہہ ۔ پیش ۔ سامنے ۔ مجو ۔ مت ڈھونڈ یعنی عیب جوئی نہ کر ۔
٨ ۔ با طہارت ۔ باوضو ۔ باش رہ ۔ پیشہ کن ۔ پیشہ بنالے ۔ گور قبر اندیشہ کن ۔ فکر کر یا ڈر ۔
٩ ۔ علامات ۔ جمع علامت نشانی ۔ بخیل ۔ کنجوس ۔
١٠ ۔ گویم ۔ کہتا ہوں میں ۔ یاد گیرش اس کو یاد کرلے ۔ خلیل ۔ دوست جس کی محبت دل کے پردوں میں داخل ہو جائے
١١ ۔ اوّلاً ۔ پہلے ۔ سائلاں جمع سائل فقیر ۔ ترساں ڈرنے والا ۔ بود ۔ ہوئے بلا مصیبت ۔ جوع ۔ بھوک ۔ لرزاں لرزنے والا ۔
١٢ ۔ رسد ۔ پہنچے ۔ رہ ۔ راستہ بخویش اپنے کو ۔ آشنا ۔ دوست ۔ بگذرد ۔ گزر جاتا ہے ۔ زانجا ۔ اسی جگہ سے ۔ گوید کہتا ہے ۔ مرحبا ۔ خوش آمدید یعنی ان کو مہمانی کے لیے ساتھ نہیں لے جاتا صرف مرحبا کہہ کے نکل جاتا ہے ۔ یا ان سے بچ کر نکل آنے پر خود اپنی تعریف کرتا ہے ۔ ١٣ ۔ کم رسد ۔ کم پہنچتا ہے ۔ باکس ۔ کسی کو ۔ خوانش ۔ اس کا دسترخوان ۔ مائدہ ۔ اصلی معنی دسترخوان ۔ یہاں کھانا مراد ہے ۔

در بیان قساوت قلب

دل کی سختی کا بیان

٢ سخت دل را سہ علامت یافتم — چوں بدیدم رو از و بر تافتم

میں نے سخت دل والے کی تین نشانیاں پائی ہیں — جب دیکھا تو اس سے چہرہ پھیر لیا

٣ با ضعیفاں باشدش جور و ستم — ہم قناعت نبودش با بیش و کم

کمزوروں پر اس کا ظلم و ستم ہوتا ہے — بھی اسے تھوڑے اور زیادہ سے صبر نہیں ہوتا

٤ موعظت ہر چند گوئی بیشتر — در دل سختش نباشد کارگر

نصیحت تو جتنی بھی زیادہ کہے — اس کے سخت دل میں کارگر نہ ہو!

٥ اہل دنیا را بمعنی مردہ داں — تا نباشی ہمنشیں با مردگاں

دنیا داروں کو درحقیقت مردہ سمجھ — تاکہ تو مردوں کا ہمنشین نہ بنے

٦

در بیان حاجت خواستن

ضرورت کا سوال کرنیکا بیان

٧ حاجت خود را مجوئے از زشت روئے — آنکہ دارد روئے خوب از وے بجوئے

اپنی ضرورت کسی بدشکل سے مت ڈھونڈھ — جو شخص خوبصورت ہو اس سے طلب کر

٨ مومنے را با تو چوں افتادہ کار — تا توانی حاجت او را برآر

جب کسی مومن کو تجھ سے کام پڑے — جہاں تک ممکن ہو اس کی ضرورت پوری کر

٩ حاجت خود را جز از سلطان مخواہ — چوں نخواہی یافت از درباں مخواہ

اپنی ضرورت بادشاہ کے علاوہ کسی سے نہ مانگ — جب (اس سے) نہ مل سکے پھر کسی چوکیدار سے نہ چاہ

١٠ از وفات دشمناں شادی مکن — از کسے پیش کسے آزادی مکن

دشمنوں کی موت سے خوشی نہ کر — کسی سے متعلق کسی سے آزادی نہ کر

١١

در بیان قناعت

صبر کا بیان

١٢ با قناعت ساز دائم اے پسر — گر چہ ہیچ از فقر نبود تلخ تر

اے لڑکے ہمیشہ صبر کے ساتھ موافقت کر — اگرچہ کوئی چیز فقر سے زیادہ تلخ نہیں ہوتی

١٣ ہر سحر برخیز و استغفار کن — فرصتے اکنوں کہ داری کار کن

ہر صبح اٹھ اور استغفار کر — اب جو فرصت رکھتا ہے کام کر لے

---

١ ۔ قساوت ۔ سختی ۔ قلب ۔ دل

٢ ۔ یافتم ۔ پائی میں نے ۔

٣ ۔ ضعیفاں ۔ جمع ضعیف کمزور ۔ جور ۔ ظلم و ستم ۔ قناعت ۔ صبر ۔ بیش ۔ زیادہ ۔

٤ ۔ موعظت ۔ نصیحت ۔ ہر چند ۔ جتنی کہ ۔ گوئی ۔ کہے تو ۔ بیشتر ۔ زیادہ ۔ نباشد ۔ نہ ہووے ۔ کارگر ۔ مفید ۔

٥ ۔ اہل دنیا ۔ دنیا والے ۔ بمعنی ۔ حقیقت میں ۔ داں ۔ جان ۔ نہ باشی ۔ نہ ہووے تو ۔ ہم نشیں ۔ پاس بیٹھنے والا ۔ مردگاں ۔ جمع مردہ ۔

٦ ۔ حاجت ۔ ضرورت ۔ خواستن ۔ چاہنا ۔ سوال کرنا ۔

٧ ۔ مجو ۔ مت ڈھونڈ ۔ زشت رو ۔ بدصورت ۔ دارد ۔ رکھتا ہے ۔ روئے خوب ۔ خوبصورت ۔ بجو ۔ ڈھونڈ ۔

٨ ۔ مومن ۔ ایماندار ۔ افتادہ کار ۔ کام پڑیگا ۔ تا توانی ۔ جب تک تو طاقت رکھے ۔ حاجت ۔ ضرورت ۔ برآر ۔ نکال یعنی پوری کر ۔

٩ ۔ جز ۔ سوائے ۔ سلطان ۔ بادشاہ ۔ مخواہ ۔ مت چاہ ۔ نخواہی یافت ۔ نہ پاسکے ۔ درباں ۔ چوکیدار یعنی جب بادشاہ نہ دے سکا ، تو چوکیدار سے کیا توقع ہے ۔

١٠ ۔ وفات ۔ موت ۔ دشمناں ۔ جمع دشمن ۔ شادی ۔ خوشی ۔ مکن ۔ مت کر ۔ از کسے ۔ کسی کے متعلق ۔ پیش کس ۔ کسی کے سامنے ۔ آزادی مکن ۔ آزادی مت کر ۔

١١ ۔ قناعت ۔ تھوڑے پر صبر کر لینا ۔

١٢ ۔ قناعت ۔ صبر ۔ ساز ۔ بنالے ۔ دائم ۔ ہمیشہ ۔ ہیچ ۔ کچھ ۔ فقر ۔ ناداری ۔ نبود ۔ نہ ہووے ۔ تلخ تر ۔ زیادہ کڑوی ۔

١٣ ۔ سحر ۔ صبح سویرے ۔ برخیز ۔ اٹھ جا ۔ استغفار ۔ بخشش مانگنا ۔ کن ۔ کر ۔ فرصتے ۔ موقع ۔ اکنوں ۔ اب ۔ داری ۔ رکھتا ہے تو ۔ کارکن ۔ کام کر ۔

۱ همنشین خویش را غیبت مکن
اپنے ساتھی کی چغلی نہ کر
غیر شیطان بر کسے لعنت مکن
شیطان کے سوا کسی پر لعنت نہ کر

۲ چوں شود ہر روز در عالم جدید
ہر دن چونکہ جہان میں نیا ہوتا ہے
از گناہاں توبہ می باید گزید
(اسلئے) گناہوں سے توبہ اختیار کرنا چاہیئے

۳ ہر کہ را ترسے نباشد از خدا
جس کسی کو خدا کا ڈر نہ ہو!
حق بترساند ز ہر چیزی ورا
حق تعالیٰ اسے ہر چیز سے ڈراتا ہے

۴ تا توانی حاجت مسکیں برار
جب تک ہوسکے مسکین کی حاجت پوری کر
تا برآرد حاجت را کردگار
تاکہ اللہ تعالیٰ تیری حاجت پوری کرے

۵ ہست مالت جملہ در کف عاریت
تیرا سب مال ہاتھ میں مانگواں ہے۔
گر بماند از تو باشد زاریت
اگر تجھ سے رہ جاوے تو رونے کا مقام ہے

۶ عاریت را باز می باید سپرد
ادھاری چیز واپس کر دینی چاہیئے
ہیچ کس دیدی کہ زر با خود برد
کوئی شخص دیکھا ہے جو سونا اپنے ساتھ لے گیا ہو

۷ حاصل از دنیا چہ باشد اے امیں
اے امانتدار دنیا کا حاصل کیا ہے!
نہ گزے کرباس و سہ گز از زمیں
نو گز کپڑا اور تین گز زمین

۸ ہر چہ دادی در رہ حق آن تست
جو حق کی راہ میں دیدیا وہی تیرا ہے
آنچہ ماند از تو بلائے جان تست
جو تجھ سے رہ گیا وہ تیری جان کی مصیبت ہے!

۹ ہر کہ باندک ز حق راضی شود
خدا سے جو تھوڑے پر راضی ہوجائے
حاجت او را خدا قاضی شود
خدا اس کی حاجت کو پورا کرنے والا ہے

۱۰ ہست دنیا بر مثال قنطرہ
دنیا پل کی مثال ہے۔
بگذر از وے گر تو داری روبرہ
اسے گذر جا اگر تو (منزل کا) ارادہ رکھتا ہے

۱۱ ہر کہ سازد بر سر پل خانہ
جو شخص پل کے اوپر گھر بنائے
نیست عاقل او بود دیوانہ
عقلمند نہیں وہ دیوانہ ہی ہوسکتا ہے

۱۲ از خدا نبود روا جستن غنا
خدا سے دولت مندی مانگنا جائز نہیں
ہست مومن را غنا رنج و عنا
مومن کیلئے مالداری رنج اور مشقت ہے!

۱۳ فقر و درویشی شفائے مومن ست
ناداری اور مفلسی (درحقیقت) مومن کی شفا ہے
زانکہ اندر وے صفائے مومن ست
اس لیئے کہ اس میں مومن کی پاکیزگی ہے

۱ - ہم نشیں - پاس بیٹھنے والا ساتھی - خویش - اپنا - غیبت - چغل خوری - غیر - سوائے یعنی شیطان کے علاوہ کوئی شخص لعنت کا حقیقی مستحق نہیں۔

۲ - چوں شود - جب ہوتا ہے۔ ہر روز - ہر دن - عالم - جہان - جدید - نیا - گناہاں - جمع گناہ - می باید گزید - اختیار کرنی چاہیئے یعنی روزانہ توبہ کرنی چاہیئے۔

۳ - ترسے - ڈر - نباشد - نہ ہووے - حق - اللہ تعالیٰ - بترساند - ڈراتا ہے - ورا - اورا - اس کو

۴ - تا توانی - جب تک ممکن ہو - مسکیں - انتہائی ضرورت مند - کردگار - اللہ تعالیٰ۔

۵ - جملہ - سب - کف - ہاتھ - عاریت - مانگا ہوا - بماند - رہ جاوے یعنی تو چھوڑ کے مر جاوے - زاریت - تیرا رونا - زاری - عاجزی

۶ - عاریت - مانگی ہوئی چیز - باز - واپس - مے باید - سپرد - سپرد کر دینی چاہیئے - ہیچ کس - کوئی شخص - دیدی - دیکھا تو نے - زر - سونا - برد - لے گیا ہو - یعنی کوئی بھی نقدی قبر میں نہیں لے جا سکتا۔

۷ - چہ باشد - کیا ہے - امیں - امانتدار - نہ - نو - کرباس - سوتی کپڑا - سہ - تین - یعنی کفن اور قبر کے سوا کچھ حاصل نہیں۔

۸ - ہر چہ - جو کچھ - دادی - دیا تو نے - آن تست - وہ تیرا ہے - ماند - رہ جائے - بلا - مصیبت - یعنی جو خیرات کردیا وہ آخرت میں کام آوے گا جو چھوڑ کے مر گیا اس کا حساب تجھے دینا پڑیگا مگر کام غیروں کے آویگا۔

۹ - اندک - تھوڑا - شود - ہو جائے - قاضی - پورا کرنیوالا یعنی قناعت اپنیوں کا خدا حاجت روا ہے

۱۰ - قنطرہ - پل - بگذر - گذر جا - داری - رکھتا ہے تو - روبرہ - چہرہ - راستے پر یعنی چلنے کا ارادہ ہے۔

۱۱ - سازد - بنائے - سر پل - پل کے اوپر - خانہ - گھر - نیست - نہیں ہے - عاقل - عقلمند - دیوانہ - پاگل - ۱۲ - نبود - نہ ہووے - روا - جائز - جستن - طلب کرنا - غنا - مالداری - عنا - مشقت ۱۳ - فقر - ناداری - شفا - صحت - زانکہ - اس لیئے کہ - صفا - صفائی - پاکیزگی - یعنی فقر جسمانی لحاظ سے پاکیزگی کا ذریعہ ہے۔

1 مال و اولادت بمعنی دشمن اند
مال اور اولاد (در حقیقت) تیرے دشمن ہیں
گرچہ نزدیک تو چشم روشن اند
اگرچہ تیرے نزدیک روشن آنکھ (کیطرح) ہیں

2 اِنَّمَا اَمْوَالُکُمْ را یاد گیر
انما اموالکم کو یاد کرے
مال و ملک ایں جہاں برباد گیر
اس جہاں کے مال و ملک کو برباد سمجھ

3 مرد رہ را بود دنیا سود نیست
سالک کے لیئے دنیا کے ہونے کا کوئی فائدہ نہیں ہے
ہر گزش اندیشہ نابود نیست
نہ ہونیکا بھی اسے ہرگز خوف نہیں ہے

4 ہر کہ از صدقش دل صافی بود
جو شخص کہ سچائی کی وجہ سے اسکا دل صاف ہو
خرقہ با لقمہ کافی بود
ایک لقمے کے ساتھ ایک گودڑی کافی ہے

5 ہر کہ در بند زیادت می شود
جو شخص کہ زیادتی کی فکر میں ہو جاتا ہے
دور از اہل سعادت می شود
نیک بخت لوگوں سے دور ہو جاتا ہے

6 بندگان حق چوں جاں را باختند
حق تعالیٰ کے بندے جب جان کو ہار دیتے ہیں
اسپ ہمت تا ثریا تاختند!
ہمت کا گھوڑا ثریا (ستارے) تک دوڑاتے ہیں

7 تا نبازی در رہ حق ہر چہ ہست
جب تک راہ حق میں ہر چیز کی بازی نہیں لگا دیگا
8 انچہ می باید کجا آید بدست
جو مطلوب ہے وہ کہاں ہاتھ آسکتا ہے

در بیان نتائج سخا

سخاوت کے فائدوں کا بیان

9 در سخا کوش اے برادر در سخا
سخاوت میں کوشش کر اے بھائی سخاوت میں
تا بیابی از پس شدت رخا
تاکہ پاسکے تو سختی کے بعد نرمی!

10 باش پیوستہ جوانمرد اے اخی
اے بھائی ہمیشہ سخاوت کرنیوالا بن
زانکہ نبود دوزخی مرد سخی
اس لیئے کہ سخی مرد دوزخی نہیں ہوسکتا

11 در رخ مرد سخی نور و صفاست
سخی مرد کے چہرے میں نور اور صفائی ہے
زانکہ در جنت قرین مصطفاست
اسلیئے کہ وہ جنت میں (محمد) مصطفےٰ کا ساتھی ہے

12 حق تعالےٰ بر در جنت نوشت
حق تعالیٰ نے جنت کے دروازے پر لکھ دیا ہے
اینکہ جائے اسخیا باشد بہشت
کہ سخیوں کی جگہ بہشت ہے

13 اسخیا را با جہنم کار نیست
سخیوں کو جہنم کے ساتھ کام نہیں ہے
جائے ممسک جز درون نار نیست
بخیل کی جگہ سوائے جہنم کے نہیں ہے

1 - بمعنی - معنی ہیں یعنی حقیقت میں چشم روشن - بینا آنکھ - مراد تیری آنکھوں کی روشنی

2 - اِنَّمَا اَمْوَالُکُمْ وَاَوْلَادُکُمْ فِتْنَۃٌ کی طرف اشارہ ہے۔ ترجمہ - سوائے اس کے نہیں کہ تمہارے مال اور اولادیں آزمائش ہیں۔ یاد گیر یاد کرلے برباد گیر - برباد سمجھ یعنی باآخر فنا ہوجانے والا۔

3 - مرد رہ - راستے کا مرد مراد راہ حق کا مسافر یعنی سالک بود - بعنی مصدر ہونا - سود - فائدہ - اندیشہ فکر - یا خوف - نابود - نہ ہونا - یعنی سالک راہ کے نزدیک دنیا کا ہونا نہ ہونا برابر ہے

4 - صدق - سچائی یا دوستی - دل صافی - صاف دل - خرقہ - گودڑی - یعنی ایسا شخص معمولی کھانے اور پہننے پر کفایت کرلیتا ہے۔

5 - بند - فکر - زیادت - زیادتی - می شود - ہوجاتا ہے - اہل سعادت نیک بختی والے۔

6 - بندگان - جمع بندہ - باختند ہرا دیا انہوں نے - اسپ - گھوڑا ثریا - تاروں کا ایک جھرمٹ - تاختند دوڑایا انہوں نے - یعنی مجاہدین فی سبیل اللہ کی ہمتیں تاروں تک بلند ہوتی ہیں۔

7 - تا - جبتک - نبازی - نہ ہارے تو ہر چہ ہست - یعنی جو کچھ بھی تیرے پاس ہے انچہ مے باید - جو کچھ چاہیئے یعنی جو تیرا مطلوب ہے یعنی رضائے خدا وندی بکجا آید - آوے - بدست - ہاتھ میں۔

8 - نتائج جمع نتیجہ فائدہ - سخا سخاوت -

9 - کوش - کوشش کر - برادر بھائی - تا بیابی - تاکہ پاوے تو پس پیچھے - شدت - سختی مراد تنگدستی - رخا نرمی مراد خوشحالی -

10 - باش - رہ - پیوستہ - ہمیشہ جوانمرد - سخی - اخی - میرے بھائی - زانکہ اس لیئے کہ - نبود - نہ ہووے - مرد سخی - سخی مرد 11 - رخ - چہرہ - نور - روشنی - صفا - پاکیزگی - زانکہ - اس لیئے کہ - قرین - ساتھی مصطفےٰ رسول اکرم علیہ السلام کا صفاتی نام - 12 - در - دروازہ - نوشت - لکھ دیا - اینکہ - یہ کہ - جائے - جگہ - اسخیا - جمع سخی - باشد - ہووے - بہشت - جنت۔
13 - کار - کام - نیست - نہیں ہے - ممسک - بخیل جز - سوائے - درون - اندر - نار - آگ - گویا سخی جنتی اور بخیل جہنمی ہے -

۱ کارِ اہلِ بخل را تلبیس داں | در جہنم ہمدمِ ابلیس داں
بخیلوں کے کام کو فریب سمجھ | جہنم میں شیطان کا ساتھی جان

۲ ہیچ ممسک نگذرد سوئے بہشت | بلکہ با او کے رسد بوئے بہشت
کوئی بخیل بہشت کی طرف گزر نہیں سکتا | بلکہ اُسے بہشت کی خوشبو بھی کہاں پہنچے

۳ آنکہ می خوانند مر او را سقر | اہلِ کبر و بخل را باشد مقر
جس جگہ کو خصوصاً سقر کہتے ہیں | متکبروں اور بخیلوں کا ٹھکانہ ہوگا

۴ اے پسر در مردمی مشہور باش | از بخیلی وز تکبر دور باش
اے لڑکے سخاوت میں مشہور ہو جا | کنجوسی اور تکبر سے دور ہو جا

۵ با سخا باش و تواضع پیشہ گیر | تا شود روئے دلت بدرِ منیر
سخاوت والا ہو جا اور تواضع پیشہ کرلے | تاکہ تیرے دل کا چہرہ بدرِ منیر ہو جائے

۶

در بیانِ کارہائے شیطانی

شیطانی کاموں کا بیان

۷ چار خصلت فعلِ شیطانی بود | داند اینہا ہر کہ رحمانی بود
چار خصلتیں شیطانی کام ہیں | ان چیزوں کو رحمان والا ہی جان سکتا ہے

۸ عطسۂ مردم چو بگذشت از یکے | باشد آں از فعلِ شیطاں بیشکے
لوگوں کی چھینک جب ایک سے گزر جاتے | بیشک وہ شیطانی کام ہوتے ہیں

۹ خون بینی نیز از شیطاں بود | آنکہ ظاہر دشمنِ انساں بود
نکسیر بھی اس شیطان کیطرف سے ہے | جو کہ کھلم کھلا انسان کا دشمن ہے

۱۰ خامیازہ فعلِ شیطان ست و قے | اے پسر ایمن مباش از مکرِ وے
۱۱ انگڑائی اور قے بھی شیطان کا کام ہے | اے لڑکے اس کے مکر سے بے خوف نہ ہو

در بیانِ علاماتِ منافق

منافق کی نشانیاں

۱۲ دور باش اے خواجہ از اہلِ نفاق | در جہنم داں منافق را وثاق
اے سردار منافقوں سے دور رہ | منافق کیلئے جہنم میں بیڑیاں باور کر

۱۳ سہ علامت در منافق ظاہر ست | زاں سبب مقہورِ قہرِ قاہر ست
منافق میں تین علامتیں ظاہر ہیں | اسی وجہ سے (خدائے) قاہر کے قہر کا نشانہ ہے

۱۔ کار۔ کام۔ اہلِ بخل۔ بخیل لوگ۔ تلبیس۔ مکر و فریب۔ داں۔ جان۔ ہمدم۔ ساتھی۔ ابلیس۔ شیطان۔
۲۔ ہیچ۔ کوئی۔ ممسک۔ بخیل۔ نگذرد۔ نہیں گذر سکے گا۔ سوئے۔ طرف۔ کے۔ کب۔ رسد۔ پہنچے۔ بو۔ خوشبو۔ یعنی بخیل کو بہشت تو کیا اس کی خوشبو بھی نہیں مل سکے گی۔
۳۔ مے خوانند۔ کہتے ہیں۔ مر۔ خاص۔ سقر۔ دوزخ کا نام۔ اہلِ کبر۔ تکبر والے۔ باشد۔ ہوگا۔ مقر۔ ٹھکانہ۔
۴۔ مردمی۔ سخاوت۔ باش۔ ہو جا۔ بخیلی۔ کنجوسی۔ تکبر۔ غرور۔ دور باش۔ دور ہو جا۔
۵۔ باسخا۔ سخاوت والا۔ تواضع۔ عاجزی۔ پیشہ گیر۔ پیشہ کرلے۔ تا شود۔ تاکہ ہو وے۔ روئے۔ چہرہ۔ بدر۔ چودھویں کا چاند۔ منیر۔ چاند۔ روشن کرنے والا ہے۔
۶۔ کارہا۔ جمع کار۔ کام۔
۷۔ خصلت۔ عادت۔ فعل۔ کام۔ شیطانی۔ شیطان والا۔ بود۔ ہووے۔ داند۔ جانتا ہے۔ اینہا۔ ان کو۔ رحمانی۔ اللہ والا۔
۸۔ عطسہ۔ چھینک۔ مردم۔ لوگ۔ چوں۔ جب۔ بگذشت۔ گذر گیا ہے۔ یکے۔ ایک۔ باشد۔ ہووے۔ فعلِ شیطان۔ شیطانی کام۔
۹۔ خونِ بینی۔ ناک کا خون۔ نکسیر۔ یعنی چھینک اور نکسیر شیطان کی تحریک سے پیدا ہوتے ہیں۔
۱۰۔ خامیازہ۔ انگڑائی یا جمائی۔ ایمن۔ بے خوف۔ مباش۔ مت ہو۔ مکر۔ فریب۔ یعنی یہ باتیں بھی شیطان کے اثر سے ہوتی ہیں۔
۱۱۔ علامات۔ جمع علامت۔ نشانیاں۔ منافق۔ جس کا ظاہر و باطن ایک نہ ہو۔
۱۲۔ خواجہ۔ سردار۔ اہلِ نفاق۔ منافق لوگ۔ منافق۔ جس کا ظاہر و باطن اور دل و زبان ایک جیسے نہ ہو۔ وثاق۔ بیڑیاں۔ ۱۳۔ علامت۔ نشانی۔ مقہور۔ جس پر قہر پڑے۔ قہر۔ غضب۔ قاہر۔ قہر کرنیوالا یعنی خدا۔

١ وعدہ ہائے او ہمہ باشد خلاف
اس کے تمام وعدے خلاف ہوں
قول او نبود بغیر از کذب و لاف
اس کی بات بغیر جھوٹ اور ڈینگ کے نہ ہو

٢ مومناں را کم اعانت میکند
مومنوں کی مدد کم کرتا ہے!
ہم امانت را خیانت میکند
نیز امانت میں خیانت کرتا ہے

٣ نیست در وعدہ منافق را وفا
منافق کے وعدے میں وفا نہیں ہوتی
زاں نباشد در رخش نور و صفا
اسی وجہ سے اس کے چہرے میں نور اور صفائی نہیں ہوتی

٤ تا نہ پنداری منافق را امیں
منافق کو ہرگز امین نہ سمجھے تو
نیست بادا شر ش از روئے زمیں
اس کی شر روئے زمین سے ناپید ہو جائے

٥ از منافق اے پسر پرہیز کن
اے لڑکے منافق سے پرہیز کر
تیغ را از بہر قتلش تیز کن
اس کے قتل کے لیے تلوار تیز کر

٦ با منافق ہر کہ ہمرہ می شود
جو شخص منافق کا ہمراہ ہوتا ہے
منزل او در تگ چہ می شود
٧ اس کی منزل کنوئیں کی گہرائی میں ہوتی ہے!

در بیان علامات متقی

پرہیزگار کی نشانیاں

٨ سہ علامت باشد اندر متقی
پرہیزگار میں تین نشانیاں ہوتی ہیں!
کے بود نسبت تقی را با شقی
متقی کو بدبخت سے کیا نسبت ہوتی ہے

٩ پر حذر باش اے تقی از یار بد
اے پرہیزگار برے یار سے بچ کر رہ
تا نیندازد ترا در کار بد
تاکہ تجھے بدکاری میں نہ ڈال دے

١٠ کم رود ذکر دروغش بر زباں
جھوٹی بات اسکی زبان پر کم ہی چلتی ہے
از طریق کذب باشد برکراں
جھوٹ کے طریقے سے کنارے پر ہوتا ہے

١١ از حلال و پاک ہم گیرند کام
حلال اور پاک ہی سے مطلب حاصل کرتے ہیں
تا نیفتند اہل تقوی در حرام
١٢ تاکہ اہل تقوے حرام میں واقع نہ ہو جائیں

در بیان علامات اہل جنت

جنتیوں کی نشانیاں

١٣ ہر کرا باشد سہ خصلت در سرشت
جس کی طبیعت میں تین عادتیں ہو وہ
باشد آنکس بیشک از اہل بہشت
وہ بیشک اہل بہشت میں سے ہو گا۔

---

١ - وعدہا - وعدے - ہمہ - تمام - باشد - خلاف - یعنی وہ ہمیشہ وعدہ خلافی کرتا ہے۔ قول - بات نبود - نہ ہووے - کذب - جھوٹ لاف - ڈینگ یعنی وہ اکثر جھوٹ بولتا اور ڈینگیں مارتا ہے

٢ - اعانت - مدد - میکند - کرتا ہے - امانت - وہ چیز جو بطور حفاظت کسی کے پاس رکھی جائے - خیانت امانت میں چوری -

٣ - وفا - پورا کرنا - زاں - اسی وجہ سے - نباشد - نہ ہوے - رخ - چہرہ صفا - پاکیزگی -

٤ - تا - یعنی ہرگز - نہ پنداری نہ سمجھے تو - امین - امانت دار - نیست بادا - نہ رہے - شرش - اس کی شر روئے زمین ساری زمیں یہ جملہ بددعائیہ ہے

٥ - پرہیز - بچاؤ - تیغ - تلوار از بہر - واسطے -

٦ - ہمراہ راستے کا ساتھی - می شود ہو جاتا ہے - تگ - تہہ یا گہرائی - چہ چاہ کا مخفف - کنواں -

٧ - متقی - پرہیزگار

٨ - سہ - تین - علامت - نشانیاں متقی - پرہیزگار - کے - کب - بود - ہووے تقی - پرہیزگار - شقی - بدبخت -

٩ - پر حذر - محتاط - بچنے والا باش رہ - نیندازد - نہ ڈالے - ترا - تجھکو - کار بد - برا کام -

١٠ - کم رود - کم چلتا ہے - ذکر دروغ جھوٹ کا ذکر یا جھوٹی بات - طریق راستہ - کذب - جھوٹ - برکراں - کنارے یعنی جھوٹی بات متقی کی زبان پر نہیں آتی

١١ - حلال جائز - ہم گیرند - بھی لیتے ہیں - کام - مقصد - تا نیفتند - تاکہ نہ گر پڑیں - اہل تقوی - پرہیزگار لوگ - حرام - ناجائز -

١٢ - اہل جنت - جنت والے لوگ

١٣ - ہر کرا - جس کسی کو - سہ خصلت تین عادتیں - سرشت - طبیعت - آنکس - وہ شخص - اہل بہشت - بہشت والے -

١ شکر در نعما و صبر اندر بلا — می دہد آئینۂ دل را جلا
نعمتوں میں شکر۔ مصیبت میں صبر — دل کے شیشے کو روشنی دیتا ہے

٢ ہر کہ مستغفر بود اندر گناہ — حق ز نارِ دوزخش دارد نگاہ
جو شخص گناہ (کی حالت) میں استغفار کرنے والا ہے — حق تعالیٰ دوزخ کی آگ سے اُسے نگاہ رکھتا ہے

٣ ہر کہ ترسد از الٰہ خویشتن — خواہد او عذرِ گناہ خویشتن
جو شخص اپنے معبود سے ڈرتا ہے! — وہ اپنے گناہ کی معذرت چاہتا ہے

۴ معصیت را ہر کہ پے در پے کند — ایزدش از اہلِ جنت کے کند
جو شخص پےئے درپےئے گناہ کرتا ہے — اللہ تعالیٰ اسے اہلِ جنت میں سے کب کرتا ہے

۵ اے پسر دائم باستغفار باش — وز بدان و مفسدان بیزار باش
اے لڑکے ہمیشہ استغفار کرتا رہ — اور بدوں اور فسادیوں سے بیزار رہ

٦ گر کنی خیرے بدستِ خویش کن — خیرِ خود را وقفِ ہر درویش کن
اگر کوئی خیرات کرے تو اپنے ہاتھ سے کر — اپنی خیر کو ہر درویش پہ وقف کر دے

٧ یک درم کاں را ز دستِ خود دہند — بہ بود زاں کز پسِ او صد دہند
ایک درم جو اپنے ہاتھ سے دیویں۔ — اس سے بہتر ہے کہ اس کے پیچھے سو دیویں

٨ گر بہ بخشی خود یکے خرمائے تر — بہتر از بعدِ تو صد مثقالِ زر
اگر اپنے ہاتھ سے تو ایک تازہ کھجور بخش دے — تیرے بعد سونے کے سو مثقال سے بہتر ہے

٩ ہرچہ بخشیدی مکن باز رجوع — گر ز پا افتادہ از دستِ جوع
جو کچھ بخش دیا تونے اس میں رجوع نہ کر — اگرچہ گر پڑے تو بھوک کے ہاتھ سے

١٠ ایں بداں ماند کہ شخصے قے کند — باز میلِ خوردنِ آں می کند
یہ (فعل) اس کے مشابہ ہے کہ کوئی شخص قے کرے — پھر اس کے کھانے کی رغبت کرے

١١ با پسر گر چیزکے بخشد پدر — می رسد گر باز گیرد زاں پسر
باپ اگر بیٹے کو کوئی معمولی چیز بخش دے — اسے حق پہنچتا ہے اگر اس بیٹے سے واپس لے

١٢ اے پسر شادی ز مال و زر مجوی — آنچہ کس را دادہ دیگر مجوی
اے لڑکے مال اور سونے سے خوشی مت ڈھونڈ — جو کچھ کسی کو دے دیا ہے پھر نہ ڈھونڈ ١٣

در بیانِ آنکہ در دنیا از آں خوش نباید بود

ان چیزوں کا بیان جن سے دنیا میں خوش نہ ہونا چاہیئے۔

١ ۔ نعما۔ جمع نعمت۔ بلا۔ مصیبت۔ مے دہد۔ دیتا ہے۔ آئینہ۔ شیشہ۔ جلا۔ روشنی۔

٢ ۔ مستغفر۔ بخشش مانگنے والا۔ بود۔ ہووے۔ نار۔ آگ۔ دارد۔ رکھتا ہے۔

٣ ۔ ترسد۔ ڈرتا ہے۔ الٰہ۔ معبود۔ خویشتن۔ اپنا۔ خواہد۔ چاہتا ہے۔ عذر۔ معافی۔ یا معذرت گویا خوف خدا کا اثر۔ استغفار اور توبہ

۴ ۔ معصیت۔ گناہ۔ پے در پے۔ لگاتار۔ کند۔ کرتا ہے۔ ایزد۔ اللہ تعالیٰ۔ کے۔ کب۔

۵ ۔ دائم۔ ہمیشہ۔ استغفا۔ بخشش طلب کرنا۔ باش۔ ہو۔ بداں۔ برے۔ مفسداں۔ فساد کرنیوالے۔

٦ ۔ گر کنی۔ اگر کرے تو۔ دست۔ ہاتھ۔ خویش۔ اپنا۔ کن۔ کر۔ وقف۔ ریزرو۔ درویش۔ اس کی اصل در ویز ہے یعنی دروازے سے پٹنے والا مراد فقیر۔

٧ ۔ درم۔ چونّی۔ کاں را۔ کہ آں را۔ اس کو۔ دہند۔ دیویں۔ بہ۔ بہتر۔ بود۔ ہووے۔ زاں کہ۔ اس سے کہ۔ پس۔ پیچھے۔ صد۔ سو یعنی وارث اس کے نام کا سو روپیہ صدقہ کریں تو اپنے ہاتھ ایک روپیہ کا صدقہ اس سے بہتر ہے

٨ ۔ بہ بخشی۔ بخشش کرے تو۔ یکے۔ ایک۔ خرمائے تر۔ تازہ کھجور۔ صد۔ سو۔ مثقال۔ تقریباً ساڑھے چار ماشہ۔

٩ ۔ ہرچہ۔ جو کچھ۔ بخشیدی۔ بخش دیا تو نے۔ مکن۔ مت کر۔ باز در۔ اس میں۔ رجوع۔ لوٹنا یعنی اسے واپس نہ لے۔ ز پا۔ پاؤں سے۔ افتادہ۔ گر پڑا ہے تو۔ دست۔ ہاتھ۔ جوع۔ بھوک یعنی انتہائی ضرورت کے باوجود دے کے واپس نہ لے۔

١٠ ۔ بداں ماند۔ اس کے مشابہ ہے قے کند۔ قے کرے۔ باز۔ پھر۔ میل۔ رغبت خوردن۔ کھانا۔ می کند۔ کرتا ہے۔ یعنی دے کے لینا قے کرکے کھانے کے برابر ہے ١١ ۔ پسر۔ بیٹا۔ چیزکے۔ "ک" تصغیر کا ہے یعنی بہت معمولی سی چیز بخشد۔ بخش دیوے۔ پدر۔ باپ۔ مے رسد۔ پہنچتا ہے۔ یعنی حق۔ باز گیرد۔ واپس لے لے۔ زاں پسر۔ اس بیٹے سے یعنی باپ کو بیٹے سے دی ہوئی واپس لینے کا حق ہے۔ ١٢ ۔ شادی۔ خوشی۔ زر۔ سونا۔ مجوی۔ مت ڈھونڈ۔ دادہ۔ دیا ہے تو نے۔ دیگر۔ پھر۔ ١٣ ۔ نباید بود نہ ہونا چاہیئے۔

۱ شادیِ دنیا سراسر غم بود — سود او را در عقب ماتم بود
دنیا کی خوشی سراسر غم ہے — اس کے فائدے کے پیچھے ماتم ہوتا ہے

۲ نہی لاتفرح ز دنیا گوش دار — جائے شادی نیست دنیا ہوشدار
لاتفرح کی نہی قرآن سے سن رکھ — دنیا خوشی کی جگہ نہیں ہوش رکھ

۳ شادمانی را ندارد دوست حق — این سخن دارم ز استاداں سبق
حق تعالیٰ خوشی کو دوست نہیں رکھتے — یہ بات استادوں سے سبق رکھتا ہوں

۴ اے پسر با محنت و غم خوئے کن — روئے دل را جانبِ دلجوئے کن
اے لڑکے محنت اور غم کی عادت کر — دل کا چہرہ دل ڈھونڈنے والے کی طرف کر

۵ گر فرح داری ز فضلِ حق رواست — لیک از دنیا فرح جستن خطاست
اگر اللہ کے فضل سے تو خوشی حاصل کرے تو جائز ہے — لیکن دنیا سے خوشی ڈھونڈنا خطا ہے

۶ حزن و اندوہ است قوتِ بندگان — غم شود یارِ فرح جویندگاں
رنج و غم اللہ کے بندوں کی روزی ہے — غم خوشی ڈھونڈنے والوں کا یار ہے

۷ از چہ موجودی بیندیش اے پسر — ہر کسے دارد غمِ خویش اے پسر
کس لیئے وجود میں آیا ہے تو سوچ اے لڑکے — ہر شخص اپنا ہی غم رکھتا ہے اے لڑکے

۸ کرد ایزد مر ترا از نیست ہست — از برائے آنکہ باشی حق پرست
اللہ تعالیٰ نے تجھے نیست سے ہست کیا ہے — اس لیئے تاکہ تو حق پرست ہو

۹ تا تو باشی بندۂ معبود باش — باحیا و باسخا و جود باش
جب تک ہو سکے معبود کا بندہ ہو — حیا سخاوت اور بخشش والا ہو

۱۰
در بیانِ نصائح و نتائجِ دینی و دنیوی
دینی اور دنیاوی نتیجوں اور نصیحتوں کا بیان

۱۱ خواب کم کن اولِ روز اے پسر — نفس را بدخو میاموز اے پسر
اے لڑکے شروع دن میں نیند کم کر — نفس کو بری عادت مت سکھا

۱۲ آخرِ روزت نکو نبود منام — پیشتر از شام خواب آمد حرام
دن کے آخر تیرا سونا اچھا نہیں ہے — غروب سے کچھ پہلے نیند حرام آئی ہے

۱۳ اہلِ حکمت را نمی آید صواب — درمیانِ آفتاب و سایہ خواب
حکمت والوں کو درست نہیں آتا — دھوپ اور سائے کے درمیان سونا

۱ شادی۔ خوشی۔ سراسر۔ بالکل۔ سود۔ نفع۔ عقب۔ پیچھے۔ ماتم۔ رنج۔
۲ ۔ نہی۔ ممانعت۔ لاتفرح آیت قرآنی۔ ترجمہ۔ مت خوش ہو۔ قرآن۔ خدا کی آخری کتاب۔ گوش دار۔ کان رکھ۔ یعنی سن لے۔ جا۔ جگہ۔ ہوشدار۔ ہوش رکھ۔
۳ ۔ شادمانی۔ خوشی۔ ندارد۔ نہیں رکھتا۔ سخن۔ بات۔ دارم رکھتا ہوں میں۔ سبق رکھتا ہوں کا مطلب کہ استادوں نے اس بات کا سبق دیا ہے۔
۴ ۔ خوئے کن۔ عادت بنالے۔ روئے۔ چہرہ۔ جانب۔ طرف۔ دلجوئے۔ دل کا ڈھونڈنے والا۔ مراد اللہ تعالیٰ۔
۵ فرح۔ خوشی۔ داری۔ رکھتا ہے تو۔ فضل۔ مہربانی۔ روا۔ جائز۔ لیک۔ لیکن۔ جستن۔ ڈھونڈنا۔ خطا۔ غلطی۔
۶ ۔ حزن۔ رنج۔ اندوہ۔ غم۔ قوت۔ روزی۔ بندگان۔ جمع بندہ۔ فرح جویندگان۔ خوشی ڈھونڈنے والے یعنی خوشی کے طالبعلموں کو غم ہی حاصل ہوتا ہے۔
۷ ۔ از چہ۔ کس وجہ سے۔ موجودی۔ موجود ہے تو۔ بیندیش۔ سوچ۔ ہر کسے۔ ہر شخص۔ دارد۔ رکھتا ہے۔ خویش۔ یعنی اپنے مقصدِ تخلیق پر غور و فکر کرنا چاہیئے۔
۸ ۔ کرد۔ کیا۔ ایزد۔ اللہ تعالیٰ۔ مر ترا۔ خاص تجھ کو۔ نیست۔ نہ ہونا۔ ہست ہونا۔ از برائے۔ آنکہ۔ اس وجہ سے۔ کہ باشی۔ ہووے تو۔ حق پرست۔ حق کو پوجنے والا۔
۹ ۔ تا تو باشی جب تک تو رہے۔ بندہ۔ غلام۔ عبادت گذار۔ معبود۔ اللہ تعالیٰ۔ باش۔ ہو۔ جود۔ بخشش۔ یعنی جب تک ہو سکے۔ خدا کا بندہ بن کر رہنا چاہیئے۔

۱۰ ۔ نصائح۔ جمع نصیحت۔ نتائج۔ جمع نتیجہ۔ ۱۱ ۔ خواب۔ نیند۔ کن۔ کر۔ اول روز۔ دن کا شروع۔ بدخو۔ بری عادت۔ میاموز۔ مت سکھا۔
۱۲ ۔ نکو۔ اچھا۔ نبود۔ نہ ہووے۔ منام۔ نیند۔ پیشتر۔ کچھ پہلے شام۔ دن کا آخری حصہ عصر کے بعد کا ٹائم۔ خواب۔ نیند۔ آمد حرام۔ آئی۔ یعنی حدیث میں۔ ۱۳ ۔ اہلِ حکمت حکمت والے یا دانا۔ نمی آید۔ نہیں آتا۔ صواب۔ درست۔ یعنی اطبا اسے اچھا نہیں سمجھتے۔ آفتاب۔ دھوپ۔

۱ ای پسر ہرگز مرو تنہا سفر، باشدت رفتن سفر تنہا خطر،
اے لڑکے سفر میں اکیلا ہرگز نہ جا — اکیلے سفر پہ جانے میں خطرہ ہے

۲ دست را بر رخ زدن شوم است شوم — استماع علم کن زاہل علوم
ہاتھ کو چہرے پر مارنا نحوست ہی نحوست ہے — علم والوں سے علم کا سماع کر

۳ شب در آئینہ نظر کردن خطاست — روز اگر بینی تو روئے خود رواست
رات کو آئینے میں نظر کرنا غلطی ہے — اگر تو دن کو اپنا چہرہ دیکھ لے تو جائز ہے

۴ خانہ گر تنہا و تاریک بود — مونسے باید کہ نزدیکت بود
تیرا گھر اگر اکیلا اور تاریک ہو — کوئی دوست چاہیئے جو تیرے نزدیک ہو۔

۵ دست را کم زن تو در زیر زنخ — نزد اہل علم سرد آمد چو یخ
ہاتھ کو کم مار تو ٹھوڑی کے نیچے! — اہل علم کے نزدیک (حرکت) برف کیطرح ٹھنڈی ہے

۶ چارپایاں را چو بینی در قطار — درمیان شان نیائی زینہار
چوپایوں کو جب تو قطار میں دیکھے — ہرگز ان کے درمیان نہ آوے تو۔

۷ تا فزاید قدر و جاہت را خدا — روز و شب می باش دائم در دعا
تاکہ اللہ تعالیٰ تیری قدر اور مرتبے کو بڑھائے — رات دن ہمیشہ دعا میں لگا رہ

۸ تا شود عمرت زیادہ در جہاں — رو نکوئی کن نکوئی در نہاں
تاکہ جہاں میں تیری عمر زیادہ ہو — جا نیکی کر پوشیدگی میں نیکی۔

۹ تا نہ کاہد روزیت در روزگار — معصیت کم کن بعالم زینہار
تاکہ زمانے میں تیری روزی نہ گھٹے — جہاں میں گناہ "لازماً" کم کر

۱۰ ہر کہ رو در فسق و در عصیاں کند — ایزد اندر رزق او نقصاں کند
جو شخص نافرمانی اور گناہ میں رخ کرتا ہے — اللہ تعالیٰ اس کے رزق میں کمی کر دیتا ہے

۱۱ کم شود روزی زگفتار دروغ — در سخن کذاب را نبود فروغ
جھوٹی بات سے روزی کم ہوتی ہے — جھوٹے کی بات میں روشنی (یا ترقی) نہیں ہوتی

۱۲ فاقہ آرد خواب بسیار اے پسر — خواب کم کن باش بیدار اے پسر
اے لڑکے زیادہ سونا فاقہ لاتا ہے — نیند کم کر بیدار ہو اے لڑکے

۱۳ ہر کہ در شب خواب عریاں میکند — در نصیب خویش نقصاں میکند
جو شخص رات کو ننگے ہو کر نیند کرتا ہے — اپنے نصیبے میں نقصان کرتا ہے

۱ ۔ مرو۔ مت جا۔ تنہا۔ اکیلا۔ باشدت۔ ہووے تجھکو۔ رفتن۔ جانا۔ خطر۔ خطرہ۔
۲ ۔ دست۔ ہاتھ۔ رخ۔ چہرہ۔ زدن۔ مارنا۔ یعنی کسی کے منہ پر طمانچہ مارنا یا اپنا چہرہ پیٹنا۔ شوم۔ نحوست۔ استماع۔ سننا۔ اہل العلوم۔ علم والے۔ یعنی علماء
۳ ۔ شب۔ رات۔ آئینہ۔ شیشہ۔ نظر کردن۔ دیکھنا۔ بینی۔ دیکھے تو۔ روئے خود۔ اپنا چہرہ۔ روز۔ دن۔ روا۔ جائز۔ یعنی دن کو صرف چہرہ دیکھنے کی گنجائش ہے
۴ ۔ خانہ۔ گھر۔ تاریک۔ اندھیرا۔ بود۔ ہووے۔ مونس۔ غمخوار
۵ ۔ دست۔ ہاتھ۔ کم زن۔ کم مار۔ زیر۔ نیچے۔ زنخ۔ ٹھوڑی یعنی ٹھوڑی کے نیچے ٹیک کر نہ بیٹھ۔ سرد آمد یعنی غیر مناسب ہے۔ یخ۔ برف
۶ ۔ چوں۔ جب۔ بینی۔ دیکھے تو۔ درمیان شان۔ ان کے درمیان۔ نیائی نہ آوے تو۔ زینہار۔ ہرگز۔ چوپایوں کی قطار میں گھسنے سے زخمی ہونے یا جان جانے کا خطرہ ہے۔
۷ ۔ می فزاید۔ بڑھاوے۔ جاہ۔ مرتبہ۔ می باش۔ ہمیشہ رہ۔ دائم۔ ہمیشہ
۸ ۔ تا شود۔ تاکہ ہووے۔ رو۔ جا۔ نکوئی۔ نیکی۔ کن۔ کر۔ نہاں۔ پوشیدگی۔ یعنی نیکی کرکے اشتہار نہ دے تاکہ عمر میں اضافہ
۹ ۔ نکاہد۔ نہ گھٹے۔ روزگار۔ زمانہ۔ معصیت۔ گناہ۔ عالم۔ جہاں۔ زینہار۔ ہرگز۔ یہاں اسکا معنی لازماً ہے گویا گناہگاری سے روزی کم ہوجاتی ہے۔
۱۰ ۔ رو۔ چہرہ۔ فسق۔ نافرمانی۔ عصیاں۔ گناہ۔ کند۔ کرتا ہے۔ ایزد۔ اللہ تعالیٰ۔ نقصان۔ کمی۔
۱۱ ۔ گفتار۔ بات۔ دروغ۔ جھوٹ۔ سخن۔ بات۔ کذاب۔ بہت جھوٹا۔ نبود۔ نہ ہووے۔ فروغ۔ روشنی یا ترقی۔
۱۲ ۔ خواب۔ نیند۔ بسیار۔ زیادہ۔ باش۔ ہو۔
۱۳ ۔ شب۔ رات۔ عریاں۔ ننگا۔ مے کند۔ کرتا ہے۔ نصیب۔ نصیبہ۔ خویش۔ اپنا۔ گویا ننگے سوتے سے بدنصیبی پیدا ہوتی ہے۔

۱ بول عریاں ہم فقیری آورد
(بالکل ننگے ہو کر پیشاب بھی فقیری لاتا ہے)
اندہ بسیار و پیری آورد
بہت غم اور بڑھاپا لاتا ہے

۲ در جنابت بد بود خوردن طعام
جنابت میں کھانا کھانا بُرا ہے
ناپسند ست این نزد خاص و عام
یہ بات خاص و عام کے نزدیک ناپسندیدہ ہے

۳ ریزۂ ناں را میفگن زیر پائے
روٹی کے ریزے تو پاؤں کے نیچے مت گرا
گر ہمی خواہی تو نعمت از خدائے
اگر اللہ تعالیٰ سے تو نعمت چاہتا ہے

۴ شب مزن جاروب ہرگز خانہ در
رات کو گھر میں ہرگز جھاڑو نہ دے
خاک روبہ ہم منہ در زیر در
کوڑا بھی دہلیز کے پاس نہ رکھ

۵ گر بخوانی اب و مامت را بنام
اگر ماں باپ کو تو نام سے بُلائے تو
نعمت حق بر تو می گردد حرام
حق تعالیٰ کی نعمت تیرے اوپر حرام ہو جائے

۶ گر بہر چوبے کنی دنداں خلال
اگر ہر لکڑی سے تو دانتوں کا خلال کرے
بینوا گردی و افتی در وبال
بینوا ہو جائے اور مصیبت میں جا پڑے

۷ دست را ہرگز بخاک و گل مشوئے
ہاتھوں کو خاک اور مٹی سے ہرگز نہ دھو
از برائے دست شستن آب جوئے
ہاتھ دھونے کے لیے پانی تلاش کر

۸ اے پسر بر آستان در مشین
اے لڑکے دروازے کی دہلیز پر مت بیٹھ
کم شود روزی ز کردار چنیں
ایسے عمل سے روزی کم ہوتی ہے

۹ تکیہ کم کن نیز در پہلوئے در
دروازے کی ساکھ پر بھی سہارا کم کر
باش دائم از چنیں خصلت بدر
ہمیشہ ایسی عادت سے دور رہ!

۱۰ در خلاجا گر طہارت می کنی
بیت الخلا میں اگر طہارت کرتا ہے تو
وقت خود را داں کہ غارت میکنی
جان لے کہ اپنے وقت کو برباد کر رہا ہے

۱۱ جامہ را بر تن نشاید دوختن
کپڑے کو جسم کے اوپر نہ سینا چاہیئے
باید از مرداں ادب آموختن
مردوں سے ادب سیکھنا چاہیئے

۱۲ گر بدامن پاک سازی روئے خویش
اگر تو دامن سے اپنے چہرے کو صاف کرے
روزیت کم گردد اے درویش بیش
اے درویش تیری روزی بہت ہی کم ہو جائے

۱۳ دیر رو بازار و بیروں آئی زود
بازار میں دیر سے جا اور جلدی باہر آ
زانکہ رفتن را نیابی ہیچ سود
کیونکہ (بازار) جانے میں کوئی فائدہ نہ پاوے تو

۱ ۔ بول ۔ پیشاب ۔ عریاں ننگا ۔ ہم بھی ۔ آورد ۔ لاتا ہے ۔ اندہ اصل ۔ اندوہ ۔ غم ۔ بسیار ۔ بہت پیری ۔ بڑھاپا یعنی پیشاب کے وقت بقدر ضرورت سے زیادہ ستر نہ کھولے۔

۲ ۔ جنابت ۔ غسل فرض ہونے کی حالت ۔ بد ۔ برا ۔ بود ۔ ہوئے ۔ خوردن کھانا ۔ طعام ۔ کھانا ۔ گویا ایسی حالت میں غسل کر کے کھانا کھانا چاہیئے۔

۳ ۔ ریزہ ۔ ٹکڑا ۔ ناں ۔ روٹی میفگن ۔ مت گرا ۔ زیر ۔ نیچے ۔ پا ۔ پاؤں ہمے خواہی ۔ تو چاہتا ہے ۔ یعنی رزق کی بے ادبی نہ کرتا کہ اور نعمت ملے

۴ ۔ شب ۔ رات ۔ مزن ۔ مت مار ۔ جاروب ۔ جھاڑو ۔ خانہ در ۔ اصل در خانہ ۔ گھر میں ۔
خاکروبہ ۔ کوڑا کرکٹ ۔ ہم بھی ۔ منہ ۔ مت رکھ ۔ زیر در ۔ دروازے کے نیچے یعنی دہلیز کے پاس ۔

۵ ۔ بخوانی ۔ بلائے تو ۔ اب ۔ باپ ۔ مام ۔ ماں ۔ مے گردد ۔ ہو جاتی ہے ۔ یعنی ماں باپ کا نام لیکر بلانے کی بجائے انہیں اماں جی اور اباجی کہہ کر مخاطب کرے۔

۶ ۔ چوب ۔ لکڑی ۔ کنی ۔ کرے تو ۔ بینوا محتاج ۔ گردی ۔ ہو جائے تو ۔ افتی ۔ پڑے تو ۔ وبال مصیبت ۔ یعنی خلال کیلئے پاک صاف اور مخصوص تنکا لینا چاہیئے۔

۷ ۔ دست ۔ ہاتھ ۔ خاک و گل ۔ مٹی ۔ مشو مت دھو ۔ برائے ۔ واسطے ۔ شستن ۔ دھونا آب ۔ پانی ۔ جو ۔ ڈھونڈ ۔ یعنی مٹی میں مل لینے سے ہاتھ صاف نہیں ہو جاتے ۔ انہیں پانی سے دھونا چاہیئے

۸ ۔ آستان ۔ دہلیز ۔ در ۔ دروازہ مشین ۔ اصل منشیں ۔ مت بیٹھ ۔ کردار ۔ عمل چنیں ۔ ایسے ۔

۹ ۔ تکیہ ۔ سہارا ۔ نیز ۔ بھی ۔ پہلوئے در دروازے کا پہلو یعنی ساکھ ۔ باش ۔ ہو ۔ دائم ہمیشہ ۔ چنیں خصلت ۔ ایسی عادت ۔ بدر باہر ۔ یہاں بمعنی دور ۔

۱۰ ۔ خلاجا ۔ بیت الخلا ۔ طہارت ۔ آبدست ۔ مے کنی ۔ کرتا ہے تو ۔ داں ۔ جان ۔ غارت ۔ برباد ۔ کیونکہ نیچے سے چھینٹے اڑ کر کپڑے کو ناپاک کر دیں گے ۔ ۱۱ ۔ جامہ ۔ کپڑا ۔ تن جسم ۔ نشاید ۔ نہیں چاہیئے ۔ دوختن ۔ سینا ۔ باید ۔ چاہیئے ۔ آموختن ۔ سیکھنا یعنی کپڑے کو جسم سے اتار کر سینا چاہیئے ۔ ۱۲ ۔ پاک سازی ۔ صاف کرے ۔ رو ۔ چہرہ ۔ خویش اپنا ۔ گردد ۔ ہو جائے ۔ بیش ۔ بہت ۔ یہ کم گردد کی تاکید ہے ۔ ۱۳ ۔ رو ۔ جا ۔ بیروں ۔ باہر آئی ۔ آوے تو ۔ زود ۔ جلدی ۔ زانکہ ۔ اس لیئے کہ ۔ رفتن ۔ جانا ۔ نیابی نہ پاوے تو ۔ سود ۔ فائدہ ۔

۱ نیک نبود گر کشی از دم چراغ — ره مده دود چراغ اندر دماغ
اچھا نہ ہوئے اگر پھونک سے چراغ بجھاوے — چراغ کے دھوئیں کو دماغ میں راستہ نہ دے

۲ کم زن اندر ریش شانہ مشترک — زانکہ آں خاص تو باشد خوشترک
داڑھی میں مشترک کنگھی نہ استعمال کر — اس لئے کہ وہ تیری مخصوص ہو بہتر ہے

۳ از گدایاں پارہائے ناں مخر — زانکہ می آرد فقیری اے پسر
فقیروں سے روٹی کے ٹکڑے مت خرید — اس لئے کہ وہ فقیری لاتے ہیں اے لڑکے

۴ دور کن از خانہ تار عنکبوت — باشد اندر ماندنش نقصان قوت
گھر سے مکڑی کے جالے دور کردے. — ان کے رہنے میں روزی کا نقصان ہے

۵ خرج را بیروں زاندازہ مکن — خشک ریش خویش را تازہ مکن
اندازے سے باہر خرچ نہ کر — اپنے خشک زخموں کو تازہ نہ کر

۶ دسترس گر باشدت تنگی مکن — چونکہ راہواری برہ لنگی مکن
اگر تجھے وسعت ہے تو تنگی نہ کر — جب کہ گھوڑا ہے تو راستے میں لنگڑاپا نہ کر

۷

دربیان فوائد صبر

صبر کے فائدے

۸ تا شوی روزگار از صابراں — غم مکن از دیدن سختی گراں
تاکہ زمانے میں تو صابرین میں سے ہو جائے — زیادہ سختی دیکھنے سے غم نہ کر

۹ گر ترش سازی تو رو اندر بلا — خویش را از صابراں مشمر ہلا
اگر تو مصیبت میں چہرے کو کھٹا کرے — خبردار اپنے آپکو صابرین میں سے شمار نہ کر

۱۰ در بلا وقتے کہ صابر نیستی — نزد اہل صدق شاکر نیستی
جس وقت کہ مصیبت میں تو صبر کرنیوالا نہیں ہے — سچائی والوں کے نزدیک تو شکرگزار نہیں ہے

۱۱ بے شکایت صبر تو باشد جمیل — با کسے کم کن شکایت از خلیل
تیرا صبر شکایت کے بغیر بہتر ہے. — کسی کے پاس دوست کی شکایت کم کر

۱۲ گر نباشد فخر از درویشیت — کے باہل فقر باشد خویشیت
اگر تجھے درویشی پر فخر نہ ہو. — کب فقیروں کیساتھ تیری اپنایت ہو

۱۳ گر ہمہ جنبش بفرماں باشدت — حرمتت از حد فراواں باشدت
اگر تیری ہر حرکت حکم خدا سے ہو — تیری عزت حد سے زیادہ ہو جائے

۱ ۔ نیک ۔ اچھا ۔ نبود ۔ نہ ہوتے گشی ۔ مارے تو یعنی بجھاوے ۔ دم ۔ سانس راہ مدہ راستہ مت دے ۔ دود ۔ دھواں یعنی پھونک سے چراغ بجھائیں تو دھوئیں کا دماغ میں چلے جانے کا خطرہ ہے۔

۲ ۔ کم زن ۔ کم مار ۔ ریش ۔ داڑھی ۔ شانہ ۔ کنگھی ۔ مشترک ۔ ساجھی ۔ زانکہ ۔ اس لیے کہ آں ۔ وہ ۔ خاص ۔ مخصوص ۔ خوشترک ۔ بہتر یعنی دوسروں کا کنگھا استعمال نہ کرنا چاہیئے

۳ ۔ گدایاں ۔ جمع گدا فقیر ۔ پارہ ہا ۔ ٹکڑے ۔ ناں ۔ روٹی ۔ مخر ۔ مت خریدیئے می آرد ۔ لاتا ہے ۔ یعنی فقیروں کے ٹکڑے بے برکت ہوتے ہیں۔

۴ ۔ خانہ ۔ گھر ۔ تار ۔ جالا ۔ عنکبوت مکڑی ۔ باشد ۔ ہووے ۔ ماندن ۔ رہنا نقصان ۔ کمی ۔ قوت ۔ روزی ۔ یعنی اس کی نحوست سے رزق میں بے برکتی ہوتی ہے

۵ ۔ خرج ۔ خرچ ۔ بیروں ۔ باہر ۔ مکن مت کر ۔ ریش ۔ زخم ۔ یعنی بے انداز خرچ کرنے سے ایسی تکلیف ہوتی ہے ۔ جیسے بھرے ہوئے زخم دوبارہ ہرے ہو جائیں۔

۶ ۔ دسترس ۔ قوت یا وسعت تنگی ۔ بخل ۔ چونکہ جبکہ ۔ رہوار گھوڑا ۔ براہ راستے میں ۔ لنگی لنگڑاپن یعنی خدا نے اگر نعمت دی ہے تو جائز کاموں میں حوصلے سے خرچ کرنا چاہیئے۔

۷ ۔ فوائد ۔ جمع فائدہ

۸ ۔ شوی ۔ ہووے تو ۔ روزگار ۔ زمانہ صابراں ۔ جمع صابر ۔ صبر کرنیوالے ۔ مکن ۔ مت کر ۔ دیدن ۔ دیکھنا ۔ گراں ۔ بھاری مراد زیادہ۔

۹ ۔ ترش سازی ۔ ترش بنائے تو یعنی منہ بنائے ۔ رو ۔ چہرہ ۔ بلا ۔ مصیبت خویش ۔ خود ۔ مشمر ۔ مت شمار کر ۔ ہلا حرف تنبیہ ۔ یعنی خبردار یا ہرگز۔

۱۰ ۔ وقتیکہ ۔ جس وقت کہ ۔ صابر صبر کرنیوالا ۔ نیستی ۔ نہیں ہے تو ۔ اہل صدق سچائی والے ۔ یعنی جو لوگ خدا پرستی میں سچے ہیں شاکر ۔ شکر کرنیوالا ۔ ۱۱ ۔ شکایت شکوہ ۔ باشد ۔ ہووے ۔ جمیل ۔ خوبصورت یعنی اچھا ۔ باکسے ۔ کسی کے ساتھ ۔ خلیل ۔ دوست مراد یہ کہ اللہ تعالیٰ کا شکوہ شکایت نہ کرکے ہی بہترین صبر ہے۔ ۱۲ ۔ نباشد ۔ نہ ہووے ۔ کے ۔ کب ۔ اہل فقر ۔ نادار لوگ جنہوں نے ہر چیز کو خدا کیلئے تج دیا ہو ۔ خویشی ۔ اپنایت ۔ رشتہ داری یعنی فقر جبھی محمود ہے کہ فقیر کو اس پر فخر ہو جیسے حدیث رسول ہے الفقر فخری کہ فقر میرا فخر ہے ۔ ۱۳ ۔ ہمہ ۔ تمام ۔ جنبش ۔ حرکت ۔ فرمان ۔ حکم ۔ مراد اللہ کا حکم ۔ فراواں ۔ زیادہ حرمت ۔ عزت ۔

1 بندہ از خدمت بعقبٰی می رسد — لیکن از حرمت بمولیٰ می رسد
بندہ خدمت سے جنت تک پہنچتا ہے — لیکن حرمت سے مولیٰ تک پہنچ جاتا ہے

2 حرمتت در خدمت آرام دل است — ہر کہ خدمت کرد مرد مقبل است
خدمت میں حرمت کا لحاظ تیرے دل کا سکون ہے — جس نے خدمت کی وہ مقبول مرد ہے

3 گر نگردی اے پسر گرد خلاف — آں گہے زیبد ترا در صبر لاف
اے لڑکے تو اگر اختلاف کے گرد نہ پھرے — اس وقت تجھے صبر میں لاف زیب دیتی ہے

4 گر ہمی داری فرح را انتظار — در بلا جز صبر نبود ہیچ کار
اگر تو خوشی کا انتظار رکھتا ہے — مصیبت میں صبر کے سوا کوئی کام نہ ہو

5
در بیان تجرید و تفرید
تجرید و تفرید کا بیان

6 گر صفا می بایدت تجرید شو — ور خبر داری ز اہل دید شو
اگر تجھے (باطن کی) صفائی چاہیئے تو مجرد ہو جا — اور اگر تو باخبر ہے تو اہل نظر سے ہو جا

7 ترک دعویٰ ہست تجرید اے پسر — فہم کن معنی تفرید اے پسر
اے لڑکے دعویٰ کو چھوڑ دینا تجرید ہے — تفرید کے معنی اے لڑکے سمجھ لے

8 اصل تجریدت وداع شہوت است — بلکہ کلی انقطاع شہوت است
اصلی تجرید تیرا شہوت کو چھوڑ دینا ہے — بلکہ کلی طور پر شہوت سے کٹ جانا ہے

9 گر دہی یکبار شہوت را طلاق — آں زماں گردی تو در تفرید طاق
اگر تو یکبارگی شہوت کو طلاق دیدے — اسوقت تو تفرید میں بے مثال ہو جائے

10 گر تو برداری ز غیرش اعتمید — آنگہ از تجرید گردی با امید
اگر تو اس کے غیر سے اعتماد اٹھالے — اسوقت تو تجرید سے پرامید ہو جائے

11 اعتمادت چوں ہمہ بر حق بود — آں دمت تفرید جاں مطلق بود
جب تیرا اعتماد بالکل حق پر ہوگا! — اس وقت تیری جان کی تفرید مکمل ہوگی

12 ترک دنیا کن برائے آخرت — وز بدن برکش لباس فاخرت
آخرت کیواسطے دنیا ترک کرے — اور بدن سے فاخرہ لباس اتار دے

13 گر بیابی از سعادت ایں مقام — صاحب تجرید باشی والسلام
اگر نیک بختی سے تو یہ مقام پالے — تجرید والا ہو جائے تو والسلام

1 ۔ عقبیٰ ۔ آخرت ۔ مراد جنت ۔ می رسد ۔ پہنچتا ہے ۔ حرمت ۔ عزت یا حدود شرعیہ کا لحاظ کرنا یا فرق مراتب کو ملحوظ رکھنا ۔ مولیٰ ۔ کارساز ۔ یعنی اللہ تعالیٰ ۔
2 ۔ حرمتت ۔ تیری حرمت ۔ آرام دل ۔ دل کو سکون ۔ ہر کہ ۔ جو شخص ۔ کرد ۔ مقبل ۔ بالنصیب یا مقبول بارگاہ ۔
3 ۔ نگردی ۔ نہ پھرے تو ۔ گرد خلاف ۔ اختلاف کے گرد ۔ آنگہے ۔ اس وقت ۔ زیبد ۔ سجتی ہے ۔ لاف ۔ دعویٰ ۔ یعنی انسان اگر اختلاف کی راہ چھوڑ دے تو اسے صابر کہلانا سجتا ہے ۔
4 ۔ ہمی داری ۔ رکھتا ہے ۔ فرح ۔ خوشی یعنی آخرت کی ۔ جز ۔ سوائے ۔ نبود ۔ نہ ہووے ہیچ ۔ کوئی ۔ کار ۔ کام ۔ یعنی آخرت کی خوشی مصیبتوں میں صبر سے حاصل ہوتی ہے ۔
5 ۔ تجرید و تفرید ۔ تصوف کے دو مقام جو تقریباً ہم معنی ہیں ۔ تجرید اپنے آپ کو خدا کے سوا پوری کائنات سے خالی کر لینا ۔ تفرید احکام الٰہیہ کی تعمیل کیلئے بالکل تنہا ہو جانا چاہیئے ۔
6 ۔ صفا ۔ باطن کی صفائی ۔ می بایدت ۔ تجھ کو چاہیئے ۔ تجرد ۔ مجرد ہونا ۔ اس کا مفصل بیان آگے آرہا ہے ۔ شو ۔ ہو جانا ۔ ور ۔ اور اگر ۔ خبر داری ۔ خبر رکھتا ہے تو ۔ اہل دید ۔ اہل نظر جنہیں مشاہدۂ حق حاصل ہے ۔
7 ۔ ترک ۔ چھوڑنا ترک دعویٰ کا چھوڑ دینا یعنی اپنے آپ کو عاجز اور حقیر سمجھنا تجرید ہے ۔ مجرد ہونا ۔ فہم کن ۔ سمجھ لے ۔ معنی ۔ مطلب ۔ تفرید امر و نہی میں یکتا ہو جانا ۔
8 ۔ وداع ۔ چھوڑ دینا ۔ شہوت نفسانی خواہش ۔ کلی ۔ مکمل طور پر ۔ انقطاع ۔ کٹ جانا
9 ۔ دہی ۔ دیوے تو ۔ یکبار ۔ یکدم ۔ طلاق چھوڑ دینا ۔ آں زماں ۔ اسوقت ۔ گردی ۔ ہووے تو ۔ طاق ۔ بے مثل یعنی بہترین تفرید یہ ہے کہ تو خواہشات نفسانی نے مکمل طور پر پاک ہو جائے ۔
10 ۔ برداری ۔ اٹھالے ۔ ز غیرش ۔ اسکا غیر یعنی غیر خدا ۔ اعتمید ۔ اعتماد کا امالہ ۔ آنگہ ۔ اسوقت ۔ گردی ۔ ہو جاوے تو ۔ با امید ۔ امیدوار ۔ گویا صرف خدا پر توکل کرنے کو تجرید کہتے ہیں ۔ 11 ۔ اعتماد ۔ توکل ۔ چوں ۔ جب ۔ ہمہ ۔ تمام ۔ بود ۔ ہوگا ۔ آں دمت ۔ اس دم تیرے ۔ مطلق ۔ بالکل نامکمل ۔ 12 ۔ ترک ۔ چھوڑنا ۔ کن ۔ کر ۔ برائے ۔ واسطے ۔ برکش ۔ کھینچ لے یعنی اتار دے لباس ۔ فاخرت ۔ اپنا فخر کا لباس ۔ 13 ۔ بیابی پالیوے تو ۔ سعادت ۔ نیک بختی ۔ صاحب ۔ والا ۔ باشی ۔ ہو جاوے تو والسلام ۔ اور تجھ پر سلام ہو ۔

۱ گر ز دنیا دست شوئی بہرِ حق
اگر حق کے واسطے تو دنیا سے ہاتھ دھوئے
وانگہ از تفرید گویندت سبق
اس وقت تفرید کا سبق تجھ کو کہہ ڈالیں

۲ رَو مجرّد باش دائم مرد باش
جا مجرد ہو جا ہمیشہ کے لیے مرد ہو جا
تا بہر فرقے نشینی گرد باش
تاکہ ہر چوٹی پر بیٹھ سکے گرد ہو جا

۳ گردِ کبر و عُجب و خود رائی مگرد
تکبر، خود پسندی اور خود رائی کے گرد مت پھر
قدرِ خود بشناس و ہرجائی مگرد
اپنی قدر پہچان اور ہرجائی نہ ہو

۴ ہر کہ گردِ کورہ انگشت گشت
جو شخص کوئلوں کی بھٹی کے گرد پھریگا
جامہ از دودش سیاہ و زشت گشت
اس کے کپڑے دھوئیں سے سیاہ اور گندے ہو جائینگے

۵ وانکہ با عطار میگردد قریب
اور جو شخص عطار کے قریب رہتا ہے
اُو ہمہ یابد ز بوئے خوش نصیب
وہ خوشبو سے پورا نصیب پالیتا ہے

۶ ہمنشین صالحاں باش اے پسر
اے لڑکے نیک لوگوں کا ہم نشین ہو
دور باش از رند و قلاش اے پسر
رندوں اور بدمعاشوں سے دور رہ

۷ جانبِ ظالم مکن میل اے عزیز
اے لڑکے ظالم کی طرف رغبت نہ کر
ور کنی گردی ازاں خیل اے عزیز
اور اگر کریگا تو اسی گروہ میں سے ہو جائیگا

۸ رو ز اہلِ ظلم بگریز اے فقیر
اے فقیر جا ظالموں سے بھاگ جا
تا نسوزی ز آتشِ تیز اے فقیر
تاکہ تو اے فقیر تیز آگ سے نہ جلے

۹ صحبتِ ظالم بسانِ آتش است
ظالم کی صحبت آگ کی مانند ہے
زانکہ خلق آزار تند و سرکش است
اس لیے کہ مخلوق کو ستانیوالا تند اور سرکش ہے

۱۰ از حضورِ صالحاں صالح شوی
نیک لوگوں کی حاضری سے نیک ہو جاتے تو
ور نشینی با بداں طالح شوی
اور اگر بدکاروں کے پاس بیٹھے تو بدکار ہو جائے

۱۱ ہر کہ اُو با صالحاں ہمدم شود
جو شخص کہ نیک لوگوں کا ساتھی ہو
در حریمِ خاص حق محرم شود
اللہ کے دربارِ خاص میں باریابی پانیوالا ہو جائے

۱۲ اے پسر مگذار راہِ شرع را
اے لڑکے شریعت کی راہ کو مت چھوڑ
اصل یابی گر بگیری فرع را
اگر شاخ کو پکڑے تو اصل کو پالے

۱۳ از شریعت گر نہی بیروں قدم
اگر تو شریعت سے باہر قدم رکھے
در ضلالت اُفتی و رنج و الم
گمراہی اور رنج و تکلیف میں گر پڑے

۱ ۔ دست ۔ ہاتھ ۔ شوئی ۔ دھوئے تو ۔ بہرِ حق ۔ حق کے واسطے ۔ وانگہہ ۔ اس وقت ۔ گویندت ۔ تجھ کو کہیں یعنی تجرید و تفرید کے استاد تجھے اس وقت تفرید کے سبق کا اہل سمجھیں گے جب کہ تو دنیا کو ترک کر دیگا ۔

۲ ۔ رَو ۔ جا ۔ مجرّد ۔ صاحب تجرید ۔ باش ۔ ہو جا ۔ دائم ۔ ہمیشہ ۔ مرد باش ۔ مرد ہو جا یعنی مرد ہو جائے گا ۔ تا ۔ تاکہ ۔ بہر فرقے ۔ ہر چوٹی پر ۔ نشینی ۔ بیٹھ سکے تو ۔ گرد باش ۔ یعنی خاکسار ہو جا ۔

۳ ۔ کبر ۔ تکبر ۔ عُجب ۔ خود پسندی ۔ خود رائی ۔ اپنی رائے پر اڑ جانا ۔ مگرد ۔ مت پھر ۔ بشناس ۔ پہچان ۔ ہرجائی ۔ ہر در پر چلے جانیوالا ۔

۴ ۔ کورہ ۔ بھٹی ۔ انگشت ۔ کوئلہ ۔ گشت ۔ پھرا ۔ جامہ ۔ کپڑا ۔ دودش ۔ اس کا دھواں ۔ زشت ۔ گندا ۔

۵ ۔ عطار ۔ عطر فروش ۔ میگردد ۔ ہو جاتا ہے ۔ ہمہ ۔ سب ۔ یابد ۔ پا لیتا ہے ۔ بوئے خوش ۔ خوشبو ۔ نصیب ۔ حصہ یعنی اچھی صحبت سے اچھائی اور بری صحبت سے برائی ملتی ہے ۔

۶ ۔ ہمنشین ۔ پاس بیٹھنے والا ۔ صالحاں جمع صالح ۔ نیک ۔ رند ۔ شریعت سے بے پرواہ ۔ قلاش ۔ بے ننگ و نام یا بدمعاش ہے ۔ جانب ۔ طرف ۔ ظالم ۔ ظلم کرنیوالا ۔ میل رغبت ۔ ور کنی ۔ اور اگر کرے تو ۔ گردی ہو جائے ۔ خیل ۔ جماعت ۔ گروہ یعنی جن لوگوں سے رغبت ہوگی انہیں میں سے سمجھا جائیگا ۔

۸ ۔ رَو ۔ جا ۔ اہلِ ظلم ۔ ظلم کرنیوالے ۔ بگریز ۔ بھاگ جا ۔ فقیر ۔ درویش ۔ نہ سوزی ۔ نہ جلے تو ۔ آتش ۔ آگ یعنی جہنم ۔

۹ ۔ صحبت ۔ بیٹھک ۔ بسان ۔ مانند ۔ زانکہ ۔ اسلیے کہ ۔ خلق آزار ۔ مخلوق کو ستانیوالا ۔ تند ۔ بدمزاج ۔ سرکش ۔ سر کھینچ لینے والا ۔ نافرمان یعنی تندی اور تیزی میں آگ کی شکل ہے ۔

۱۰ ۔ حضور ۔ حاضری ۔ صالحاں ۔ جمع صالح ۔ نیک ۔ شوی ۔ ہو جائے تو ۔ ور ۔ اور اگر نشینی ۔ بیٹھے تو ۔ طالح ۔ بدکار ۔ ۱۱ ۔ ہمدم ۔ ساتھی ۔ حریم ۔ دربار ۔ محرم جسے دربار میں بے روک ٹوک آنیکی اجازت ہو ۔ ۱۲ ۔ مگذار ۔ مت چھوڑ ۔ شرع ۔ شریعت ۔ اصل حقیقت ۔ یابی ۔ پائے ۔ بگیری ۔ پکڑے تو ۔ فرع ۔ شاخ حقیقت ۔ اصل اور شریعت فرع ہے اگر حقیقت کو پانا ہے تو شریعت کی پابندی لازم ہے ۔ ۱۳ ۔ نہی ۔ رکھے تو ۔ بیروں ۔ باہر ۔ ضلالت ۔ گمراہی ۔ الم ۔ تکلیف یعنی آخرت کی یا شریعت کے بالمقابل جو رندی ہے وہ بجائے خود ایک تکلیف ہے ۔

۱ ہر کہ در راہِ ضلالت می رود
جو شخص گمراہی کے راستے میں چلتا ہے
از جہالت بابطالت می رود
جہالت کی وجہ سے بیہودگی کی راہ چلتا ہے

۲ حق طلب وز کارِ باطل دور باش
حق کا طالب ہو اور باطل کام سے دور رہ
در سخاؤ مردمی مشہور باش
سخاوت اور انسانیت میں مشہور ہوجا

۳ ہر کہ نگزیند صراطِ مستقیم
جو شخص صراطِ مستقیم نہ اختیار کرے
در عذابِ آخرت ماند مقیم
آخرت کے عذاب میں مقیم رہے

۴ در رہِ شیطاں منہ گام اے اخی
اے بھائی شیطان کے راستے میں قدم نہ رکھ
تانگردی خوار و بدنام اے اخی
تاکہ تو ذلیل اور بدنام نہ ہوجائے

۵ ہر کہ در راہِ حقیقت سالک است
جو شخص حقیقت کی راہ کا چلنے والا ہے
روز و شب خائف ز قہرِ مالک است
رات دن مالک کے قہر سے خوف زدہ ہے

۶ برخلافِ نفس کن کار اے پسر
اے لڑکے نفس کے خلاف کام کر
۷ تانیفتی زار در نارِ سقر
تاکہ تو ذلیل ہوکر جہنم کی آگ میں پڑے

در بیانِ کرامتِ الٰہی

اللہ کی بخشش کا بیان

۸ چار چیز است از کرامتہائے حق
چار چیزیں اللہ کی بخششوں میں سے ہیں،
مقبل ست آنکس کہ گیرد ایں سبق
خوش نصیب ہے وہ شخص جو کہ یہ سبق حاصل کرے

۹ اول آں باشد کہ باشد راست گوئے
پہلی چیز یہ ہے کہ (انسان) سچ بولنے والا ہو
باسخاوت باشد و ہم تازہ روئے
سخاوت کار اور ہنس مکھ ہو

۱۰ بعد ازاں حفظِ امانت باشدش
اس کے بعد امانت کی حفاظت ہے
ہم نظر پاک از خیانت باشدش
نیز اس کی نظر خیانت سے پاک ہو

۱۱ ہر کرا حق دادہ باشد ایں چہار
جس کو حق تعالیٰ نے یہ چار دی ہوں
۱۲ باشد آں کس مومن و پرہیز گار
وہ شخص مومن اور پرہیزگار ہو

در بیانِ آنکہ دوستی را نشاید

ان لوگوں کا بیان جو دوستی کے لائق نہیں

۱۳ دوست بد باشد زیاں کار اے پسر
اے لڑکے بُرا دوست نقصان کرنیوالا ہوتا ہے
تو طمع زاں دوست بردار اے پسر
(اسلئے) تو ایسے دوست سے طمع اٹھالے

---

۱ ۔ ضلالت ۔ گمراہی ۔ میرود چلتا ہے ۔ جہالت ۔ نادانی ۔ بطالت بے ہودگی یا بے کاری

۲ ۔ حق طلب ۔ حق کو طلب کر کار باطل ۔ ناحق کام ۔ مردمی ۔ انسانیت

۳ ۔ نگزیند ۔ نہ اختیار کرے صراطِ مستقیم ۔ سیدھی راہ ماند ۔ رہے ۔ مقیم ۔ قیام کرنے والا

۴ ۔ منہ ۔ مت رکھ ۔ گام قدم ۔ اخی ۔ میرے بھائی ۔ نہ گردی نہ ہووے تو ۔ خوار ۔ ذلیل ۔

۵ ۔ حقیقت ۔ ذات خداوندی سالک ۔ راہ رو ۔ شب ۔ رات خائف ۔ ڈرنے والا ۔ قہر ۔ غصہ مالک ۔ اللہ تعالیٰ ۔

۶ ۔ نفس سے مراد نفس امارہ ہے ۔ جو ہمیشہ برائی کا حکم دیتا ہے ۔ کن کر ۔ کار ۔ کام ۔ نیفتی ۔ نہ گرے تو ۔ زار ذلیل ۔ نار ۔ آگ ۔ سقر ۔ دوزخ ۔

۷ ۔

۸ ۔ کرامتہائے ۔ جمع کرامت بخشش مقبل ۔ خوش نصیب ۔ گیرد ۔ حاصل ہووے

۹ ۔ راست گو ۔ سچ کہنے والا ۔ باسخاوت ۔ سخاوت کرنیوالا ۔ باشد ۔ ہووے ہم بھی تازہ رو ۔ تازہ چہرے والا ہنس مکھ ۔

۱۰ ۔ حفظ ۔ حفاظت ۔ امانت جو چیز کسی کے پاس حفاظت کیلئے رکھی جاتی ہے ۔ خیانت ۔ امانت میں چوری

۱۱ ۔ دادہ باشد ۔ دی ہوں ۔ باشد ہووے ۔ آنکس ۔ وہ شخص ۔ مومن ۔ ایمان دار ۔ پرہیزگار ۔ متقی ۔

۱۲ ۔ نشاید ۔ لائق نہیں ہے ۔

۱۳ ۔ باشد ہووے ۔ زیاں کار نقصان کرنیوالا ۔ طمع ۔ لالچ ۔ بردار اٹھالے ۔

۱ ہر کہ می گوید بدیہائے تو فاش — دوست مشمارش بد و ہمدم مباش
جو شخص تیری برائیاں کھلم کھلا کہتا پھرتا ہے — اس کو دوست شمار نہ کر اس کا ساتھی نہ ہو

۲ دوستی ہرگز مکن با بادہ خوار — از چناں کس خویشتن را دور دار
شرابی سے دوستی ہرگز نہ کر — ایسے شخص سے اپنے آپ کو دور رکھ

۳ منعمے گر می کند ترکِ زکوٰۃ — دور از وے باش تا داری حیوٰۃ
اگر کوئی مالدار زکوٰۃ ترک کر دیتا ہے — جب تک زندگی رکھتا ہے اس سے دور رہ

۴ دور شو زاں کس کہ خواہد از تو سود — گر سرِ خود بر قدمہائے تو سود
اس شخص سے دور ہو جو تجھ سے سود چاہتا ہے — اگرچہ اپنا سر تیرے قدموں پر گھسائے

۵ اے پسر از سود خواراں کن حذر — خصم ایشاں شد خدائے دادگر
اے لڑکے سود خوروں سے پرہیز کر! — انصاف کرنیوالا خدا ان کا دشمن ہے

۶ آنکہ از مردم ہمی گیرد ربا — زینہار او را نگوئی مرحبا
جو شخص لوگوں سے سود لیتا ہے — اس کو ہرگز مرحبا (خوش آمدید) نہ کہے تو

دربیان غمخواری مردم

لوگوں کی غمخواری کا بیان

۸ بر سرِ بالینِ بیماراں گذر — زانکہ ہست ایں سنتِ خیر البشر
بیمار دل کے سرہانے پہ گذر — کیونکہ یہ خیر البشر (نبی صلی اللہ علیہ وسلم) کی سنت ہے

۹ تا توانی تشنہ را سیراب کن — در مجالس خدمتِ اصحاب کن
جب تک طاقت رکھے تو پیاسوں کو سیراب کر — محفلوں میں ساتھیوں کی خدمت کر

۱۰ خاطرِ ایتام را دریاب نیز — تا ترا پیوستہ حق دارد عزیز
نیز یتیموں کے دل کو پالے — تاکہ حق تعالیٰ تجھے ہمیشہ عزیز رکھے

۱۱ چوں شود گریاں یتیمے ناگہاں — عرشِ حق در جنبش آید آں زماں
جب کوئی یتیم اچانک رونے پر (مجبور) ہو جاتا ہے — اس سے عرش الٰہی حرکت میں آجاتا ہے

۱۲ چوں یتیمے را کسے گریاں کند — مالک اندر دوزخش بریاں کند
جب یتیم کو کوئی شخص رلاتا ہے — مالک اسے دوزخ میں بھونتا ہے!

۱۳ آنکہ خنداند یتیمِ خستہ را — باز یابد جنتِ دربستہ را
جو شخص زخمی دل یتیم کو ہنساتا ہے — بند دروازوں والی جنت کو کھلی ہوئی پالیتا ہے

۱ ۔ می گوید ۔ کہتا ہے ۔ بدیہا ۔ برائیاں ۔ فاش ۔ ظاہر ۔ کھلم کھلا ۔ مشمارش ۔ مت شمار کر ۔ اس کو ۔ بدو ۔ اس کے ساتھ ۔ ہمدم ۔ ساتھی ۔ مباش ۔ مت ہو ۔
۲ ۔ بادہ خوار ۔ شراب پینے والا ۔ چناں کس ۔ ایسا شخص ۔ خویشتن را ۔ اپنا آپ ۔ دور دار ۔ دور رکھ ۔
۳ ۔ منعمے ۔ کوئی مالدار ۔ ترک ۔ چھوڑنا ۔ زکوٰۃ ۔ مال کا چالیسواں حصہ جو فی سبیل اللہ دینا اسلام کا ایک فرض ہے ۔ داری ۔ رکھتا ہے تو ۔ حیوٰۃ ۔ زندگی
۴ ۔ شو ۔ ہو جا ۔ خواہد ۔ چاہے ۔ سود ۔ بیاج ۔ جو اسلام میں حرام ہے ۔ قدمہائے ۔ جمع قدم ۔ سود ۔ گھسائے ۔ سودن ۔ مصدر میں سے ماضی کا صیغہ ہے
۵ ۔ سود خوار ۔ سود کھانے والا ۔ کن ۔ کر ۔ حذر ۔ پرہیز ۔ خصم ۔ دشمن ۔ ایشاں ۔ انکا ۔ شد ۔ ہوا ۔ دادگر ۔ انصاف کرنیوالا ۔
۶ ۔ مردم ۔ لوگ ۔ ہمے گیرد ۔ لیتا ہے ۔ ربا ۔ سود ۔ زینہار ۔ ہرگز ۔ نگوئی ۔ نہ کہے تو ۔ مرحبا ۔ خوش آمدید ۔
۷ ۔ غمخواری ۔ غم کھانا ۔
۸ ۔ بالین ۔ سرہانہ ۔ بر ۔ زائد ۔ گذر ۔ یعنی جا ۔ زانکہ اس لیے کہ سنت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ۔ خیر البشر ۔ نوع بشر میں سب سے بہتر یعنی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
۹ ۔ تا توانی ۔ جب تک تو طاقت رکھے ۔ تشنہ ۔ پیاسا ۔ سیراب کن یعنی پانی پلا ۔ مجالس ۔ جمع مجلس ۔ محفل ۔ اصحاب ۔ جمع صاحب ساتھی
۱۰ ۔ خاطر ۔ دل ۔ ایتام ۔ جمع یتیم ۔ دریاب ۔ پالے یعنی دلدار کر ۔ نیز بھی ۔ پیوستہ ۔ ہمیشہ ۔ دلدار رکھے ۔
۱۱ ۔ گریاں ۔ رونے والا ۔ ناگہاں اچانک ۔ عرش حق ۔ حق اللہ کا عرش ۔ جنبش حرکت ۔ آید ۔ آجاتا ہے ۔

۱۲ ، مالک ۔ جہنم کا منتظم فرشتہ ، دروغہ ۔ بریاں کند ۔ بھونتا ہے ۔ ۱۳ ۔ خنداند ۔ ہنساتا ہے ۔ خستہ ۔ زخمی یا ٹوٹے دل والا ۔ دربستہ ۔ بند دروازوں والی ۔

۱ ہر کہ اسرارت کند فاش اے پسر — از چناں کس دور می باش اے پسر

اے لڑکے جو شخص تیرے راز ظاہر کر دے — ایسے شخص سے دور رہا کر

۲ در جوانی دار پیراں را عزیز — تا عزیز دیگراں باشی تو نیز

جوانی میں بوڑھوں کو عزیز رکھ — تاکہ تو بھی دوسروں کا عزیز ہووے

۳ بر ضعیفاں گر ببخشائی رواست — کیں ز سیرتہائے خوب اولیاست

ضعیفوں پر اگر بخشش کرے تو مناسب ہے — کیونکہ یہ اولیاء اللہ کی بہترین سیرتوں میں ہے

۴ بر سر سیری مخور ہرگز طعام — تا نہ میرد در بدن قلب اے غلام

رجے ہونے پر کھانا ہرگز نہ کھا — تاکہ اے لڑکے بدن میں دل نہ مر جائے

۵ علت مردم ز پر خواری بود — خوردن پر تخم بیماری بود

لوگوں کی بیماری زیادہ کھانے سے ہوتی ہے — رج کر کھانا بیماری کا بیج ہے

۶ راحتے نبود حسود شوم را — کاذب بدبخت را نبود وفا

حسد کرنے والے منحوس کو کوئی راحت نہ ہوتی — بدنصیب جھوٹے کو وفا نہیں ہوتی

۷ ہر منافق را تو دشمن دار باش — از وے و از فعل وے بیزار باش

تو ہر منافق کو دشمن رکھنے والا ہو — اس سے اور اس کے فعل سے بیزار ہو

۸ توبہ بدخو کجا محکم شود — مر بخیلاں را مروت کم شود

بدمزاج کی توبہ کہاں مضبوط ہو! — خاص طور پر بخیلوں کو مروت کم ہوتی ہے

۹ تا شود دین تو صافی چوں زلال — باش دائم طالب قوت حلال

تاکہ تیرا دین ستھرے پانی کی طرح صاف ہو جائے — ہمیشہ حلال کی روزی کا طالب رہ

۱۰ آنکہ باشد در پئے قوت حرام — در تن او دل ہمی میرد مدام

۱۱ جو شخص حرام روزی کے درپئے ہو! — اس کے جسم میں دل سراسر مر جاتا ہے

در بیان صلہ رحم

صلہ رحمی کا بیان

۱۲ رو بپرسیدن بر خویشان خویش — تا کہ گردد مدت عمر تو بیش

اپنے رشتہ داروں کو پوچھنے کے لیے جا — تاکہ تیری عمر کی مدت میں زیادتی ہو

۱۳ ہر کہ گرداند ز خویشاوند رو — بیگماں نقصان پذیرد عمر او

جو شخص رشتہ داروں سے چہرہ پھیر لے — بلاشبہ اس کی عمر نقصان قبول کرتی ہے

---

۱ . اسرار جمع سر . راز . کند کرے . فاش ظاہر . چناں کس . ایسا شخص سے . باش رہا کر .

۲ . دار . رکھ . پیراں . بوڑھے . دیگراں . دوسرے . باشی . ہووے تو

۳ . ضعیفاں . جمع ضعیف . کمزور . ببخشائی بخشش کرے تو . روا . جائز مناسب . سیرتہا . جمع سیرت . طرز زندگی . خوب . اچھی . اولیا . جمع ولی . خدا کا دوست .

۴ . سر . اوپر . سیری . رجا ہوا ہونا . مخور . مت کھا . طعام . کھانا . نمیرد . نہ مرے . قلب . دل . کیونکہ زیادہ کھانا دل میں غفلت پیدا کرتا ہے .

۵ . علت . بیماری . پرخواری . خوب رج کر کھانا . بود . ہووے . خوردن پر ڈٹ کر کھانا . تخم . بیج .

۶ . راحت . آرام . حسود . بہت حسد کرنیوالا . شوم . منحوس یا بخیل . کاذب جھوٹا . بدبخت . بدنصیب . وفا . وعدے کا پورا کرنا .

۷ . منافق . ظاہر داری کا مسلمان مگر دل سے کافر . دشمن دار . دشمن رکھنے والا . از وے و از . فعل وے کا مطلب یہ ہے کہ اسکی ذات اور اس کے کاروبار دونوں سے بیزار ہونا چاہیئے .

۸ . توبہ . پہلے گناہوں پر ندامت اور آئندہ گناہوں سے بچنے کا عزم . کجا . کہاں . محکم مضبوط . بخیلاں . کنجوس لوگ . مروت . انسانیت اور شرافت .

۹ . صافی ستھرا . زلال . میٹھا اور ستھرا پانی . دائم . ہمیشہ . طالب . طلب کرنیوالا . قوت . روزی . حلال . جائز .

۱۰ . درپئے . پیچھے . تن جسم ہے . میرد . مر جاتا ہے . تمام . بالکل

۱۱ . صلہ . ملانا . رحم . رشتہ داری عموماً جو ننہیال کی طرف سے ہو اس سے مراد ایسے رشتہ داروں سے حسن سلوک کرنا

۱۲ . رو . جا . بپرسیدن . پوچھنا . بر . پر . خویشاں . جمع خویش . رشتہ دار . گردد . ہووے . بیش . زیادہ کیونکہ صلہ رحمی عمر کو بڑھاتی ہے . ۱۳ . گرداند . پھیرے . خویشاوند . رشتہ دار . رو . چہرہ . بے گماں . بے شک . پذیرد . قبول کرتا ہے . گویا قطع رحمی سے عمر کی برکت اٹھ جاتی ہے .

۱ ہر کہ او ترک اقارب میکند — جسم خود قوت عقارب میکند
جو شخص رشتہ داروں کو ترک کر دیتا ہے — اپنے جسم کو بچھوؤں کی روزی بنا دیتا ہے

۲ گرچہ خویشاں تو باشند از بداں — بدتر از قطع رحم چیزے مداں
اگرچہ تیرے رشتہ دار برے ہوں — قطع رحمی سے بری کوئی چیز نہ جان

۳ ہر کہ او از خویش خود بیگانہ شد — نامش از روئے بدی افسانہ شد
جو شخص اپنے رشتہ داروں سے بیگانہ ہو گیا — بدی کے لحاظ سے اس کا نام مشہور ہو گیا

در بیان فتوت

جوانمردی کا بیان

۵ چیست مردی اے پسر نیکو بداں — اوّلاً ترسیدن از حق در نہاں
مردی کیا ہے اے لڑکے اچھی طرح جان لے — پہلے اللہ تعالیٰ سے پوشیدگی میں ڈرنا

۶ عذر خواہد مرد پیش از معصیت — باشدش طاعات بیش از معصیت
مرد عذر خواہی کرتا ہے گناہ سے پہلے — اس کی عبادتیں گناہ سے زیادہ ہوتی ہیں

۷ آنکہ کار نیک مرداں میکند — با ضعیفاں لطف و احساں میکند
جو شخص نیک مردوں والا کام کرتا ہے — کمزوروں پر مہربانی اور احسان کرتا ہے

۸ ہر کہ او باشد ز مردان خدا — باشد اندر تنگدستی با سخا
جو شخص مردان خدا میں سے ہو — وہ تنگدستی میں بھی سخاوت کار ہوتا ہے

۹ اے پسر صحبت مرداں در آئے — تا نظر ہا یابی از فضل خدائے
اے لڑکے مردوں کی صحبت میں آ جا — تاکہ خدا کی مہربانی سے (اس کی رحمت کی) نظریں تو پالے

۱۰ ہر کہ از مردان حق دارد نشاں — نگذراند عیب دشمن بر زباں
جو شخص مردان حق کا نشان رکھتا ہو — دشمن کے عیب بھی زبان پر نہیں لاتا

۱۱ خود نخواہد مرد خصماں را ہلاک — از غم ایشاں شود اندوہناک
مرد (حق) دشمنوں کی ہلاکت بھی نہیں چاہتا — ان کے غم سے غمگین ہو جاتا ہے

۱۲ می نخواہد مرد انصاف از کسے — گر رسد ظلم و جفا ہا او بسے
مرد کسی سے انصاف نہیں چاہتا — اگرچہ اسکو بے شمار ظلم و جفا پہنچیں

۱۳ ہر کہ پا اندر رہ مرداں نہاد — کے رود ہرگز بدنبال مراد
مردوں کی راہ میں جس شخص نے پاؤں رکھ دیے — کب جاوے وہ مطلب کے پیچھے

۱ ۔ ترک ۔ چھوڑنا ۔ اقارب جمع اقرب معنی رشتہ دار ۔ مے کند ۔ کرتا ہے قوت ۔ روزی ۔ عقارب ۔ جمع عقرب بچھو کیونکہ قطع رحمی سے قبر کا عذاب ہوتا ہے
۲ ۔ خویشاں ۔ رشتہ دار ۔ بداں ۔ جمع بد ۔ باشند ۔ ہوویں ۔ قطع ۔ کاٹنا رحم ۔ رشتہ داری کا تعلق ۔ مداں ۔ مت جان یعنی رشتہ دار برے ہوں تو بھی قطع رحمی نہ کر
۳ ۔ بیگانہ ۔ لاتعلق ۔ از روئے بدی بدی کے لحاظ سے افسانہ بے بنیاد کہانی مراد مشہور ۔
۴ ۔ فتوت ۔ جوانمردی
۵ ۔ مردی ۔ بہادری ۔ نیکو ۔ اچھی طرح بداں ۔ جان لے ۔ ترسیدن ۔ ڈرنا ۔ نہاں پوشیدہ ۔ جہاں اللہ کے سوا کوئی نہ دیکھتا ہو ۔
۶ ۔ عذر خواہد ۔ عذر چاہتا ہے ۔ پیش پہلے ۔ معصیت ۔ گناہ ۔ باشد ہووے ۔ طاعات ۔ جمع طاعت بندگی ۔ بیش ۔ زیادہ جو گناہ سے پہلے عذر خواہی کر لے وہ گناہ سے بچ جاتا ہے ۔
۷ ۔ کار ۔ کام ۔ مے کند ۔ کرتا ہے ضعیفاں ۔ کمزور لوگ ۔ لطف ۔ مہربانی
۸ ۔ مردان خدا ۔ اللہ والے با سخا ۔ سخاوت کرنیوالا ۔
۹ ۔ صحبت ۔ بیٹھک ۔ مرداں سے مراد مردان خدا ۔ در آ ۔ اندر آ جا ۔ تا ۔ تاکہ ۔ نظر ہا یعنی نظرہائے رحمت ۔ یابی ۔ تو پالے ۔ فضل ۔ مہربانی ۔
۱۰ ۔ دارد ۔ رکھتا ہے ۔ نگذراند نہیں گذارتا یعنی وہ دشمنوں کی بدخوئی سے بھی پرہیز کرتا ہے ۔
۱۱ ۔ نخواہد ۔ نہیں چاہتا ۔ خصماں جمع خصم ۔ دشمن ۔ ہلاکت ۔ ہلاک ۔ ایشاں ان کے ۔ شود ۔ ہو جاتا ہے ۔ اندوہناک غمگین ۔
۱۲ ۔ مے نخواہد ۔ نہیں چاہتا ۔ رسد ۔ پہنچے ظلم ۔ بے انصافی ۔ جفا ۔ ظلم ۔ بسے بہت زیادہ یعنی مظلوم ہونیکے باوجود بھی اپنے لیے انصاف کا خواہاں نہیں ہوتا ۔ ۱۳ ۔ نہاد ۔ رکھ لیا ۔ کے ۔ کب ۔ رود ۔ جاوے ۔ ہرگز ۔ زائد ۔ دنبال ۔ پیچھے مراد مطلب ۔

اے پسر ترکِ مرادِ خویش گیر	۱	وانگہے راہِ سلامت پیش گیر
اے لڑکے اپنی مراد کو ترک کردے	۲	اور پھر سلامتی کی راہ اختیار کر

در بیانِ فقر

فقر کا بیان

فقر میدانی چہ باشد اے پسر	۳	باتو گویم گر نداری زاں خبر
اے لڑکے تو جانتا ہے کہ فقر کیا ہے		میں تجھ سے کہتا ہوں اگر تو اس سے خبر نہیں رکھتا
گرچہ باشد بےنوا در زیرِ دلق	۴	خویش را منعم نماید پیشِ خلق
اگرچہ وہ گودڑی کے نیچے بے نوا ہو		مخلوق کے سامنے اپنے آپکو مالدار ظاہر کرتا ہے
گرسنہ باشد زسیری دم زند	۵	دوستی با دشمنانِ خود کند
بھوکا ہوکر سیر ہونیکا دم مارتا ہے		اپنے دشمنوں کے ساتھ دوستی کرتا ہے
گرچہ باشد لاغر و زار و ضعیف	۶	وقتِ طاعت کم نباشد از حریف
اگرچہ دبلا، عاجز اور کمزور ہو		عبادت کے وقت حریف سے کم نہیں ہوتا
خونِ دل پُر دارد و دست تہی	۷	می نماید در نزاری فربہی
دل کا خون بھر کے رکھتا اور ہاتھ خالی		دبلے پن میں موٹاپا ظاہر کرتا ہے
اے پسر خود را بدرویشاں سپار	۸	تا نگہدارد ترا پروردگار
اے لڑکے خود کو درویشوں کے سپرد کردے		تاکہ پروردگار تیری نگاہ رکھے
با فقیراں ہر کہ ہمدم می شود	۹	در سرائے خلد محرم می شود
فقیروں کا جو شخص ساتھی ہوجاتا ہے!	۱۰	ہمیشگی کے گھر میں محرم ہوجاتا ہے

در بیانِ انتباہ از غفلت

غفلت سے بیدار ہوتے کا بیان

در بلا یاری مخواہ از ہیچ کس	۱۱	زانکہ نبود جز خدا فریادرس
مصیبت میں کسی شخص سے مدد نہ چاہ		اس لیئے کہ خدا کے سوا کوئی فریادرس نہیں ہے
از خدائے خویشتن غافل مباش	۱۲	غافلانہ در رہِ باطل مباش
اپنے خدا سے غافل نہ ہو		غافلوں کی طرح باطل کی راہ میں نہ ہو
جائے گریہ است ایں جہاں در وے مخند	۱۳	چشمِ عبرت بر کشا و لب ببند
یہ جہاں رونیکی جگہ ہے اس میں ہنس نہیں		عبرت کی آنکھ کھول اور ہونٹ بند کرلے

۱ ۔ ترک ۔ چھوڑنا ۔ گیر ۔ پکڑ وانگہے ۔ اور اس وقت پیش گیر ۔ سامنے پکڑ یعنی اختیار کر

۲ ۔ فقر ۔ درویشی ۔

۳ ۔ فقر ۔ درویشی ۔ مے دانی ۔ تو جانتا ہے چہ باشد ۔ کیا ہوسے ۔ گویم ۔ میں کہتا ہوں نداری ۔ نہیں رکھتا تو یعنی اگر تجھے فقر کی حقیقت معلوم نہیں تو میں بتلاتا ہوں

۴ ۔ بے نوا ۔ بے ساماں ۔ زیر ۔ نیچے دلق ۔ گودڑی ۔ خویش ۔ خود ۔ منعم ۔ مالدار نماید ۔ دکھاتا ہے ۔ پیش ۔ سامنے ۔ خلق مخلوق یعنی اپنی محتاجی ظاہر نہیں کرنے دیتا

۵ ۔ گرسنہ ۔ بھوکا ۔ سیری ۔ رجا ہوا ہونا ۔ دم زند ۔ دم مارتا ہے ۔ یعنی اپنی بھوک کو چہرے اور زبان سے ظاہر نہیں کرنے دیتا ۔

۶ ۔ لاغر و بلازار ۔ عاجز ۔ ضعیف کمزور ۔ طاعت ۔ عبادت ۔ نباشد ۔ نہیں ہوتا حریف ۔ دشمن ۔ یہاں مدمقابل یعنی بدن کی کمزوری عبادت میں کسی طرح بھی حارج نہیں ہوتی ۔

۷ ۔ خونِ دل سے مراد حوصلہ پُر دارد بھرا رکھتا ہے ۔ دست ۔ ہاتھ ۔ مے نماید ۔ دکھاتا ہے ۔ نزاری ۔ دبلا پن ۔ فربہی ۔ موٹاپا

۸ ۔ سپار ۔ سپرد کردے ۔ نگہدارد ۔ نگاہ رکھے ۔ ترا ۔ تجھکو ۔ پروردگار ۔ پالنے والا یعنی اللہ تعالی

۹ ۔ ہمدم ۔ ساتھی ۔ مے شود ۔ ہوجاتا ہے سرا ۔ گھر ۔ خلد ۔ ہمیشہ رہنا ۔ سرائے خلد ہمیشگی کا گھر یعنی جنت ۔ محرم ۔ رازدار

۱۰ ۔ انتباہ ۔ بیدار ہونا غفلت و سستی ۔

۱۱ ۔ بلا ۔ مصیبت ۔ یاری ۔ مدد ۔ مخواہ ۔ مت چاہ ۔ ہیچ ۔ کوئی شخص ۔ زانکہ ۔ اس لیئے کہ نبود ۔ نہ ہوئے ۔ جز ۔ سوا فریادرس فریاد کو پہنچنے والا یعنی مشکل کشا صرف خدا ہے ۔

۱۲ ۔ خویشتن ۔ اپنا ۔ غافل مباش غافل نہ ہو ۔ غافلانہ ۔ غافلوں کی طرح ۔ رہِ باطل ۔ باطل کی راہ ۔ مباش ۔ مت ہو ۔ ۱۳ ۔ جائے ۔ جگہ ۔ گریہ ۔ رونا ۔ مخند ۔ مت ہنس ۔ چشم ۔ آنکھ ۔ عبرت ۔ دوسرے کو مبتلا دیکھ کر اس سے نصیحت پکڑنا ۔ برکشا ۔ کھول لے ۔ لب ۔ ہونٹ ۔ ببند ۔ بند کرلے یعنی دیکھتا جا پر ہنس نہیں ۔ یا آنسو بہا اور مسکرا نہیں ۔

۱ ہمچو مور از حرص ہر سوئے مرو
حرص کی وجہ سے چیونٹی کی طرح ہر طرف مت جا
پندِ ناصح را بگوشِ جاں شنو
نصیحت کنندہ کی بات جان کے کانوں سے سن

۲ اے پسر کودک نۂ بازی مکن
اے لڑکے تو چھوٹا نہیں ہے کھیل کود مت کر
کار با شیطان بانبازی مکن
شیطان کے ساتھ شرکت کا کام مت کر

۳ نفسِ بد را در گنہ یاری مدہ
بُرے نفس کو گناہ میں امداد نہ دے
عمر برباد از تبہ کاری مدہ
تباہ کاری کی وجہ سے عمر برباد نہ کر

۴ ہر کجا تہمت بود آنجا مرو
جہاں تہمت (کا احتمال) ہو وہاں مت جا
راہِ حق را ہمچو نابینا مرو
حق کا راستہ اندھوں کیطرح نہ چل

۵ دشمنے داری ازو ایمن مباش
تو ایک دشمن رکھتا ہے۔ اس سے بے خوف نہ ہو
زیرِ سقفِ بے ستوں ساکن مباش
بے ستون چھت کے نیچے رہائش نہ کر

۶ در رہِ فسق و ہوا مرکب متاز
خواہش اور نافرمانی کے راستے میں گھوڑا مت دوڑا
خویشتن را سخرۂ شیطاں مساز
اپنے آپ کو شیطان کا بیگاری نہ بنا

۷ چوں سفر در پیش داری زاد گیر
جب سفر سامنے ہے تو توشہ لے لے
عمرِ خود را سر بسر برباد گیر
اپنی عمر کو سراسر برباد خیال کر

۸ اے پسر اندیشہ از اغلال کن
اے لڑکے (جہنم) کے طوقوں کی فکر کر
نفسِ بد را از لگد پامال کن
بُرے نفس کو دولتی سے پامال کر دے

۹ تا نسوزی سازگاری پیشہ کن
تاکہ تو (جہنم کی آگ میں) نہ جلے موافقت کا پیشہ کرلے
از عذابِ قہرِ حق اندیشہ کن
قہرِ حق کے عذاب سے خوف کر

۱۰ جملہ را چوں ہست بر دوزخ گذر
ہر ایک کو جب دوزخ سے گذرنا ہے
جائے شادی نیست با چندیں خطر
(پھر) خوشی کی جگہ نہیں ہے اتنے خطروں کیساتھ

۱۱ آتشے در پیش داری اے فقیر
اے فقیر تو ایک آگ سامنے رکھتا ہے
ہیچ خوفت نیست از نارِ سعیر
تجھے جہنم کی آگ سے کوئی خوف نہیں ہے

۱۲ عقبہ در راہ است و بارت بس گراں
گھاٹی راستے میں ہے اور تیرا بوجھ بہت بھاری ہے
نگذرد بارت بسعیِ دیگراں
تیرا بوجھ دوسروں کی کوشش سے نہیں گذریگا

۱۳ داری اندر پیش روزِ رستخیز
تو روزِ قیامت سامنے رکھتا ہے
از خدایت نیست امکانِ گریز
تجھے خدا سے بھاگنے کا کوئی امکان نہیں

۱ ۔ ہمچو۔ مثل۔ مور۔ چیونٹی۔ حرص۔ لالچ۔ سوئے۔ طرف۔ مرو۔ مت جا۔ پند۔ نصیحت۔ ناصح۔ نصیحت کرنیوالا گوش۔ کان۔ شنو۔ سن۔

۲ ۔ کودک۔ بچہ۔ نۂ۔ نہیں ہے تو بازی کھیل کھود۔ مکن۔ مت کر۔ کار۔ کام انبازی۔ شرکت اور ساجھ۔

۳ ۔ نفسِ بد۔ بُرا نفس۔ یاری۔ امداد مدہ۔ مت دے۔ برباد۔ ضائع۔ تباہ کاری ایسے کام جن کا انجام تباہی ہو۔ یعنی وہ کام نہ کر جن سے آخرت تباہ ہو جلتے۔

۴ ۔ کجا۔ کہاں۔ تہمت۔ الزام۔ بود ہووے آنجا۔ اس جگہ۔ مرو۔ مت جا ہمچو۔ مثل۔ نابینا۔ اندھا۔

۵ ۔ داری۔ رکھتا ہے تو۔ ایمن بے خوف مباش۔ مت ہو۔ زیر۔ نیچے۔ سقف۔ چھت۔ بے ستون۔ بغیر ستون کے چھت سے مراد آسمان ہے ساکن۔ رہائش کرنیوالا یا بے حرکت۔ مباش۔ مت ہو۔ کیونکہ ایسی چھت کا کوئی پتہ نہیں کس وقت گر پڑے۔

۶ ۔ فسق۔ نافرمانی۔ ہوا۔ خواہش۔ مرکب۔ سواری۔ متاز۔ مت دوڑا۔ خویشتن۔ خود۔ سخرہ۔ تابع یا بیگاری مساز۔ مت بنا

۷ ۔ در پیش۔ سامنے۔ داری۔ تو رکھتا ہے زاد۔ توشہ۔ گیر۔ لے لے۔ سربسر۔ سراسر۔ برباد گیر۔ برباد سمجھ۔

۸ ۔ اندیشہ۔ فکر یا خوف اغلال جمع غُل وہ طوق جو جہنمیوں کو پہنائیں جائیں گے۔ لگد۔ دولتی۔ پامال کن۔ لتاڑ دے۔

۹ ۔ نہ سوزی۔ نہ جلے تو سازگاری۔ موافقت۔ پیشہ کن۔ عادت بنالے۔ قہر۔ غصہ۔ اندیشہ۔ خوف و فکر یعنی حق تعالیٰ کی مخالفت نہ کر بلکہ بنا کے رکھ۔

۱۰ ۔ جملہ۔ تمام۔ چوں۔ جب ہست ہے جاتے۔ جگہ۔ شادی۔ خوشی۔ چندیں اتنے۔ خطر۔ خطرہ یعنی جب ہر ایک کو پل صراط پر گذرنا ہے پھر خوش کس لیے ہوتا ہے۔ ۱۱ ۔ آتش۔ آگ۔ در پیش۔ سامنے۔ داری رکھتا ہے تو۔ ہیچ۔ کچھ۔ نار۔ آگ۔ سعیر۔ دوزخ۔ ۱۲ ۔ عقبہ۔ گھاٹی۔ بار۔ بوجھ۔ بس۔ بہت۔ گراں بھاری۔ نگذرد۔ نہیں گزرے گا۔ سعی۔ کوشش۔ دیگراں۔ دوسرے یعنی خود عمل کرو۔ ۱۳ داری۔ رکھتا ہے تو۔ اندر پیش۔ سامنے۔ رستخیز۔ قیامت۔ از خدایت خدا سے تجھ کو۔ نیست۔ نہیں ہے۔ امکان۔ ممکن ہونا۔ گریز۔ بھاگنا۔

۱ اے پسر راہِ شریعت پیش گیر
اے لڑکے شریعت کی راہ اختیار کر
زود تر ترکِ ہوائے خویش گیر
بہت جلد اپنی خواہشات کو ترک کر دے

۲ اے برادر باش در فرمانِ حق
اے بھائی اللہ کے فرمان میں ہو
تا بیابی جنتِ رضوانِ حق
تاکہ تو حق تعالیٰ کی خوشنودی اور جنت پا سکے

۳ گردن از حکمِ خدایت بر متاب
اپنے خدا کے حکم سے گردن مت پھیر
تا نمانی روزِ محشر در عذاب
تاکہ تو حشر کے دن عذاب میں نہ رہے

۴ تا بیابی در بہشتِ عدن جائے
تاکہ تو ہمیشہ کی بہشت میں جگہ پاوے
شفقتے بنمائے با خلقِ خدائے
مخلوقِ خدا کے ساتھ شفقت دکھا.

۵ تا دہندت جائے در دار السّلام
تاکہ تجھے دار السلام (جنت) میں جگہ دیں
با فقیراں روز و شب می دہ طعام
رات دن فقیروں کو کھانا دیتا رہ

۶ شاد اگر داری درونِ خستہ را
کسی زخمی کے دل کو تو اگر خوش رکھے.
باز یابی جنتِ در بستہ را
بند دروازوں والی جنت کو کھلا پالے

۷ ہر کہ آرد ایں نصیحت را بجائے
جو شخص ان نصیحتوں پر عمل کرے
در دو عالم راحتش بخشد خدائے
خدا اسے دونوں جہاں میں راحت بخشے

دعا

۱۰ یا الٰہی رحم کن بر ما ہمہ
یا الٰہی ہم تمام پر رحم فرما
عفو کن جملہ گناہِ ما ہمہ
ہم سب کے تمام گناہ معاف کر دے

۱۱ عاجزیم و جرمہا کردہ بسے
ہم عاجز ہیں، اور جرم بے شمار کیے ہیں.
نیست ما را غیرِ تو دیگر کسے
ہمارے لیے تیرے سوا کوئی نہیں

۱۲ گر بخوانی ور برانی بندہ ایم
اگر تو بلائے یا دھتکارے ہم تو غلام ہیں
ہر چہ حکمِ تست زاں خرسندہ ایم
جو کچھ تیرا حکم ہے ہم اس سے خوش ہیں،

۱۳ رحمتِ حق باد بر جانِ کسے
اللہ کی رحمت اس شخص کی جان پر ہووے
کیں نصائح را بخواند او بسے
جو کہ ان نصیحتوں کو اکثر پڑھے!

۱ . شریعت . مذہبی احکام . زود تر . بہت جلد . ہوائے خویش . اپنی خواہشات . گیر . پکڑ یعنی نفس کی بجائے شریعت کی پیروی اختیار کر

۲ . برادر . بھائی . باش . ہو . فرمان . حکم . بیابی . پاوے تو . رضوان . رضامندی . اور جنت کے داروغہ کا نام

۳ . بر متاب . مت پھیر . تا نمانی . تاکہ نہ رہ جائے تو . محشر . روزِ قیامت

۴ . بیابی . پاوے تو . عدن . ہمیشہ رہنا . جنت کے آٹھ درجوں میں سے ایک کا نام . جا . جگہ . شفقت . مہربانی . بنما . دکھا یہ نمائیدن مصدر سے امر ہے

۵ . دہندت . تجھ کو دیویں . دار السلام . سلامتی کا گھر یعنی جنت . روز و شب . رات دن . می دہ . دیتا رہ . طعام . کھانا .

۶ . شاد . خوش . داری . رکھے تو . درون . اندر . مراد دل . خستہ . زخمی . باز یابی . کھلا پائے . در بستہ . بند دروازے . گویا ٹوٹے دلوں کو خوش کرنے سے جنت کے دروازے کھلتے ہیں .

۷ . آرد . لاوے . بجا . جگہ پر یعنی عمل کرے . دو عالم . دونوں جہاں . بخشد . عطا کرے . یہاں سے دعائیہ اشعار شروع ہوتے ہیں . جن پر کتاب کا خاتمہ ہے

۱۰ . یا الٰہی . اے اللہ . رحم کن . رحم کر . ما ہمہ . ہم تمام . عفو . معافی . کن . کر . جملہ . تمام .

۱۱ . جرم ہا . جمع جرم گناہ . کردہ . کیے ہوئے . بسے . بہت . ما را . ہمارے لیے . غیرِ تو . تیرے سوا . دیگر . اور کوئی

۱۲ . بخوانی . بلاوے تو . ور . اور اگر . برانی . ہنکاوے . بندہ ایم . ہم بندے ہیں . ہر چہ . جو کچھ . حکمِ تست . تیرا حکم ہے . زاں . اس سے . خرسندہ ایم . خوش ہیں ہم .

خاتمہ

۲ رحمتے ماند بسے از ذوالجلال — بر روان پاک آں صاحب کمال
جلال والے (خدا) کی بے شمار رحمت ہو — اس باکمال کی جان پاک پر

۳ کیں ہمہ درہا بنظم آوردہ است — غوطہا در بحر معنی خوردہ است
جس نے یہ موتی لڑی میں پروئے ہیں — معنی کے سمندر میں غوطے لگائے ہیں

۴ یادگارے در جہاں بگذاشتہ — ہیچ پندے را فرونگذاشتہ
ایک یادگار جہان میں چھوڑ گیا — کوئی نصیحت اس نے باقی نہ چھوڑی

۵ اہل دیں را ایں قدر کافی بود — اہل دنیا را ہمیں وافی بود
دینداروں کیلئے اس قدر کافی ہے! — دنیا داروں کو یہی تمام ہیں۔

۶ ہر کہ اینہا را بداند عاقل است — وانکہ اینہا کاربندد کامل است
جو شخص ان کو جان لے وہ عقلمند ہے — اور جو ان پر عمل کرے کامل ہے

۷ در جوار انبیاء دارالسلام — ہمنشین اولیا باشد مدام
جنت کے اندر نبیوں کے پڑوس میں۔ — ہمیشہ اولیاء اللہ کا ہمنشیں ہو۔

۸ یارب آں ساعت کہ جاں بر لب رسد — جسم پژمردہ بتاب و تب رسد
یارب جس وقت جان لبوں پر پہنچے — مرجھایا ہوا جسم چمک دمک پالے

۹ شربت شہد شہادت نوشیم — خلعت راہ سعادت پوشیم
شہادت کے شہد کا شربت مجھ کو پلانا — نیک بختی کی راہ کی پوشاک مجھکو پہنانا

۱۰ چوں ندارم در دو عالم جز تو کس — ہم تو می باشی مرا فریادرس
جب دونوں جہاں میں میں تیرے سوا کوئی نہیں رکھتا — پس تو ہی میرا فریادرس ہوگا

بتاریخ ہشردہم ماہ شعبان ۱۳۹۴ھ بروز جمعہ بوقت اشراق از ترجمہ و تحشیہ فراغت یافتم بفضل اللہ تعالیٰ و عونہ۔ فضل الرحمان دھرکوٹی

عرض مترجم

۱۲ معانی پندنامہ را نوشتم — مراد شیخ در اردو سرشتم
میں نے پندنامہ کا ترجمہ لکھا ہے — شیخ (عطار) کی مراد کو اردو میں گوندھ دیا ہے

۱۳ منم آں فضل رحماں دھرکوٹی — کہ بہر کفن خود ایں تار رشتم
میں فضل الرحمان دھرکوٹی ہوں — جس نے اپنے کفن کے واسطے یہ سوت کاتا ہے

---

(۲)

ماند۔ رہے۔ بسے۔ بہت۔ ذوالجلال جلال والا یعنی خدا۔ رواں۔ جان۔ صاحب کمال۔ باکمال شخص مراد خود شیخ عطار ہیں۔

۳۔ کیں۔ کہ ایں جس نے کہ یہ۔ ہمہ تمام۔ درہا۔ جمع در موتی۔ بنظم۔ لڑی میں آوردہ است۔ لایا ہے۔ غوطہا جمع غوطہ۔ بحر۔ سمندر۔ معنی مطلب یا حقیقت۔ خوردہ است۔ کھائے ہیں۔

۴۔ بگذاشتہ۔ چھوڑ گیا۔ ہیچ کوئی پند نصیحت۔ فرونگذاشتہ۔ باقی نہ چھوڑی۔

۵۔ اہل دیں۔ دیندار۔ کافی بحسب ضرورت۔ اہل دنیا۔ دنیا دار۔ ہمیں یہی۔ وافی۔ پوری اور ضرورت سے زیادہ یعنی پندنامہ کی نصائح دین اور دنیا دونوں کیلئے کافی ہیں۔

۶۔ اینہا۔ جمع ایں۔ یہ سب۔ بداند جان لے۔ عاقل۔ عقلمند۔ وانکہ۔ اور جوکہ۔ کاربند۔ کام میں لائے یا عمل کرے

۷۔ بجوار۔ پڑوس۔ دار گھر۔ دارالسلام۔ سلامتی کا گھر یعنی جنت ہمنشین۔ پاس بیٹھنے والا۔ اولیا جمع ولی مدام۔ ہمیشہ۔

۸۔ ساعت۔ گھڑی۔ جاں بر لب رسد جان لبوں پر پہنچے یعنی نزع کے وقت پژمردہ۔ مرجھایا ہوا۔ تاب و تب چمک دمک یا تروتازگی۔

۹۔ شہادت۔ خدا کی راہ میں قتل ہونا نوشیم۔ یہ نوشی کیساتھ میم مفعول کی لگی ہوئی ہے۔ مجھکو پلا تو۔ خلعت۔ پوشاک سعادت۔ نیک بختی۔ پوشیم۔ پہنا۔ مجھکو

۱۰۔ ندارم۔ نہیں رکھتا ہوں۔ دو عالم دونوں جہاں یعنی دنیا آخرت۔ جز۔ سوائے کس۔ کوئی شخص۔ ہم۔ بھی۔ می باشی۔ ہوئیگا ہی۔ فریادرس۔ فریاد کو پہنچنے والا یعنی جب تیرے سوا اور کوئی حاجت روا مشکل کشا ہے ہی نہیں تو میری فریاد رسی تو نہیں کریگا تو اور کون کریگا۔

۱۲۔ معانی جمع معنی۔ ترجمہ پندنامہ یہی کتاب جو شیخ عطار علیہ الرحمۃ کی تصنیف ہے۔ نوشتم۔ میں نے لکھا، شیخ سے حضرت شیخ عطار مراد ہیں۔ ۱۳۔ فضل الرحمان مترجم رحمتی کا نام دھرکوٹی نسبت جو شہر دھرکوٹ ضلع فیروزپور مشرقی پنجاب بھارت کی طرف منسوب ہے۔ جہاں سے ہجرت کرکے مترجم پاکستان میں رہائش پذیر ہوا۔ بہر واسطے کفن۔ آخری لباس جو میت کو پہنایا جاتا ہے تار۔ سوت۔ رشتم۔ میں نے کاتا ہے۔

صد پندِ لقمانِ حکیم بصاحبزادۂ ذوالاحترام والتکریم

عزت و احترام والے صاحبزادے کو حکیم لقمان کی سَو نصیحتیں

۱ اول آنکہ اے جانِ پدر خدائے عزوجل را بشناس
اے باپ کی جان پہلی بات یہ ہے کہ عزت اور جلال والے خدا کو پہچان

۲ و ہر چہ از پند و نصیحت گوئی نخست بران کار کن
اور جو کچھ وعظ نصیحت کہے تو پہلے اس پر عمل کر

۳ سخن باندازۂ خویش گوئی
اپنے اندازے کے مطابق بات کیا کر

۴ قدرِ مردم بداں
لوگوں کی قدر جان

۵ حق ہمہ کس را بشناس
تمام لوگوں کا حق جان پہچان

۶ رازِ خود را نگہ دار
اپنے راز کی نگاہ رکھ۔

۷ یار را وقتِ سختی بیازما۔
یاروں کو سختی کے وقت آزما۔

۸ دوست را بسود و زیاں امتحان کن
دوستوں کو نفع اور نقصان سے آزمائش کر

۹ از مردمِ ابلہ و ناداں بگریز
بیوقوف اور نادان لوگوں سے بھاگ

۱۰ دوست زیرک و دانا بگزیں
سمجھدار اور جانکار دوست اختیار کر

۱۱ در کارِ خیر جد و جہد بنما
کارِ خیر میں کوشش و محنت دکھا

۱۲ بر زناں اعتماد مکن
عورتوں پر اعتماد نہ کر

۱۳ تدبیر با مردمِ مصلح و دانا کن
مشورہ اصلاح پسند اور دانا لوگوں سے کر

۱۴ سخن بحجت اگوئی
بات دلیل سے کر

۱۵ جوانی را غنیمت داں و ہنگامِ جوانی کارِ دو جہانی را کن
جوانی کو غنیمت سمجھ اور جوانی کے وقت دونوں جہان کے کام درست کر لے

۱۶ یاران و دوستاں را عزیز دار
یاروں اور دوستوں کو عزیز رکھ

۱۷ با دوست و دشمن ابرو کشادہ دار
دوستوں اور دشمنوں سے ابرو کھلے رکھ

۱۸ مادر و پدر را غنیمت داں
ماں اور باپ کو غنیمت سمجھ

۱۹ استاد را بہترین پدر شمر
استاد کو بہترین باپ سمجھ

۲۰ خرج را باندازۂ دخل کن
خرچ آمدنی کے اندازے سے کر

۲۱ در ہمہ کار میانہ رو باش
ہر کام میں درمیانہ چلنے والا ہو

۲۲ جوانمردی پیشہ کن
سخاوت پیشہ کر لے

۲۳ خدمتِ مہماں بواجبی ادا کن
مہمان کی خدمت بقدرِ ضرورت ادا کر

۲۴ در خانۂ کسیکہ درائی چشم و زباں را نگہ دار
جس کسی کے گھر میں آئے تو آنکھ اور زبان کی نگاہ رکھ

۲۵ جامہ و تن را پاک دار
کپڑے اور جسم کو پاک رکھ

۲۶ با جماعت یار باش،
جماعت کا یار ہو۔

---

۱ : صد۔ سَو۔ پند۔ نصیحت لقمان ایک مشہور حکیم جو حضرت داؤد علیہ السلام کے شاگرد یا ایوب علیہ السلام کے خالہ زاد بھائی تھے ان کے نام پر قرآن پاک میں ایک سورت بھی ہے۔ علم و حکمت میں ان کی باتیں ضرب المثل ہیں۔ صاحبزادہ۔ بیٹا۔ ذوالاحترام عزت والا۔ ذوالتکریم۔ عزت و شرافت والا

۱۔ آنکہ۔ جو کہ۔ پدر۔ باپ عز۔ باعزت ہوا جل۔ بزرگ ہوا۔ بشناس۔ پہچان۔

۲۔ پند و نصیحت۔ وعظ و نصیحت۔ گوئی کہے تو۔ نخست۔ پہلے۔ کار کن عمل کر۔

۳۔ سخن۔ بات۔ اندازہ خویش اپنے مقام کے مطابق۔ گوئی۔ کہے تو یعنی اپنی حیثیت سے زیادہ بات نہ کر۔ ۴ :۔ قدر۔ مقام مردم لوگ۔ بداں جان یعنی ان کے مقام کا لحاظ۔ ۵ ہمہ کس تمام لوگ۔ بشناس۔ پہچان یعنی سب کے حقوق ادا کرو

۶۔ نگہ دار۔ محفوظ رکھ۔

۷۔ وقت سختی۔ تنگدستی اور مصیبت کا زمانہ مخلص دوست ہی ساتھ دیتے ہیں۔

۸۔ سود۔ نفع۔ زیاں۔ نقصان۔ امتحان۔ آزمائش۔

۹۔ مردم۔ لوگ۔ ابلہ۔ بیوقوف۔ ناداں جاہل۔ بگریز۔ بھاگ۔

۱۰۔ زیرک۔ سمجھدار۔ دانا عقلمند۔ عالم بگزیں اختیار کر یعنی بنا۔

۱۱۔ جد۔ کوشش۔ جہد۔ مشقت۔

۱۲۔ زناں۔ جمع زن عورتیں۔ اعتماد۔ بھروسہ مکن۔ مت کر۔

۱۳۔ تدبیر۔ مشورہ۔ مردم۔ لوگ۔ مصلح اصلاح کرنے والا۔

۱۴۔ سخن بات۔ حجت۔ دلیل۔

۱۵۔ غنیمت۔ لوٹ کا مال داں۔ جاں۔ ہنگام۔ وقت۔ کار دو جہانی۔ دونوں جہاں کے کام یعنی دنیا و آخرت کے راست کن۔ درست کر لے کیونکہ بڑھاپے میں کچھ نہیں ہو سکے گا۔

۱۶۔ عزیز۔ عزت والا پیارا۔ دار۔ رکھ

۱۷۔ ابرو۔ بھنویں کشادہ دار۔ کھلے رکھ یعنی ہر ایک سے ہنس کے بول

۱۸۔ مادر۔ ماں۔ پدر۔ باپ۔ غنیمت لوٹ۔ داں۔ جاں۔ کیونکہ دوبارہ نہیں مل سکتے۔ ۱۹۔ بشمر بشمار کر۔ کیونکہ وہ شاگرد کی روحانی زندگی کی پرورش کرتا ہے۔ ۲۰۔ دخل۔ آمدنی یعنی آمدنی سے زیادہ خرچ نہ کر ۲۱۔ ہمہ کار۔ تمام کام میانہ رو۔ معتدل اور درمیانہ چلنے والا۔ باش ہو۔ ۲۲۔ جوانمردی۔ شرافت یا سخاوت۔ ۲۳۔ بواجبی۔ ضرورت کے مطابق یعنی بڑھ چڑھ کے نہیں ۲۴۔ خانہ۔ گھر۔ کسیکہ۔ جو شخص کہ۔ درائی۔ اندر آئے تو۔ چشم۔ آنکھ۔ نگاہ دار۔ نگاہ رکھ یعنی نہ بے ضرورت دیکھ نہ بے موقع بات کر۔ ۲۵۔ جامہ۔ کپڑا۔ تن۔ جسم۔ ۲۶۔ یعنی جماعت سے نہ کٹ۔ ۔ بیا مور سکھا۔

۲۷ فرزند را علم و ادب بیاموز
بیٹے کو علم و ادب سکھا۔

۲۸ واگر ممکن باشد تیر انداختن و سواری بیاموز
اگر ممکن ہو تو تیراندازی اور سواری سکھا۔

۲۹ کفش و موزہ کہ پوشی ابتدا از پائے
راست کن و بدر آوردن از چپ گیر
جوتا اور موزہ جو بھی پہنے دائیں پاؤں سے
ابتدا کر اور نکالنے کی ابتدا بائیں سے کر۔

۳۰ باہر کس کار باندازہ او کن
ہر شخص سے اس کے مقام کیمطابق بات کر

۳۱ بشب چوں سخن گوئی آہستہ و نرم
گوئی و بروز چوں گوئی ہر سو نگاہ کن
رات کو جب بات کرے تو آہستہ اور نرم
کر اور دن کو جب کہے تو ہر طرف دیکھ کر

۳۲ کم خوردن و خفتن و گفتن عادت انداز
کم کھانے کم سونے اور کم بولنے کی عادت ڈال

۳۳ ہر چہ بخود نہ پسندی بدیگراں مپسند
جو چیز اپنے لیے پسند نہ کرے دوسروں کیلئے بھی پسند نہ کر

۳۴ کار با دانش و تدبیر کن
کام سمجھ اور مشورے سے کر

۳۵ ناآموختہ استادی مکن
بے سیکھے استادی نہ کر

۳۶ بازن و کودک راز مگو
عورت اور بچے سے راز نہ کہہ

۳۷ بر چیز کساں دل منہ
لوگوں کی چیزوں پر دل نہ رکھ

۳۸ از بد اصلاں چشم وفا مدار
بدذاتوں سے وفا کی امید نہ رکھ

۳۹ بے اندیشہ در کار مشو
بغیر سوچے کام میں مت لگ۔

۴۰ ناکردہ را کردہ مشمر
نہ کیے ہوئے کو کیا ہوا شمار نہ کر

۴۱ کار امروز بفردا میفگن
آج کا کام کل پر مت ڈال

۴۲ با بزرگتر از خود مزاح مکن
اپنے سے بڑے کے ساتھ مذاق نہ کر

۴۳ با مردم بزرگ سخن دراز مگو
بزرگ لوگوں سے لمبی بات نہ کر۔

۴۴ عوام الناس را گستاخ مساز
عامی لوگوں کو گستاخ نہ بنا۔

۴۵ حاجتمند را ناامید مکن
ضرورتمند کو بے امید نہ کر

۴۶ خیر کساں بخیر خود میامیز
لوگوں کی نیکی اپنی نیکی میں مت ملا۔

۴۷ مال خود را بدوست و دشمن منمائی
اپنا مال دوستوں اور دشمنوں سب کو مت دکھا

۴۸ خویشاوندی از خویشاں مبر
رشتہ داری رشتہ داروں سے مت توڑ۔

۴۹ کساں را کہ نیک باشد بغیبت یاد مکن
جو لوگ کہ نیک ہوں انہیں غیبت سے یاد نہ کر

۵۰ بخود منگر
اپنے آپ میں مت دیکھ

۵۱ جماعتے کہ ایستادہ باشد تو نیز موافقت ہمہ کن
جو جماعت کھڑی ہو تو بھی سب کی موافقت کر

۵۲

۵۳ در پیش مردم خلال دنداں مکن
لوگوں کے سامنے دانتوں کا خلال مت کر

۵۴ در فاژہ دست بر دہن بنہ
جمائی میں ہاتھ منہ پر رکھ لے

۵۵ بروئے مردم کاہلی مکش
لوگوں کے سامنے انگڑائی مت لے

۵۶ انگشت در بینی مکن
انگلی ناک میں مت ڈال

۲۷۔ بیاموز سکھا۔
۲۸۔ تیر انداختن۔ تیر ڈالنا۔
۲۹ کفش۔ جوتا۔ پوشی۔ تو پہنے۔ راست دایاں۔ در آوردن۔ نکالنا۔ چپ بایاں گیر۔ پکڑ یعنی کر۔
۳۰۔ کار۔ کام۔ باندازہ۔ سے مراد مقام
۳۱۔ شب۔ رات۔ سخن۔ بات۔ گوئی تو کہے آہستہ و نرم گوئی۔ کیوں کہ رات کو آواز دور تک جاتی ہے۔ مبادا دشمن سن لے۔ چوں گوئی۔ جب کہے۔ ہر سو۔ ہر طرف۔ نگاہ کن نگاہ کر یعنی دیکھ لے کہ کوئی غیر نہ سن لے
۳۲۔ خوردن۔ کھانا۔ خفتن۔ سونا۔ گفتن کہنا۔ عادت۔ انداز۔ عادت ڈال۔
۳۳۔ نہ پسندی۔ نہ پسند کرے۔ تو مپسند۔ مت پسند کر
۳۴۔ دانش۔ سمجھ۔ تدبیر۔ مشورہ۔
۳۵ ناآموختہ۔ نہ سیکھا ہوا۔ استادی مکن کیونکہ شرمندگی اٹھائیگا۔
۳۶۔ زن۔ عورت۔ کودک۔ چھوٹا بچہ کیونکہ یہ راز چھپا نہیں سکتے۔
۳۷۔ دل منہ۔ دل مت رکھ۔
۳۸۔ بد اصل۔ بدذات۔ چشم۔ امید۔ مدار مت رکھ
۳۹۔ اندیشہ۔ غور و فکر۔ در کار مشو۔ کام میں مت لگ
۴۰۔ ناکردہ۔ نہ کیا ہوا۔ کردہ۔ کیا ہوا۔ مشمر۔ مت شمار کر
۴۱۔ امروز۔ آج۔ فردا۔ کل۔ میفگن۔ مت ڈال
۴۲۔ بزرگتر۔ زیادہ بڑا۔ مزاح۔ مذاق۔ مکن۔ مت کر
۴۳۔ دراز۔ لمبی۔ مگو۔ مت کہہ۔
۴۴۔ عوام الناس۔ عامی لوگ۔ گستاخ۔ مساز۔ گستاخ مت بنا یعنی بے تکلف نہ ہو۔
۴۵۔ حاجتمند۔ ضرورتمند۔ ناامید۔ بے امید
۴۶۔ خیر کساں۔ لوگوں کی نیکی۔ میامیز۔ مت ملا یعنی کسی کی نیکی اپنی طرف منسوب نہ کر۔
۴۷۔ منمائی۔ مت دکھا کیونکہ ہر کوئی امین نہیں ہوتا
۴۸ خویشاوندی۔ اپنایت اور رشتہ داری
۴۹۔ کساں۔ لوگ۔ غیبت۔ چغلی خوری۔
۵۰۔ منگر۔ مت دیکھ یعنی خود بینی نہ کر۔
۵۱۔ ایستادہ باشند۔ کھڑے ہوں۔ نیز۔ بھی ہمہ۔ سب۔
۵۲۔

۵۳۔ پیش۔ سامنے۔ خلال۔ دانتوں میں تنکا پھیرنا کیونکہ یہ دوسروں کے لیے کراہت کا سبب ہے۔ ۵۴۔ فاژہ۔ جمائی۔ دست۔ ہاتھ۔ دہن۔ منہ۔ بنہ۔ رکھ لے۔
۵۵۔ بروئے۔ چہرہ پر۔ کاہلی۔ انگڑائی۔ مکش۔ مت کھینچ۔ ۵٦۔ انگشت۔ انگل۔ بینی۔ ناک۔

۵۷ سخن ہزل آمیختہ مگو
مذاق بھری بات نہ کر

۵۸ مردم را پیش مردم خجل مکن
لوگوں کو لوگوں کے سامنے شرمندہ نہ کر

۵۹ سخن گفتہ دیگر بار مخواہ
کہی ہوئی بات کا دوبارہ تقاضہ نہ کر

۶۰ از سخنے کہ خندہ آید حذر کن۔
جس بات سے ہنسی آئے پرہیز کر

۶۱ ثنائے خود و اہل خود پیش کس مگو
اپنی اور اپنے گھر والوں کی تعریف کسی کے سامنے نہ کر

۶۲ خود را چوں زناں میارا
اپنے آپ کو عورتوں کیطرح نہ سجا

۶۳ ہرگز بمراد فرزنداں مباش
بیٹوں کی مراد پر ہرگز نہ ہو۔

۶۴ زباں را نگاہ دار
زبان کی نگاہ رکھ

۶۵ وقت سخن دست مجنباں
بات کرتے وقت ہاتھ نہ ہلا۔

۶۶ حرمت ہمہ کس را پاس دار
تمام لوگوں کی عزت کا پاس رکھ

۶۷ بہ بدآمد کساں ہمدستاں مشو
لوگوں کی برائی میں تو ساجھی نہ ہو۔

۶۸ مردہ را بہ بدی یاد مکن کہ سود ندارد
مرے ہوئے کو بدی سے یاد نہ کر کہ فائدہ نہیں رکھتا

۶۹ تا توانی جنگ و خصومت مساز
جہاں تک ممکن ہو لڑائی اور جھگڑا مت کر

۷۰ قوت آزمائے مباش
طاقت آزمانیوالا مت ہو۔

۷۱ آزمودہ کس را بصلاح گماں مبر
آزمائے ہوئے شخص پر نیکی کا گمان مت لیجا

۷۲ نان خود را بر سفرۂ دیگراں مخور
اپنی روٹی دوسروں کے دسترخوان پر مت لے جا

۷۳ در کار بد تعجیل مکن
بدکاری میں جلدی نہ کر

۷۴ برائے دنیا خود را در رنج میفگن
دنیا کیواسطے خود کو رنج میں مت ڈال

۷۵ ہر کہ خود را بشناسد او را بشناس
جو اپنے آپکو پہچان لے اسے پہچان۔

۷۶ در حالت غضب سخن فہمیدہ گوئی،
غصے کی حالت میں سمجھ کے بات کر

۷۷ باآستین آب بینی پاک مکن
آستین سے ناک کی سینک صاف نہ کر

۷۸ بوقت برآمدن آفتاب مخسپ
سورج نکلتے وقت مت سو

۷۹ پیش مردم مخور
لوگوں کے سامنے مت کھا

۸۰ از بزرگاں براہ پیش مرو
راستے میں بزرگوں کے آگے نہ چل

۸۱ در میان سخن مردم میا
لوگوں کی بات کے درمیان نہ آ

۸۲ پیش مردم سر بزانو منہ
لوگوں کے سامنے سر گھٹنوں پر نہ رکھ۔

۸۳ چپ و راست منگر بلکہ نظر بسوئے زمین بدار
دائیں بائیں نہ دیکھ بلکہ نظر زمین کی طرف رکھ

۸۴ اگر توانی بر ستور برہنہ سوار مشو
اگر ممکن ہو تو گھوڑے کی ننگی پیٹھ پر سوار نہ ہو

۸۵ پیش مہماں بکسے خشم مکن
مہمان کے سامنے کسی پر غصہ نہ کر

۸۶ مہمان را کار مفرما
مہمان سے کام نہ لے۔

۸۷ با دیوانہ و مست سخن مگوی
مست اور دیوانے کے ساتھ بات نہ کر

۸۸ باقلاشان و اوباشاں بر سر محلہا منشین،
مفلسوں اور اوباشوں کیساتھ گلیوں کی نکڑ پہ نہ بیٹھ

۵۷۔ سخن۔ بات ہزل۔ بیہودہ بات
آمیختہ۔ ملی ہوئی۔ مگو۔ مت کہہ یعنی غیر سنجیدہ بات نہ کر
۵۸۔ خجل۔ شرمندہ۔
۵۹۔ سخن۔ بات گفتہ۔ کہی ہوئی۔ دیگر بار۔ دوبارہ
مخواہ۔ مت چاہ
۶۰۔ خندہ۔ ہنسی نہ کر۔ حذر۔ پرہیز
۶۱۔ ثنا۔ تعریف۔ اہل۔ گھر والے۔ مگو۔ مت کہہ
۶۲۔ چوں۔ مثل۔ زناں۔ عورتیں۔ میارا۔ مت
آراستہ کر
۶۳۔ فرزنداں۔ بیٹے۔ مباش مت ہو۔ یعنی بیٹوں
کے کہنے پر مت جی یا بیٹوں کے کہے پر نہ چل۔
۶۴۔ نگاہ۔ دار۔ محفوظ رکھ
۶۵۔ مجنباں۔ مت ہلا۔
۶۶۔ حرمت۔ عزت۔ ہمہ۔ تمام۔ کس۔ شخص
پاسدار۔ پاس رکھ۔
۶۷۔ بدآمد یعنی برائی کرنا۔ کساں۔ لوگ
ہمدستاں۔ شریک۔ ساجھی۔ مشو۔ مت ہو
۶۸۔ سود۔ فائدہ۔ ندارد۔ نہیں رکھتا
۶۹۔ تا توانی۔ جب تک تو طاقت رکھے۔
خصومت۔ جھگڑا۔ مساز۔ مت بنا
۷۰۔ قوت آزما۔ طاقت آزمانیوالا جو ہر
کسی سے سینگ اڑالے۔
۷۱۔ آزمودہ۔ آزمایا ہوا۔ اصلاح۔ نیکی۔
گماں مبر۔ گمان مت لے جا۔
۷۲۔ نان۔ روٹی۔ سفرہ۔ دسترخوان۔ مخور۔ مت کھا
۷۳۔ تعجیل۔ جلدی
۷۴۔ میفگن۔ مت ڈال
۷۵۔ بشناسد۔ پہچان لے۔ بشناس۔ پہچان
۷۶۔ غضب۔ غصہ۔ فہمیدہ۔ سمجھا ہوا۔ گوئی کہے تو
۷۷۔ آستین۔ بازو۔ آب بینی۔ ناک کا پانی یعنی
سنک۔ پاک مکن۔ صاف نہ کر۔
۷۸۔ برآمدن۔ نکلنا۔ آفتاب۔ سورج۔ مخسپ
مت سو۔
۷۹۔ پیش۔ سامنے۔ مخور۔ مت کھا۔
۸۰۔ مرو۔ مت چل
۸۱۔ سخن۔ بات۔ میا۔ مت آ۔
۸۲۔ زانو۔ گھٹنا۔ منہ۔ مت رکھ
۸۳۔ چپ۔ بایاں۔ راست۔ دایاں۔ منگر
مت دیکھ۔ سوئے طرف۔ بدار۔ رکھ۔

۸۴ توانی تو طاقت رکھے۔ ستور۔ سواری۔ یا گھوڑا ۸۵ خشم غصہ۔ ۸۶۔ مفرما۔ مت فرما ۸۷۔ دیوانہ۔ پاگل۔ مست۔ مدہوش۔ مگو۔ مت کہہ ۸۸۔ قلاش
مفلس۔ اوباش۔ آوارہ۔ برسر۔ سرے پر۔ محلہا۔ گلیاں۔ منشین۔ مت بیٹھ۔

۸۹ بہر سود و زیاں آبروئے خود مریز
ہر نفع نقصان میں اپنی آبرو نہ گرا

۹۰ فضول و متکبر مباش
بیہودہ اور متکبر نہ ہو

۹۱ خصومت مردم بخویش مگیر
لوگوں کا جھگڑا اپنے سر نہ لے

۹۲ از جنگ و فتنہ برکراں باش
سازش اور جنگ سے ایک طرف رہ

۹۳ بیکارد و انگشتری و درم مباش
چھری انگوٹھی اور پیسے کے بغیر نہ رہ

۹۴ مراعات کن چنداں کہ خوار نسازی
رواداری اتنی کر کہ خود کو ذلیل نہ کرلے

۹۵ فروتن باش۔
عاجز بن کے رہ

۹۶ زندگانی کن۔ بخدائے تعالیٰ بصدق
زندگی گذار۔ خدا کیساتھ سچائی سے

" بنفس بقہر۔ با خلق بانصاف
نفس کیساتھ غلبے سے۔ مخلوق کیساتھ انصاف سے

" بہ بزرگاں بخدمت۔ بخرداں بشفقت
بزرگوں کیساتھ خدمت سے۔ بچوں کیساتھ شفقت سے

" بدرویشاں بسخاوت
درویشوں کے ساتھ سخاوت سے

" بدوستان و یاراں بنصیحت
دوستوں اور یاروں کیساتھ خیر خواہی سے

" بدشمناں بحلم۔ بجاہلاں بخاموشی
دشمنوں کے ساتھ برداشت سے۔ جاہلوں کیساتھ خاموشی سے

" بعالماں بتواضع
علماء کے ساتھ عاجزی سے

۹۷ بایں طریق بسر ببر
اس طریقہ پر بسر کر

" برمال کسے طمع مکن
کسی کے مال پر طمع نہ کر۔

۹۷ و چوں پیش آید منع مکن
اور جب سامنے آجائے منع نہ کر

" لیکن چوں بیش آید جمع مکن
لیکن جب زیادہ آجائے جمع نہ کر

۹۸ و گفت سہ ہزاراں کلمہ در نصیحت نوشتہ ام
اور اس نے فرمایا کہ نصیحت کے بارے میں تین ہزار جملے میں نے لکھے ہیں

" سہ از آں برگزیدہ ام
ان میں سے تین میں نے منتخب کیے ہیں،

" دو کلمہ از آں یاد دار یک فراموش کن
ان میں سے دو کو یاد رکھ اور ایک کو بھلا دے

" یعنی خدائے تعالیٰ و مرگ را یاد دار
یعنی خدا تعالیٰ اور موت کو یاد رکھ۔

" و نیکی کردہ را فراموش کن۔
اور کی ہوئی نیکی کو فراموش کر دے

۹۹ نیز فرمودہ اند کہ خاموشی
ہفت خاصیت دارد
نیز انہوں نے فرمایا ہے کہ خاموشی
سات خاصیتیں رکھتی ہے۔

" زینت است بے پیرایہ
زینت ہے بغیر زیور کے

" ہیبت بے سلطنت
رعب داب ہے بغیر سلطنت کے

" عبادت بے محنت
عبادت ہے بغیر محنت ہے۔

" حصار بے دیوار
قلعہ ہے بغیر دیوار کے

" بے نیازی بے حذر
بے نیازی ہے بغیر خوف کے

" فراغ از کراماً کاتبین
فراغت ہے کراماً کاتبین سے

" پوشیدن عیبہا
پردہ ہے عیبوں کے لیے

۸۹۔ سود۔ نفع۔ زیاں۔ نقصان۔ آبرو۔ عزت۔ مریز۔ مت گرا۔
۹۰۔ فضول۔ بے ہودہ۔ یا بن۔ بلایا۔ متکبر۔ تکبر کرنیوالا
۹۱۔ خصومت۔ جھگڑا۔ بخویش۔ اپنے آپ پر۔ مگیر۔ مت لے
۹۲۔ فتنہ۔ سازش۔ کراں۔ کنارہ۔
۹۳۔ کارد۔ چھری۔ انگشتری۔ انگوٹھی۔ درم چھوٹی کے برابر چاندی کا سکہ مراد پیسہ۔
۹۴۔ مراعات۔ رعایت کرنا۔ چنداں کہ اتنی کہ۔ خوار۔ ذلیل۔ نسازی۔ نہ بنائے تو۔
۹۵۔ فروتن۔ عاجز جسم والا۔
۹۶۔ کن۔ کر۔ ۱۔ صدق۔ سچائی۔ ۲۔ قہر جبر اور غلبہ۔ غصہ ۳۔ ۴۔ بزرگان۔ جمع بزرگ بڑا
۵ خرداں۔ جمع خرد چھوٹا شفقت۔ مہربانی
۶۔ سخاوت۔ بخشش۔ ۷۔ نصیحت خیر خواہی۔ ۸۔ حلم۔ بردباری۔ ۹۔ جاہلاں جمع جاہل نادان۔ ۱۰۔ عالماں جمع عالم۔ جاننے والا۔ تواضع۔ عاجزی۔
۹۷۔ طریق۔ راستہ یا طرز بسر۔ آخر تک ببر سے جا۔ ۱۔ طمع۔ حرص۔ مکن مت کر۔ ۲۔ پیش۔ سامنے۔ آید۔ آوے منع روکنا۔ ۳۔ چوں جب۔ بیش۔ زیادہ
۹۸۔ گفت۔ اس نے کہا۔ سہ ہزاراں تین ہزار۔ کلمہ۔ بات۔ نوشتہ ام لکھی میں نے برگزیدہ ام چنے ہیں میں نے۔ کلمہ۔ جملہ یاد دار۔ یاد رکھ۔ یک۔ ایک فراموش کن۔ بھلا دے۔
مرگ۔ موت۔
کردہ۔ کی ہوئی۔
۹۹ نیز بھی۔ فرمودہ اند۔ انہوں نے فرمایا ہے۔ ہفت۔ سات۔ دارد۔ رکھتی ہے
۱۔ زینت۔ سجاوٹ۔ پیرایہ۔ زیور
۲۔ ہیبت۔ رعب۔ سلطنت۔ بادشاہی
۳۔ عبادت۔ بندگی۔ محنت۔ مشقت
۴۔ حصار۔ قلعہ
۵۔ حذر۔ خوف یا پرہیز
۶۔ فراغ۔ فارغ ہونا یا خالی ہونا۔

کراماً کاتبین۔ عزت والے منشی۔ ان فرشتوں کا نام جو اعمال نامے لکھنے کیلئے ہر شخص کے ساتھ دو دو مقرر ہیں۔ ۷۔ پوشیدن پہننا۔ عیبہا۔ جمع عیب

طبع - طبیعت یا دل - ہیچ - کچھ - بہ - بہتر - لب بستن - ہونٹ بند کرنا - یعنی چپ رہنا - دارد - رکھتی ہے گفتن - کہنا - نمی آید - نہیں آتا

بیت (اشعر)

بطبعم ہیچ مضموں بہ ز لب بستن نمی آید	خموشی معنئ دارد کہ در گفتن نمی آید
میری طبیعت میں ہونٹ بند کرنے سے بہتر کوئی مضمون نہیں آتا	خاموشی وہ معنی رکھتی ہے جو کہنے میں نہیں آسکے

فرد - لمبی نظم میں سے ایک شعر

سینہا - جمع سینہ - گنجینہ - خزانہ گوہر - موتی - کند - کرتی ہے - صدف - سیپی - نکتہ - راز - سربستہ - سیل بند - سربمہر

فرد

سینہا را خامشی گنجینۂ گوہر کند	یاد دارم از صدف ایں نکتۂ سربستہ را
خاموشی سینوں کو موتیوں کا خزانہ بنا دیتی ہے	میں یہ سربستہ راز سیپ سے یاد رکھتا ہوں

۱۰۰ - پرسیدند - انہوں نے پوچھا بلوغ - بالغ ہونا - چیست - کیا ہے فرمودہ - فرمایا - منی - آدمی کا مادہ حیات جو بوقت جماع خارج ہوتا ہے - بیروں آید - نکل آوے منی - خودی -

۱۰۰ نقل است از و پرسیدند
نقل کیا گیا ہے کہ لوگوں نے اس سے
" فرمودہ دو معنی دارد یکے آنکہ
فرمایا یہ لفظ دو معنی رکھتا ہے ایک یہ کہ

۱۰۰ از معنئ بلوغ - چیست
بلوغ کے معنی پوچھے کہ کیا ہیں۔
" از مرد منی بیروں آید دوم آنکہ
مرد سے منی نکل آوے۔ دوسرے یہ کہ

مرد از منی بیروں آید فقط
مرد منی (خودی) میں سے نکل آوے فقط

تمت بالخیر